سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویزات کے
بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف

ردِ سحر

حصہ اوّل

مُصنف

عامل حکیم غُلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان ®
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734
E-mail: khizarnuma@yahoo.com

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویزات کے
بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق و عملیات پر مبنی؛

لاثانی تصنیف

ردِ سحر
حصہ اول

تصنیف وتالیف

حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیہ

مصنف ردِ سحر حصہ دوم۔ ردِ سحر حصہ سوم۔ چھومنتر
آسیبی قوتوں سے نجات۔ فیضان القرآن۔ مصباح الارواح

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب ــــــ ردِ سحر
مصنف ــــــ عامل حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی)
کتابت ــــــ بشیر احمد قمر آفس پناہ نگر روڈ حویلی لکھا۔
صفحات ــــــ ۱۶۰
سن اشاعت ــــــ اپریل ۱۹۹۴ء
بار اول ــــــ ایک ہزار
بار دوم ــــــ ایک ہزار، ۱۹۹۷ء جنوری
بار سوئم ــــــ ایک ہزار اگست ۱۹۹۹ء
قیمت ــــــ 100 روپے صرف
سائز $\frac{23 \times 36}{16}$
مطبع ــــــ اکبر امین پرنٹر ایبک روڈ لاہور
ISBN NO, 969-8292-00-4
بار چہارم ------------ ایک ہزار اگست 2004

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان

کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی اور روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں امداد دینا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	باب اوّل	۱۲
۱-۲	حقیقت سحر، جادو کی اقسام	۱۶
۳	جادوگری کا تاریخی پس منظر	۲۷
۴	مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر	۳۱
۵	مشہور ساحروں کے سحر کا تذکرہ	۳۶
	باب دوم	۵۰
۶	جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے؟	″
۷	سحری اثرات کی کیفیات	۵۱
۸	تشخیص و علاج	۵۵
	باب سوم	۶۳
۹	عقر، بانجھ، اٹھرا	″
۱۰	تریاق اٹھرا	۷۵
۱۱	روحانی علاج برائے اولاد	۷۷
۱۲	حفاظت حمل اور دافع استقاط	۸۰
	باب چہارم	۸۶
۱۳	ام الصبیان کیا ہے؟	″
۱۴	سوکڑا کا علاج	۸۸
۱۵	بچوں کے امراض اور ٹونے ٹوٹکے	۹۲
	باب پنجم	۹۷
۱۶	بخت کشائی دختران و پسران	″
۱۷	بخت کشائی کیلئے چند چٹکلے	۹۹
۱۸	بستہ مرد و زن کا کشادہ کرنا	۱۰۱
۱۹	ترقی رزق و بستہ کاروبار کشادہ کرنا۔	۱۰۵
	باب ششم	۱۰۹
۲۰	ردِ سحر اور رجعت السحر	″
۲۱	تمام جسمانی امراض کا علاج۔	۱۱۱
۲۲	ایک معجزہ نما عمل	۱۱۵
۲۳	سحر جادو کا باطل کرنا۔	۱۱۸
۲۴	چہل کاف	۱۲۱
۲۵	عمل تجبیری۔	۱۲۵
۲۶	ڈھائی حروف	۱۲۷
۲۷	متفرق اعمال	۱۳۱
۲۸	دردکراماتی عمل	۱۳۴
۲۹	درود شفاء	۱۳۸

انتساب

والدِ محترم قبلہ حکیم غازی محمد حسین قدس سرہٗ

اور

والدہ ماجدہ، خداوند تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے

کے نام سے

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

نیاز کیش

غلام سرور شباب

عفی عنہ

مقدمہ (ایڈیشن سوم)

سحر جادو کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے۔ جتنا خود حضرتِ انسان، تاریخ کے ذریعے جن قوموں کا حال ہم تک پہنچا ہے۔ ان میں زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کو ان علوم میں دسترس تھی۔ ان دنوں یہ علوم فلسفہ اور حکمت کا حصّہ سمجھے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کے بعد پارسیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یونانیوں نے سیکھا۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اسکے شاہد ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے قبل سحری علوم کا بہت رواج تھا۔ اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔ مجھے اپنی کم علمی اور عدم فرصت کا اعتراف ہے۔ مگر اس کے باوجود زیرِ نظر کتاب "ردِ سحر" مرتب ہوگی۔

کتاب کی تیاری میں قدیم اساتذہ عظام کی کتب سے استفادہ کیا۔ بیشتر اعمال اپنے برسوں کے تجربہ کی میزان جو پورے اترے ہے۔ انہیں شامل کیا گیا ہے۔ اوّل ایڈیشن کو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ بالخصوص ملک بھر کے عاملین و کاملین نے کتاب کو بیحد پسند فرمایا۔ میں انتہائی مسرت سے یہ الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔ کہ آج "ردِ سحر" کے جملہ اعمال ملک بھر کے عاملین کا معمول بن چکے ہیں۔ یہی میرا مقصد تھا۔ کہ عوام الناس کی بھلائی ہو۔ "ردِ سحر" جہاں عاملین میں مقبول ہوئی۔ وہاں اہلِ دانش نے بھی اسے خوب پسند فرمایا۔ "ردِ سحر" حصّہ دوم کی طباعت کیلئے طالبانِ روحانیت کا اصرار بڑھتا جا رہا تھا۔ "ردِ سحر" حصّہ دوم طبع ہو چکی ہے۔

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

عامل حکیم غلام سرور شباب عفی عنہ

حویلی لکھا (اوکاڑہ)

دیباچہ

سحر اور اسکی قوت کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے۔ اسلام کی آمد سے قبل بھی دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔ آج سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے۔ حضرت انسان نے خلاء میں کمندیں ڈال رکھی ہیں۔ ایسے میں بہت سے لوگ مخفی علوم کیخلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور ان سے اپنے امور میں مدد لیتے ہیں۔ تقسیم ملک سے پہلے ہندوستان بھر میں ساحر حضرات اپنے علم کے زور سے عوام پریشان رکھتے تھے۔ ریاست حیدر آباد دکن میں تو اس قدر ان لوگوں نے زور پکڑ ہوا تھا کہ حکومت ہند نے عوام کو ساحروں کے تخریبی حربوں سے تحفظ کیلئے انٹی مجانا سٹاف کے نام سے محکمہ پولیس میں ایک خاص شعبہ قائم کیا۔ تب کہیں جا کر لوگوں کا سکو واپس آیا تھا۔ اب خود میرے وطن عزیز میں ساحر حضرات نے کاروبار، صحت کی تباہی علاوہ سفر میں رکاوٹ، نفاق اور طرح طرح کے اعمال سے مخالفین کو ہراساں رکھا ہوا نفسا نفسی کے اس دور میں خدمت خلق سے سرشار خلوص و ایثار کا علم لیکے پنجاب مردم خیز خطہ ضلع اوکاڑہ کے ایک تاریخی شہر حویلی لکھا کے صاحب علم نوجوان عامل حکیم غلام شباب نے عوام کی خدمت اور علمی اعانت کی نیت سے اپنے برسوں کے زیر معمو اعمال کو ردِ سحر کے نام سے مرتب کیا ہے۔ سحر زدہ حضرات کے علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ عامل حض کیلئے بھی یہ ایک بیش قیمت علمی تحفہ ہے۔ فاضل مصنف نے جلالی و جمالی پرہیز جیسے مشکل طریق کو الگ رکھتے ہوئے اس قدر آسان اور سہل اعمال پیش کئے ہیں۔ کہ ان کی بخل شکنی کو بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شہرت دوام اور فاضل مصنف کو اپنی رحمتوں سے نوازے (آمین)۔

عامل شاہد الیاس سلیمی منجم و جفار
بورے والا۔ ضلع وہاڑی۔

خاندان بنو عباس کے ناموں سپوت،

جناب ابو الممتاز ارشاد احمد خاں عباسی رقمطراز ہیں:

اگرچہ موجودہ سائنسی دور میں لوگوں کا روحانی علوم پر اعتقاد کم ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم ان علوم کی حقانیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ خداوند قدوس کی کائنات بہت وسیع ہے۔ اسی طرح علوم کی مختلف شاخیں ہیں۔ ہر علم اپنے اندر خوبیاں رکھتا ہے۔ اگر کسی چیز میں خوبی نہ ہو تو وہ جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ سحر جادو اور روحوں کی ملاقاتیں وغیرہ کا تذکرہ قدیم ادوار سے چلا آرہا ہے۔ آج کا نوجوان روحانی علوم سے بے بہرہ ہونے کیوجہ سے ان کی صداقت کا قائل نظر نہیں آتا۔ لیکن پوری دنیا میں ان علوم کے ماہرین اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اور مخلوق خدا ان سے فیض یاب ہو رہی ہے۔ آج بھی اس دنیا میں کروڑوں افراد ان علوم پر یقین رکھنے والے موجود ہیں۔ مادہ پرستی کے اس دور میں محترم عامل حکیم غلام سرور شباب روحانی علوم کا علم بلند کیے ہوئے ہیں۔

مختلف رسائل میں روحانی علوم کے متعلق موصوف کے مضامین قارئین کے لیے مفید مطلب ثابت ہوتے رہے ہیں۔ قارئین رسائل کی جانب سے آپ کے پاس خطوط میں سحر زدہ حضرات نے اپنی کیفیت اور پریشانیوں کا ذکر کیا۔ تو حکیم موصوف نے محسوس کیا۔ کہ ان تمام اعمال کو کتابی شکل دیدی جائے۔ تاکہ لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے برسوں کے زیر معمول اعمال کو ترتیب دیکر ایک مجموعہ زیر نظر "ردِ سحر" مرتب کیا ہے۔ فاضل مصنف کے پیش نظر دیگر موضوعات پر بھی

رسالوں کی اشاعت کا پروگرام ہے۔ تاہم یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اسمیں سحر جاد
کے اثرات و پریشانیوں کو قرآنی آیات کے ذریعے ختم کرنیکا طریقہ تحریر کیا ہے۔ شائقین
حضرات یقیناً استفادہ کرکے ان علوم کی حقانیت کا دم بھریں گے۔ اور سحر جادو کے
متعلق تو ارشادِ نبوی میں بھی تذکرہ موجود ہے اور معوذتین کا شانِ نزول بھی یہ
بتایا جاتا ہے۔ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی جادو کر دیا گیا تھا۔ اور اس کے خا
کیلئے معوذتین کا نزول ہوا۔

محترم جناب عامل حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی کی یہ کاوش قابلِ داد ہے
اور عاملین حضرات کیلئے ایک نعمت بھی۔ اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے گا۔ زی
کتاب میں مختلف امراض کیلئے طبی نسخہ جات بھی درج ہیں جو حکیم موصوف کی
ریسرچ کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو مزید توفیق بخشے کہ وہ ان علوم کی خدمت کرتے رہیں۔ اور ا
کہ یہ کتاب مخلوقِ خدا کی بھلائی کا باعث بنے علم کسی کی میراث نہیں ہے جو محنت
ہے وہ پاتا ہے۔ ان علوم کے حصول کیلئے راستے میں مختلف مراحل سے گزرنا پڑ
ہے وہی لوگ ان میں کامیاب ہوتے ہیں جن میں صبر و استقامت اور ضبط
یارا ہو۔ نیز منزل کے حصول کی لگن بھی۔ جو لوگ صبر و ضبط سے محروم ہوں ان
ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

ابو ممتاز ارشاد احمد عباسی
نج گڑھ براستہ منڈی صادق گنج۔
ضلع بہاولنگر

حضرت علامہ قاری محمد یحییٰ فاروقی صاحب

فاضلِ علوم اسلامیہ تحریر فرماتے ہیں

محترم عامل حکیم غلام سرور شباب کا نام عملیات کی دنیا میں ایک روشن ستارہ کیطرح جگمگا رہا ہے۔ پاکستان بھر کے روحانی رسائل و جرید آپکی پرمغز تحریروں معمولات و تجربات سے مزین نظر آتے ہیں۔ آپکا مطب ہزاروں سحر زدہ مایوس مریضوں حالات کے ستائے ہوئے اور در بدر کی ٹھوکریں کھاتے ہوتے لوگوں کیلئے آخری روحانی علاجگاہ ثابت ہوا ہے۔

موصوف کی تصنیف جلیلہ "ردِ سحر" جہاں تشنگانِ علوم روحانی کیلئے ایک انمول علمی تحفہ ہے۔ وہاں سحر زدہ مایوس مریضوں کیلئے چشمہ آبِ حیات ہے۔

قاری محمد یحییٰ فاروقی
دیپالپور

ردِ سحر کا مُسافر

جب سے پہلی بار سرگوشیوں کی صدائے بازگشت نے یہ خبر سُنائی کہ تمہارا "یار جانی" اپنے ریزہ ریزہ قطرہ ہائے خون کو جمع کر کے "ردِ سحر" کا دشت بے پایاں عبور کر رہا ہے. تو دِل نے فیصلہ کر لیا کہ ان کے ساتھ چلا جائے. سو میں نے کہا برادرم مجھے بھی ساتھ لے چل میں اکیلا نہیں رہ سکتا. مجھے اکیلے پن کے خوابوں سے ڈر لگتا ہے. میری اس پکار کا جواب انہوں نے یوں دیا کہ مجھے بھی ساتھ لے لیا. ہمارا یہ سفر اپنے اندر سحر جادو کی زنجیروں سے اٹا پڑا ہے. ہر ہر قدم چونکا دینے والا ہے یا کھلے لفظوں میں یہ کہا جائے کہ عامل حکیم غلام سرور شباب نے سحر جادو کا ایک جزیرہ دریافت کیا ہے. جس کے ہر ذرے کو انہوں نے "ردِ سحر" کا نام دیا ہے. جو کوئی اس "ردِ سحر" کا مسافر بنے گا. وہ یقیناً یہ کہے گا. کہ حکیم موصوف نے ازکار رفتہ یادوں کو عہدِ جدید کا لفظی زیور پہنا کر قلم کی حرمت. اس کے تقدس، اس کے مرتبے اور اس کی عزت کو برقرار رکھا ہے. خداوند فاضل مصنف کو "ردِ سحر" کے بدل میں ضرور "اجرِ عظیم" دینا یہ غلام سرور شباب مدظلہ کی وہ نیکی ہے جس کی خوشبو سے ہزاروں مُردہ جسموں میں جان پڑیگی اور پردۂ غیب سے یہ آواز آئیگی.

آئی ہے کس شان سے رد سحر\
ہو گا جسم و جان سے ردِ سحر\
ہر کوئی بے ساختہ کہتا ہے یہ\
خوب ہے ایمان سے ردِ سحر.

طارق سلیمی کراچی

اِنکشافِ حقیقت

سحر و جادوگری اور کالے علم کے ذریعے کاروبار کو باندھ دینے اور مالی و معاشی پریشانیوں میں مبتلا کر کے جس شخص کو بھی جادو ٹونہ کا نشانہ بنایا جاتا ہے. اس کی خیر و برکت، رزق اور ترقی کے سارے دروازے بند ہو جاتے ہیں. جس سے وہ شخص مالی و معاشی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر بھی مفلوج و نادار ہو کر نفسیاتی و ذہنی مریض بن جاتا ہے. اگر سفلی اور جادوئی اعمال کے نتائج پر ایک سرسری نظر ڈالی جائے تو روحِ انسانی تڑپ اٹھتی ہے.

آج کے دورِ نفسا نفسی میں خدمتِ خلق سے سرشار، استادِ ذی شان ماہر علوم مخفی جناب حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی نے جو عرصہ دراز سے دکھی انسانیت کی روحانی خدمت کر رہے ہیں. فلاح انسانیت کیلئے آپ نے ردِ سحر تصنیف کر کے ایک عظیم کارنامہ سر انجام دیا ہے.

"ردِ سحر" میں تمام تر سحری عوارض کا روحانی علاج معالجہ اور جادو ٹونہ کے بد اثرات کو کلی طور پر ختم کرنے کے طریق عام فہم اور نہایت خوبصورت انداز میں تحریر ہیں خداوند قدوس فاضل مصنف کے اس جذبۂ خدمتِ خلق کو شرفِ قبولیت بخشے

(آمین)

ایم شہزاد جیلانی اوکاڑہ چھاؤنی\
خلف الرشید\
حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

حقیقتِ سحر

اربابِ دانش کو جادو کے وجود میں ذرا سا بھی شک نہیں کیونکہ جادو میں یقیناً تاثیر پائی جاتی ہے۔ قرآن حکیم سے بھی جادو کا ثبوت ملتا ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا:-

"لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ بھی سکھاتے تھے۔ جو بابل کے دو شخصوں ہاروت و ماروت پر اترا۔"

علاوہ ازیں رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا۔ جس کا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہ اثر ظاہر ہوا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خیال ہوتا تھا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک کام کیا ہے حالانکہ اسے کیا نہ ہوتا تھا۔ ساحر نے جادو کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑے ہوئے بالوں میں اور نر کھجور کے خوشہ میں کر کے زروان نامی کنوئیں میں دفن کر دیا تھا۔ اس کو کھولنے کے لئے معوذتین دو سورتیں اتریں۔ حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں ان سورتوں کی ساتوں آیتوں کے پڑھنے سے ساتوں گرہیں کھل گئیں۔ آئیے! ہم آپ کو جادو کی حقیقت بتائیں۔ نفوسِ انسانی میں اثر ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔ بعض نفوس اپنی ہمت سے بغیر کسی آلے یا معاون کی مدد سے اثرات ڈال دیتے ہیں۔ فلاسفہ اسی اثر کو جادو کہتے ہیں۔

بعض معاون کے ذریعے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً افلاک، عناصر یا خواص اعداد سے مدد لیتے ہیں۔ اس اثر کو طلسم کہتے ہیں۔

بعض خیالات میں تصرف کرتے ہیں۔ اور اپنے ارادے کے مطابق ہر شکل صورت دوسروں کے خیالات میں ڈال دیتے ہیں۔ پھر اپنی روحانی اثر انداز قوت کے ذریعے وہ شکل و صورت محسوسات میں اتارتے ہیں۔ اور وہ چیز دوسروں کو دکھائی دینے لگتی ہے۔ ایسا معلوم ہونے لگتا ہے جیسے یہ خارج میں موجود ہے حالانکہ خارج میں موجود نہیں ہوتی۔ اسے علم سیمیا کہتے ہیں۔

علم سیمیا پر امام بونی کی کتاب الغایۃ اور کتاب الانماط وغیرہ ہیں۔ اور جادو پر عہد موسوی سے پہلے کی کتب ملتی ہیں۔ جیسے قبطیوں اور کلدانیوں کی کتابیں سحر جادو بابل کے علاقے کی سریانی اور کلدانی اقوام اور مصری علاقے کے قبطیوں وغیرہ میں پایا جاتا تھا۔ جادو میں ان اقوام کی لکھی ہوئی کتابیں بھی ملتی ہیں۔ اور ان میں جادو کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کے تراجم بہت ہی کم ہوتے۔ مثلاً الفلاحۃ القبطیہ (اوضاع اہل بابل کے بارے میں) کا ترجمہ ملتا ہے۔ لوگوں نے اسی کتاب سے جادو لیا۔ اور اس میں نئے نئے جادو ایجاد کیے۔ ہم مختلف اقوام کے جادو اور سحر کی تاریخ میں ان چیزوں کا ذکر تفصیلاً کریں۔

سحر و طلسم میں فرق

اہل فلاسفہ کے نزدیک سحر جادو اور طلسم میں یہ فرق ہے۔ کہ سحر میں ساحر کو کسی معاون کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور صاحبِ طلسم کو کواکب کی روحانیات، اسرار الاعداد، خواص موجودات، اور اوضاع فلکیہ سے جو بزعم اہل نجوم عالم میں مؤثر ہیں معاونت حاصل کرتا ہے۔ نیز فلاسفہ کہتے ہیں۔ جادو میں روح کا روح سے اتحاد ہوتا ہے۔

اور طلسمات میں روح کا جسم سے۔ ان کے نزدیک ان کے یہ معنیٰ ہیں۔ کہ طلسمات میں طبائع علویہ فلکیہ اور طبائع سفلیہ میں ربط و تعلق پیدا کر دیا جاتا ہے اور طبائع علویہ فلکیہ کو ستاروں کی روحانیات کہتے ہیں۔ اسی لئے صاحبِ طلسم اکثر اعمال

میں علم النجوم کا محتاج ہوتا ہے۔ اسے یوں سمجھ لیں کہ جادوگر اپنے کرشمے اپنی قوت
نفسانیہ اور بعض حالات میں شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی مدد سے دکھاتا ہے۔
صاحبِ طلسم یہ سب کرشمے اپنی قوتِ علمیہ سے !!

جادو ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے انسان اپنے اندر یہ صلاحیتیں پیدا کر
لیتا ہے۔ کہ وہ عالمِ عناصر میں اپنے اثرات ڈال سکے۔ بس قوتِ نفسانیہ سے عالم
عنصری پر براہِ راست اثر ڈالنا سحر جادو ہے۔ اور غیبی طاقتوں کی مدد سے اثر
ڈالنا مثلاً اثراتِ سماویہ، نسبتِ عددیہ اور طلسم کی روحانیت کو کھینچ کر لانے
والے بخورات کے ذریعے کسی چیز پر اثر ڈالنا یوں سمجھ لیجیے کہ طلسم ارواحِ علویہ
سفلیہ کو ملا دینے کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے طلسمات کے نزدیک طلسم
طبائع کو آمیز کر کے ان سے اٹھایا ہوا خمیر ہے۔ یہ خمیر جب کسی دوسری چیز میں
پڑ جاتا ہے تو اسکی حالت کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔

سحر جادو کی ماہیت :- علمی نقطہ نظر سے اگر معین سے مدد لے کر عالمِ عنصری
میں تصرف کیا جائے تو اسے طلسم کہتے ہیں۔ اور اگر بغیر معین عالمِ عنصری پر ما
الفطرت و مافوق العادت کوئی اثر ڈالا جائے تو اسے سحر جادو کہتے ہیں۔ اسے
یوں سمجھنا چاہیے۔ کہ اجسام کی صورتِ نوعیہ کا بدلنا یا نفوسِ انسانی میں اثر
ڈالنا دو طرح ممکن ہے۔

۱۔ قوتِ نفسانیہ سے ۲۔ قوتِ علمیہ سے

قوتِ نفسانی سے کام لینا سحر جادو ہے۔

اور قوتِ علمیہ سے کام لینا طلسم ہے۔

سحر جادو کیا ہے؟:- سحر کے معنیٰ وسوسہ و خیالات کی پراگندگی کے ہیں
میں اگرچہ سحر سے مراد نہ سمجھ میں آنیوالی نقصان دہ قوت ہے۔ اصطلاحی

بھی سحر جادو سے مراد ایزا دہندہ طاقت ہے۔ لغوی اور اصطلاحی طور پر سحر جادو
کا مفہوم انہی معنوں میں ہی مستعمل ہے۔ لیکن زمانہ قدیم و جدید سے روحانیت
کے علمبرداروں نے سحر سے سحر زدہ کا علاج بھی کیا ہے۔ جو بہت بڑی مثبت
قدر ہے۔ اس مثبت قدر کو اہلِ فن نے سفید جادو کا نام دیا ہے۔

کالے جادو کی تعریف

کالے جادو میں شیطان ایک عظیم جادوئی ایجنٹ کے طور پر کام پر لگایا جاتا
ہے۔ اور ان بڑے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے جو ایک خیال (تصور) کے تحت
پہلے سے طے شدہ ہیں۔ ابتدائے آفرینش سے انسان فطرت کے ظہور کو سمجھنے
کے لیئے کوشاں تھے۔ ان کو سوچنے اور فکر کرنے کیلئے ایک مواد مل گیا۔ یوں انہوں
نے لاتعداد دیوی، دیوتاؤں کی تخلیق کی۔ جن میں لکڑی اور پتھر کے خود ساختہ بت
اور عام انسان تھے۔ جن کے کلام کو ماورائی کلام کا درجہ دیا گیا۔ جادو کے فلسفے کی
ابتداء اسی وقت سے ہی ہو گئی تھی۔

زمانہ عدم سے تخلیق کائنات تک ہر شئے مثبت دھارے میں چل رہی تھی۔
لیکن جب تخلیق آدم ہوئی تو اس مثبت (رحمانی) قوت کے مدِمقابل منفی (شیطانی)
قوت ہوگئی۔ اس طرح خلقِ خدا دونوں قوتوں کے دھارے پر بہنے لگی۔

دونوں قوتوں میں خاص فرق یہ تھا کہ جو خالص رحمانی قوتیں تھیں وہ بہت سی
شکل کٹھن تھیں۔ جبکہ شیطانی قوتیں بہت آسان تھیں۔ یہ فرق آج بھی ہے۔
رحمانی قوتوں والے برگزیدہ بندے اور پیغمبر کہلائے۔ شیطانی قوتوں یعنی استدراج
والے دیوی دیوتے اور ان کے محبوب، داوتار مانے گئے۔ سحر یا جادو وہ علم ہے جس
کے ذریعے افعال اور اعمال مافوق الفطرت و مافوق العادت ظہور میں آسکتے ہیں۔

چونکہ سحر جادو کے خفیہ اسباب عالم میں کئی اقسام کے ہیں۔ اس لیے جادو کی بھی کئی اقسام ہیں:۔

اقسام

۱۔ الفاظ کی مخصوص بندشوں سے حالات میں تصرف پیدا کرنا۔

جادو کی اصطلاح میں الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔

اہل ہنود نے سحر جادو کو تین شعبوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

۱۔ منتر ۲۔ جنتر ۳۔ تنتر

ان کی روحانیت یا سحر و ساحری انہی تینوں اقسام پر مکمل ہوتی ہے۔ الفاظ کی مخصوص بندش کا نام منتر ہے۔ منتر کی تعریف ہم آئندہ صفحات میں لکھیں گے یہاں ہم جنتر پر بحث کے بعد تنتر کی اقسام اور علم جادو کے اصل اصولوں کے کلید اسرار کو عیاں کرنے کیلئے آگے آنیوالی جدول سے استفادہ کرتے ہیں۔ جنتر کی کئی اقسام جن کی اصل یہ دو اقسام ہیں۔

۱۔ عددی جنتر ۲۔ حرفی جنتر۔

عددی جنتر میں مخصوص طریق سے اعداد پُر کر کے خاص طریقہ سے مختلف امور کیلئے استعمال میں لاتے جاتے ہیں۔ اعداد کا تعلق باطنی طور پر شیاطین اور جادوئی قوتوں سے ہوتا ہے۔ درحقیقت اعداد اسم شیاطین اور شیطانی و جادوئی قوتوں سے اخذ کیئے ہوتے ہیں۔

۲۔ حرفی جنتروں میں بجائے اعداد کے منتروں کے الفاظ یا حروف مخصوص طریق سے پُر کیئے جاتے ہیں۔ جنتر مخصوص خانوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ جسکی کئی اقسام ہیں تمام کی تمام مذکورہ بالا دو اقسام سے ہی ماخوذ ہیں۔ علم جادو کی اقسام اور تنتر کو

سمجھنے کیلئے ہم ذیل کی چند جدولوں سے استفادہ کرتے ہیں۔

جدول نمبر ۱:۔

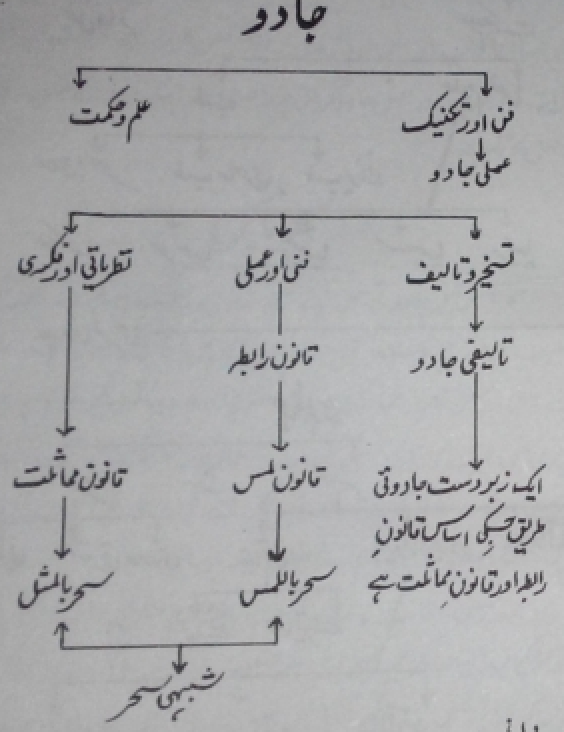

جدول نمبر ۲:۔

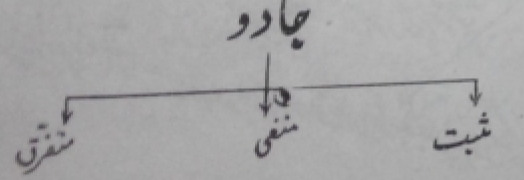

جادو کی کرشمہ سازی

ہم یہاں جدولوں کی مختصر تشریح کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ جان سکیں کہ انسانی اور حیوانی قلوب اور صحت و زندگی پر جادوگر کس طرح سے مثبت اور منفی سحری اثرات ڈالتا ہے۔ دراصل جادوگر ان چند اصولوں کو اپناتے ہوئے حسب منشاء نتیجہ حاصل کرتا ہے۔

سحر بالمثل

سحر بالمثل میں جادو کا عمل اپنے نتیجے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اور نتیجہ اپنے سبب کی مانند ہوتا ہے۔ عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت ہوتی ہے۔ نظریاتی اعتبار سے اسکی اساس قانون مماثلت ہے۔ مثلاً ہمارے دیہاتوں میں آج بھی برسات کے دنوں میں جب کالے اور سرمئی بادل آسمان پر نظر آتے ہیں۔ تو بچے اپنے چہرے پر سیاہ رنگ لگا کر گھروں سے باہر نکل آتے ہیں۔ اور خوشی سے شور مچا کر کہتے ہیں۔ اللہ میاں مینہ برسا !! اللہ میاں مینہ برسا !!

اور بعض اوقات شدید گرمیوں یا خشک سالی میں جب بارش نہیں ہوتی تو لڑکیاں بالیاں گھر میں کسی بوڑھے ضعیف بابے پر اچانک پانی گرا کر شور مچاتی ہیں کہ بابا بارش میں بھیگ گیا۔ اور پھر بھاگ جاتی ہیں۔ سیاہ بادلوں کی شکل چہرے کو سیاہ کرنا اور بوڑھے پہ پانی ڈالنا آغاز اور انجام میں مماثلت ہے۔ یعنی سحر بالمثل میں جو عمل کیے جاتے ہیں وہ ایک جیسے خیالات پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس عمل میں جادوگر کا نظریہ ہے کہ اگر کسی عمل کی نقالی کی جاتی ہے تو اثر اور انجام کے لحاظ سے نقل بمطابق اصل ثابت ہوگی۔ یعنی یکساں عمل سے یکساں نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

جدول نمبر ۳:

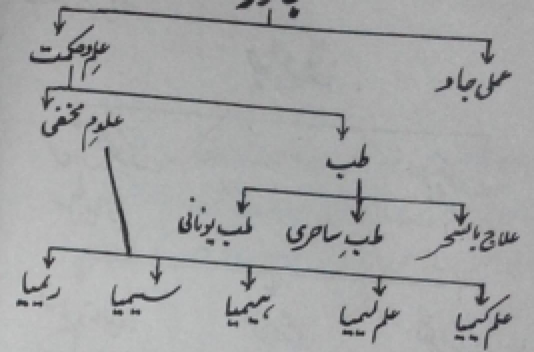

جدول نمبر ۴:

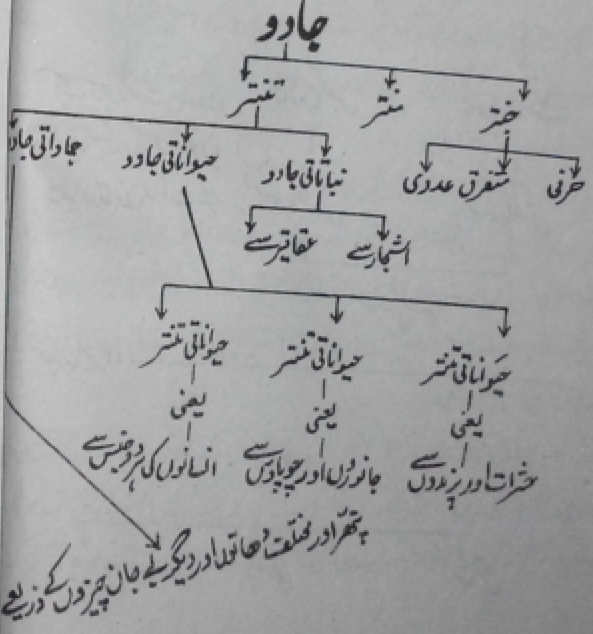

تمام دنیا میں پائے جانے والے جادو کی جملہ اقسام میں قانونِ مماثلت، قانونِ رابطہ، قانون اشارہ اور جنتر، منتر، تنتر کے اصول ہی رائج ہیں۔ گو جادو کے بنیادی اصول ایک جیسے ہی ہیں۔ لیکن عملی طریق الگ الگ ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو نظریے کے اعتبار سے تمام دنیا میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

قانون مماثلت قانون رابطہ اور منتر

جادوگر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے الفاظ کی ایسی بندشیں ترتیب دیکر منتر استخراج کرتا ہے۔ اور پھر منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں۔ جسکی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔

سحر باللمس

جادوگر نے فن اور عمل نے لمسیاتی سحر کو فروغ دیا۔ اس جادو کی اساس قانونِ لمس یا قانونِ رابطہ ہے۔ اسمیں جادو کا یہ نظریہ کار فرما ہے۔ کہ ایک بار جب اشیاء ایک دوسرے کو چھو لیتی ہیں تو الگ ہونے پر بھی ان کا تعلق نہیں ٹوٹتا اور وہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ سحر باللمس کو آپ چھوت کا جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایک طرح تو چھوت کے جادو میں بھی قانون مماثلت کارفرما ہے۔ لیکن اس کے عمل میں ایک نئی بات ہے۔ اسمیں جادوگر کا یہ نظریہ ہے کہ انسانی جسم کا کوئی عضو یا اس سے لگنے اور چھونے والی کوئی چیز الگ ہونے کے بعد اس سے مربوط و متصل رہتی ہے۔ فاصلے کی دوری اس کے متعلق اور رابطہ کو توڑ نہیں سکتی۔ اس لیئے جدا ہونے والی چیز جادوئی عمل میں ایک واسطے یا وسیلے کا کام دیتی ہے۔ اس کے ذریعے جادوگر متعلقہ شخص تک اچھے یا برے سحری اثر

پہنچاتا ہے۔ اسی اصول کے تحت ہی جادوگر کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس کے بدن کا پسینہ لگا کپڑا۔ سر کے بال نقشِ پا کی مٹی یا ناخن وغیرہ حاصل کر کے سحر جادو کرتا ہے۔ جس سے مثبت اور منفی دونوں طرح کے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ ہماری عورتیں اٹھرا زدہ یا بانجھ عورتوں کے سایہ سے بھی ڈرتی ہیں اس خوف میں چھوت کے جادو یعنی سحر باللمس کا قانون ہی کارفرما ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتیں آج بھی اپنے جسم کا کپڑا، بال، ناخن وغیرہ کسی کو نہیں دیتیں۔ تاکہ کوئی جادو نہ کر دے۔

بعض اوقات جادوگر قانونِ رابطہ اور قانونِ مماثلت دونوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے جادوئی اعمال ترتیب دے کر زیرِ استعمال لاتا ہے۔ بلکہ اکثر مثبت اور منفی نتائج حاصل کرنے کی غرض سے جادوگر تالیفی جادو کی مندرجہ بالا دونوں اقسام کو باہم ملا کر کرتا ہے۔ مثلاً لکڑی، موم یا آٹے سے دشمن کا پتلہ، بُت یا کوئی ایسی شبیہ جسمیں متعلقہ شخص کے پاؤں کی مٹی، بدن کا پسینہ لگا کپڑا، سر کے بال یا ناخن بھی استعمال میں لاتا ہے۔ اور اس بُت یا شبیہ کو اپنے سامنے ایک نشان رکھ کر مطلوبہ شخص پر وار کرتا ہے۔ سفلی عامل اکثر شبیہ اور پتلے سے ہی کام لیتے ہیں۔ اور اسی کے ذریعے جادوئی اثرات اصل شخص تک منتقل کرتے ہیں۔ آسانی کیلئے ہم اسے شبیہی جادو بھی کہہ سکتے ہیں۔ سحر باللمس میں بعض اوقات نظر اور اشارے سے بھی کام لیتے ہیں۔

علومِ مخفی

علمِ کیمیا:- اس علم کے ذریعے دھاتوں اور پتھروں کو کام میں لایا جاتا ہے۔ مختلف دھاتوں کو ملا کر نئی دھات تیار کی جاتی ہے۔ سونا چاندی اور

دھاتوں کی کشتہ سازی کی ترکیب و تیاری کا نام کیمیا ہے۔ جابر بن حیان کے بارے میں ابنِ خلدون اپنے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جابر بن حیان جادو کے ذریعے سونا چاندی تیار کرتا تھا۔ لیکن ہم کسی طرح اس علم کو جادو نہیں کہہ سکتے۔

۲۔ علمِ لیمیا:- علم لیمیا کا مطلب ہے قوائے فاعلہ علوی کے سفلہ سفلی کے ساتھ منتقل کر دینا تاکہ وہ ایک نئی کیفیت پیدا کریں۔

۳۔ علمِ ہیمیا:- اس علم سے مُراد علم تسخیرات ہے کواکب، موکلات اور اجنہ کی تسخیر دعوات بخور وغیرہ۔

۴۔ علمِ سیمیا:- دراصل یہ علم خیالات ہے۔ اس علم سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں جسکے نتیجہ میں خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا۔

۵۔ علمِ ریمیا:- یہ شعبدات کا علم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قوائے جواہر ارض کا معلوم کرنا۔ اور ان کو ترکیب دینا تاکہ ان سے ایک فعل عجیب سرزد ہو۔ جدید زمانے کے شعبدہ بازوں نے اسکو جادو کا نام دے کر لوگوں کے ذہنوں میں مغالطے پیدا کر رکھے ہیں شعبدہ بازی اور جادوگری میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شعبدہ بازی کو آپ نظری دھوکہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور شعبدہ باز کو ایک تماشہ گر کہہ سکتے ہیں۔ یہی لوگ روحانیت کے نام پر عوام کو لوٹنے والے ہیں۔ ان کی عیاریوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس علم کا جاننا ضروری ہے۔ شعبدہ بازی کسی طرح بھی جادو نہیں ہے۔ کیونکہ جادو ایک باقاعدہ فن ہے۔ اور شعبدہ بازی صرف مداری کا تماشہ ہے۔ اور کچھ نہیں۔

طبِ ساحری

میں علاج بالسحر اور طب ساحری ہی تھی۔ یہ بہت بڑی دو مثبت قدریں ہیں۔ تاریخ طب اور قدیم جادوئی تاریخ کے مطالعہ سے یہ راز عیاں ہو جاتا ہے کہ طب کے علم اور فن کا آغاز سحر بالمثل سے ہی ہوا۔ طب ساحری میں علاج بالمثل کا دستور العمل محتاج تعارف نہیں ہے۔ اسقلی بوس سے بقراط، سقراط، افلاطون، ارسطو فیثا غورث، حکیم دوالیس اسکندرونی اور حکیم جالینوس تک تمام کے طریقہ علاج میں طب کا براہِ راست جادو سے تعلق رہا ہے۔ قدیم طبی کتبوں میں سے کوئی بھی ایسا کتبہ آپ کو نہیں ملے گا جسمیں جادو کے جنتر، منتر، تنتر موجود نہ ہوں۔ اسیطرح آپ قدیم جادوئی نوشتوں کا مطالعہ کریں تو آپ طبی نسخوں کو بھی موجود پائیں گے۔ اگر یہ کہا جائے کہ طب اور جادو لازم و ملزوم تھے تو بیجا نہ ہوگا۔ جنتر کے بارے میں ہم پہلے بتلا چکے ہیں

جہاں منفی جادو انسانی صحت و زندگی کیلئے خوفناک اور خطرناک ترین ہے وہاں مثبت جادو فائدہ مند بھی ہے۔ اس سلسلہ میں تاریخی شواہد بھی موجود ہیں کہ قدیم ایام میں لوگ سحر سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم طب ساحری میں بتا چکے ہیں۔ آج بھی دنیا کے ہر خطے میں ایسے لوگ موجود ہیں جو سحر سے بے شمار امراض کا علاج کرتے ہیں۔ دیہاتوں میں آج بھی سانپ، بچھو اور دیگر کئی قسم کے علاج لوگ منتروں سے کرتے ہیں۔ ہم یہ بتا چکے ہیں کہ منتر بھی وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں جسکی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے۔ منتر سحر بالمثل اور سحر باللمس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ جسمیں مثبت اور منفی دو پہلو نکلتے ہیں۔ ہر علم یا کام گناہ بھی ہے اور ثواب بھی۔ جب مقصد بدی کا ہو یا نتیجہ بد ہو۔ تو گناہ ہے۔ چور بھی رات کو جاگتے ہیں اور عابد بھی۔ اول الذکر کے لئے گناہ اور مؤخر الذکر کیلئے ثواب۔ علامہ اقبالؒ نے سچ ہی کہا ہے۔ ع

علم را برتن زنی مارے بُود

علم را بَر دل زنی یارے بُود

علاج بالسحر ایک بہت بڑی مثبت قدر ہے. بشرطیکہ مقصد فلاح انسانیت نوبل کورٹ فرانسیسی عورت جو مصریات پر کئی کتب کی مصنفہ ہیں لکھتی ہیں. کہ ابوسمبل کے معبدوں میں ایک خاص رُول "ہمدردانہ جادو" میں مضمر تھا. جو اسے ادا کرتا تھا. ان معبدوں میں جو کچھ پیش کیا گیا اسے وجود میں جز "مسحر" کر لیتا. وہ ہمیشہ کے لیئے ہمدردانہ جادو یعنی مثبت سحر کا عامل بن جاتا تھا. طیبہ (مصر کے قدیم دارالحکومت کا نام) میں (ریمیس دوم) کے تابوتی معبد میں کھُدائی کے دَوران جہاں ہمدردانہ (مثبت جادو) کے کئی معالجوں کے مقبرے دریافت ہُوئے وہاں ایسے کتبے بھی برآمد ہوئے جن پر اس جادو کی تصدیری عبارتیں لکھی تھیں. یہ کھُدائی ایک انگریز ماہر آثاریات جے. ای کوئیبل نے ۱۸۹۵ء میں کروائی. افسوس کہ لوگوں نے جادو کے منفی یعنی تخریبی پہلو کو اپنایا ہے. جبکہ اسمیں فلاح انسانیت کے لیئے تعمیری پہلو بھی ہے. بات منتروں کی ہو رہی تھی کہ منتر کیا ہے. اور اس کے ساحری اثرات کیا ہیں.

تعریفِ منتر

منتر کہتے ہیں ایسے الفاظ کی بندش کو جو تاثیر ظاہر کرے. یہ ہندی لفظ ہے دراصل الفاظ کی بندش ایک خاص اثر رکھتی ہے. ردھم (RYTHEN) اس سے پیدا ہوتا ہے بشعر بھی الفاظ کی بندش ہے. ایک خیال جب شعر کی بندش میں آتا ہے. تو اسمیں ایک خاص لطف اور زور پیدا ہو جاتا ہے. وہی قوت ہوتی ہے. آپ سب نے سُن رکھا ہو گا. اور اکثر احباب کے تجربے میں ہو گا. کہ کسطرح

ایک اچھا گائیک دوران ریاض کسی مخصوص سر سے شیشہ یا دوسری کانچ کی اشیاء کو توڑ ڈالتا ہے. اچھے گائیک گاتے گاتے گلاس کے ارتعاشی میدان تک پہنچ جاتے. اور گلاس ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جاتا ہے. بعینہ وہ لوگ جو فسوں، منتر اور عزیمتیں باندھتے ہیں. یا باندھنے کا علم رکھتے ہیں. وہ اپنی زبان میں ایک خاص نکتۂ خیال کو مدِنظر رکھ کر الفاظ باندھتے ہیں. ان الفاظ کا ردھم جب افسوں یا منتر کا قالب اختیار کرتا ہے. تو اسمیں ایسا زور پیدا ہو جاتا ہے. تو منتر وہی نتیجہ پیدا کرتے ہیں. جسکی ان میں خواہش بیان کی جاتی ہے. مثلاً اگر افسوں یا منتر مرض کے متعلق ہے. تو مرض کا اثر فی الفور دُور ہو جاتا ہے. بعض جگہ آپ الفاظ بے معنی اور بے ربط پائیں گے. مگر منتر کے ردھم کو قائم رکھنے کیلئے وہ ضروری ہوتے ہیں. ان میں سے ایک آدھ لفظ اِدھر اُدھر یا غلط ہو جائے تو اثرات ختم ہو جاتے ہیں. یعنی منتر کا ساحری اثر اسی صورت میں ممکن ہے. جب عمل میں گڑبڑ نہ ہو. منتر صحیح ہوں ان میں خرابی پیدا ہو جاتے تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہو گا. منتر یعنی الفاظ کی بندش دنیا کی ہر زبان میں کی جا سکتی ہے. منتر کے الفاظ کی درست ادائیگی ضروری ہے. جسطرح شعر وزن سے گر کر ناموزونیت واضح کر دیتا ہے. اور اس کو گرفت میں لایا جا سکتا ہے. اسی طرح جو لوگ الفاظ کی مخفی قوتوں کا علم جانتے ہیں. ان کو ہی منتر یا افسوں کے الفاظ کی بندش کی قوت کا علم ہوتا ہے.

تنتر کیا ہے؟

یہ ہندی زبان کا لفظ ہے. تنتر ودیا ایک بڑا وسیع علم ہے. ایک لحاظ سے تمام کی تمام طب تنتر ودیا ہے. میرے نزدیک معدنیاتی، نباتاتی اور حیواناتی

اجزائے ترکیبی کے اعمال وافعال عجیبہ کا نام تنتر ہے۔ بعض تنتر ایسے زبان زدِ عام ہو گئے ہیں۔ کہ عورتیں گھروں میں کرتی ہیں۔ مثلاً بچے کو نظر لگ جائے تو سات عدد سرخ مرچیں لیکر بچے کے سر پر سات مرتبہ پھیر کر آگ میں ڈال دیتی ہیں۔ تو نظر بد دفع ہو جاتی ہے۔ بچے کے گلے میں ہینگ ڈالتی ہیں۔ تو وہ وبائی امراض سے بچا رہتا ہے۔ ایسے سینکڑوں تنتر گھروں میں روزانہ زیرِ عمل آتے ہیں۔ پہلے پہل ان تمام اعمال کو لغو اور واہیات سمجھا جاتا تھا۔ کہ یہ تمام تنتر محض عورتوں کے وہم کی پیدائش ہیں۔ لیکن یہ ماننا پڑتا ہے کہ تنتر اپنے عجیب وغریب مثبت اور منفی اثرات رکھتے ہیں۔ قدیم مستند کتب اور نامی گرامی مصنفین کی تصنیفات تنتروں سے بھری پڑی ہیں۔ مثلاً حکیم جالینوس کی کتاب "سرادویہ" حکیم ابوالعلا بن زہر کی "خواص الادویہ" مولانا حکیم نجم الغنی کی "خزائنۃ الادویہ" شند در الذہب جلالی کے رسائل۔ مجربطی خالد کے اشعار و میزان۔ حکیم طمطم بن وامر ہندی کے طلسمات، تماثیل ابوبکر بن وحشیہ۔ مصحف ہرمس از ہرامسہ۔ کتاب شالمین۔ کتاب سرمکتوم نوامیس افلاطون خلاصہ کتاب بلیناس خسرو شاہ سماوی کے رسائل۔ عبداللہ مغربی کی کتاب "سحر" حکیم ابوالقاسم احمد سماوی کی کتاب "عیون الخلائق واستیاح الطرائق" حکیم ربانی شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ کی کتاب "عجائب المخلوقات وغریب الموجودات" ایسے ہزاروں نام ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کسی بھی طرح غلط بیانی نہیں کر سکتے۔ تنتروں کے علم کی اساس بھی قانونِ ارتباط اور قانونِ مماثلت ہے۔

شیخ الرئیس بو علی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ساحر فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قدموں کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جو ہر حیات سے موصوف ہونا در اصل قوائے ارضیہ تنتر ہی کا کرشمہ

جادوگری کا تاریخی پس منظر

تاریخی شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے سحر جادو کی ابتدا بابل اور نینوا سے ہوئی۔ یہ زمانہ پانچ ہزار سال قبل از مسیح سے بھی پہلے کا تھا۔ ۲۶۵۰ء میں اور اس کے بعد کا نجیکت نینوا کش اور اشود وغیرہ کے شاہی کتب خانوں میں دس ہزار سے بارہ جو خشتی کتبے دستیاب ہوئے ہیں۔ اور اس وقت وہ برطانوی عجائب خانہ میں محفوظ ہیں۔ ان میں سے چھ سو ساٹھ سحر جادو کے متعلق ہیں۔

یونان میں باقاعدہ اور باضابطہ سحر جادو کی ابتدا استقیبوس نے کی۔ عوام میں اس کے سحر انگیز معالجات کی بڑی شہرت ہوئی۔ امیر الوفار نے "مختار الحکیم" میں تحریر کیا ہے کہ استقیبوس حضرت ادریس علیہ السلام کا شاگرد تھا۔ اس نے نوے برس عمر پائی۔ اس کی موت کے متعلق یہ روایت بیان کی جاتی ہے۔ کہ فرشتے احکام الٰہی کی تعمیل میں اسے ایک آتشی ستون پر بٹھا کر عالم بالا کو لے گئے۔ استقیبوس نے اپنے خاندان سے باہر کسی کو سحر جادو تعلیم نہ کیا۔ حکیم دولعیس اسکندرونی جو استقیبوس کی انیسویں پشت سے تھا۔ اس نے سحر جادو کے اصول و قواعد مرتب کرنے کے علاوہ اسے اپنے ہی خاندان تک محدود نہ رکھا۔ بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ حکیم جالینوس (۱۹۵ء) نے فنِ جادوگری کو یونان میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حضرت موسیٰؑ کا واسطہ فرعون کے زمانہ کے جادوگر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے تھا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے گھر تعلیم پائی۔ شاہی خاندان کا فرد ہونے کی وجہ سے آپ کو اعلیٰ تعلیم دی گئی۔ اس زمانہ میں علمِ سحر، علمِ افلاک، اور علم ریمیا و سیمیا

عام تھا۔ اللہ پاک نے اس وقت کے علماء اور ساحروں کا مقابلہ کرنے کیلئے حروف کا علم آپ کو عطا فرمایا۔ قرآن حکیم میں ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے مقابلہ و مناظرہ میں ملک بھر سے جو جادوگر بلوائے گئے تھے۔ انہوں نے رسیاں کو سانپوں میں تبدیل کر دیا تھا۔ گویا جادو کی حقیقت کا قرآن بھی معترف ہے۔ انجیل نے صاف طور پر اسکی اصلیت کو تسلیم کیا ہے۔ مشہور مؤرخ البیرونی جو ۱۰۱۷ء سے ۱۰۳۰ء تک ہندوستان میں رہا۔ اپنی کتاب الہند میں ہندوؤں کے علم جادو کے بارے میں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں تفصیلاً تحریر کرتا۔ البیرونی نے علم کیمیا کو بھی جادو ہی کی ایک قسم کہا ہے۔

بابل میں جادو کی کثرت

بابل میں سریانی اور کلدانی قوموں میں جادو کا رواج بہت تھا۔ جیسا کہ قرآن پاک سے ثبوت ملتا ہے۔ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی حضرت موسیٰ کے زمانے میں بابل میں جادو کا بڑا زور تھا۔ اسی لیئے حضرت موسیٰ کو اس جنس کا معجزہ دیا گیا۔ جسمیں اس زمانے کے لوگ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ یعنی بظاہر جادو کی جنس سے معجزہ معلوم ہوتا تھا۔ مگر جادو نہ تھا۔ مصر کے علاقہ میں آج بھی جادو کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون اپنی شہرہ آفاق کتاب مقدمہ میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک جادوگر نے اس کا جس پر وہ جادو کرنا چاہتا تھا کا پتلا بنایا۔ اور اسے اپنے سامنے رکھ کر اس پر جس قسم کا جادو کرنا چاہتا تھا مخصوص منتر پڑھ کر اس پتلے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا۔ اور ساتھ ہی وہی منتر بار بار پڑھتا رہا۔ اور اسمیں تعاون کیلئے جس کو شریک کیا تھا اسے قسم دلائی کہ وہ اس

عزیمت کی تعمیل کرے۔ اس ڈھانچے کی اور منتر کے کلموں کی ایک خبیث روح ہوتی ہے۔ وہ جادو کے تھوک میں لپٹ کر نکلتی ہے۔ اور اس پتلے میں پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کے پاس دیگر ارواحِ خبیثہ جمع ہیں۔ یہ خبیث روحیں جادو کیئے ہوئے شخص کے ساتھ ویسا کرتی ہیں۔ جو جادوگر چاہتا ہے۔ علامہ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے ایسے جادوگر بھی دیکھے ہیں جو کسی کپڑے یا چمڑے کی طرف دل ہی دل میں کچھ پڑھ کر اشارہ کرتے ہیں۔ اور وہ تار تار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چرتے جانوروں کیطرف ان کا پیٹ پھاڑنے کیلئے اشارہ کرتے ہیں۔ تو فوراً ان کی آنتیں پیٹ سے نکل کر زمین پر آ گرتی ہیں۔

ہندوؤں کی مشہور کتاب "رگ وید" جو (۴۵۰۰) اور (۱۶۰۰) قبل مسیح کے درمیان لکھی گئی۔ جو ایک ہزار بھجنوں اور منتروں کا مجموعہ ہے۔ اسی طرح ہندوؤں کی کتب شام وید، یجروید، اتھروید وغیرہ میں عجیب و غریب جادو پائے جاتے ہیں۔ رامائن اور مہابھارت ہندوؤں کی مشہور کتابیں ہیں۔ ان میں بھی عجیب و غریب سحر موجود ہے۔ تحفۃ الہند میں دیوی دیوتاؤں کی پیدائش کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ سحر و جادوگری کے سلسلہ میں بہت سی غیر تاریخی روایات بھی مشہور ہیں۔ جن میں سے بعض کی تصدیق سامی النسل مذاہب کی الہامی کتب توریت، زبور، انجیل (عہد نامہ عتیق) اور قرآن مجید میں بھی بیان ہے۔ مثلاً ہاروت ماروت اور فرعونی جادوگروں کا تذکرہ قرآن پاک میں موجود ہے۔

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار برس ہوئے شروع ہوئے۔ لیکن جادو کی ابتداء اس سے بھی نہ جانے کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود انسان قدیم ہے المختصر یہ کہ سحر جادو کا خیال ہر مذہب میں ہی نہیں۔ بلکہ ان گروہوں اور ان قوموں میں بھی پایا جاتا ہے۔ جو وحشی تھیں۔ احادیث کی کتب میں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم پر جادو کرنے کا ذکر ہے۔ جس کے دُور کرنے کے لیئے قرآن مجید کی آخری دو
سورتیں معوذتین نازل ہوئیں۔ گویا جادو کی تاثیر اس قدر مؤثر ہوتی ہے کہ ایک پیغمبر
پر بھی اسکی واردات ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایشیا کے ملکوں میں بھی جادوگری تھی برِ
برِ عظیم میں بنگال کا جادو مشہور تھا۔ دنیا میں صرف ایک مسلمان قوم ہے جس نے
جادو کو شرعاً حرام قرار دیا۔ حیرت ہے کہ اب پاکستان میں مسلمان ہی ہیں۔ جو
جادو کرتے ہیں۔ اور اس کا اندازہ ہوتا جا رہا ہے کہ ہر شخص جس کا رزق رُک
جاتے یا کسی کا کاروبار بند ہو جائے۔ یا نحوست کے دَور میں گرفتار ہو جائے۔ تو
اس کو شکایت ہو جاتی ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ اور یہ حقیقت بھی ہے
جادو منتر کے بارے میں موجود سائنس اور روشن خیال طبقہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ
کہے۔ یہ اَب بھی دنیا کے سب ہی ممالک میں کم و بیش مختلف اشکال میں رائج
ہیں۔ جن میں یورپ، امریکہ اور انگلستان بھی شامل ہیں۔

یورپی ممالک میں گزشتہ چند صدیوں سے سیاہ و سفید جادو پر بڑی جاند
کتب طبع ہو رہی ہیں۔ جن میں جادو کے قوانین، اصول اور جادوگری کے
بے شمار اعمال ملتے ہیں۔ مثلاً The Illustrated Anthology of
Scorcery Magic and Alchemy.

مصنف نے ۱۹۲۹ء میں پہلی مرتبہ فرانسیسی زبان میں لکھ کر طبع کرایا تھا
پھر لندن میں پہلی مرتبہ ۱۹۳۱ء میں انگریزی میں طبع ہوئی۔ اسوقت تک یہ مختصر
کتاب تھی۔ دوبارہ اکتوبر ۱۹۷۳ء میں انگریزی زبان میں مکمل طور پر طبع ہوئی۔ اس
میں تسخیر ارواح۔ منتر، جادو، نقوش، نجوم، تنتر، قیافہ۔ دست شناسی اور
کیمیا گری کے موضوع ہیں۔

The Secrct Lore of Magic.

3: Transcendental Magic.

انگلینڈ میں پہلی بار ۱۸۹۶ء میں رائیڈر اینڈ کمپنی کے زیر اہتمام طبع ہوئی۔
اس کا پہلا امریکی ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں جادو کے
اصول۔ اقسام، تھیوری جو جادو کے کام کو زیر اثر لاتے ہیں پر بحث کی گئی
ہے۔ جبکہ اس کے دوسرے نصف حصّہ میں خاص جادوئی اوزار تیار کرنے اور
ان سے کام لینے کے طریق درج ہیں۔ علاوہ ازیں اسمیں ارواح اربعہ، مردہ روحوں
سے بات چیت کرنے، جنتر اور شیطانی روحوں کے بارے میں معلومات ہے۔ یہ کتاب
قدیم لاطینی اور یونانی کتب کا ترجمہ ہے۔

4: The Magicians of the Golden Dawn.

5: History of Magic.

6: The Key of Mysteries.

مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر

یوگا کی ہزاروں سالہ قدیم کتاب یوگ تنتر میں جن سدھیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس
سے ہمارے مسلم صوفیاؤں نے بھی استفادہ کیا ہے۔ بلکہ تمام سلسلوں میں اکثر
یوگا کی ورزشیں اور سانس کی مشقیں شامل ہیں۔

تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے۔
اور اس جادو کے ہندو برہماجی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں
کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے۔ اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں۔
اور منتروں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودیا کے مطابق جو انسان چوبیس
سدھیاں سدھ کرلے۔ وہ پراسرار انسان بن جاتا ہے مثلاً۔

۱. اینما:۔ سدھی کا حامل اپنے جسم کو اپنی مرضی کیمطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

۲۔ لگھما:۔ سدھی کا حامل اپنے جسم کو ہلکا کرکے فضا میں اڑ سکتا ہے۔

۳. ہما:۔ سدھی جیسے حاصل ہو جائے وہ حسبِ خواہش اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

۴۔ پراپتی:۔ سدھی کے مِل جانے سے دل خواہش پوری ہوتی ہے۔

۵۔ وشتو:۔ سدھی کو حاصل کرنیوالا بھوتوں کو قابو کر لیتا ہے۔

۶۔ ایشتو:۔ سدھی کے عامل میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں فوراً چلا جاتا ہے۔

۷۔ اتورکنی:۔ سدھی سے بدن پر سردی اور گرمی کا اثر نہیں ہوتا۔

۸۔ پرکایا ویش:۔ سدھی کو سدھ کر لینے والا انسان روح کی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقلی کا عامل ہوتا ہے۔ (AGRINST HERESIES) نامی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے ایک جادوگر قبیلے کا عقیدہ تھا۔ کہ حضرت عیسیٰؑ کو حقیقتاً مصلوب نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ انہوں نے سائمن کے جسم میں منتقل ہو کر مصلوب ہونے کا سارا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ تبت کے رہنے والوں کا بھی عقیدہ ہے۔ کہ ان کے سب سے عظیم الامہ کی روح اسکی موت کے فوری بعد ایک نوزائیدہ بچے کے جسم میں چلی گئی تھی۔ جو اس کا منتظر تھا۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصری بھی اس فن سے واقف تھے۔ اس لیئے انہوں نے حنوط شدہ لاشوں کو مقبروں میں محفوظ کیا۔ مصریوں کی طرح تبت کے رہنے کے پاس بھی ایک کتاب ہے جسے (BOOK OF THE DEAD) کہتے ہیں۔ جس میں روح کے جسمانی قالب سے نکل جانے کے بعد روح کو فائدہ پہنچانے کے مختلف جادوئی طریقے اور ہدایات دی گئی ہیں۔

۹. دور درشتی:۔ سدھی کے عامل کی نظر ہزاروں میل تک کام کرتی ہے۔

۱۰. دور شرونی:۔ سدھی کو سدھ کر لینے سے ہزاروں میں دور کی آوازوں کو سُنا جا سکتا ہے۔

۱۱۔ اگنی ویشیہ:۔ سدھی کا عامل آگ سے کھیلتا ہے۔ آگ اُسے نقصان نہیں پہنچاتی۔

ہندو روایت کے مطابق گورو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔

ایک انگریز مبصر اور مورخ مسٹر تھرسن نے ہندوستان کی سیاحت کے بعد ایک کتاب "جنوبی ہند کا سحر" تصنیف کی تھی۔ اسمیں جابجا مالا باری ساحروں کا ذکر آتا ہے۔ مسٹر تھرسن لکھتے ہیں کہ یہاں ایسے نظر بند ہیں۔ کہ وہ ذراسی دیر میں آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتے ہیں۔ مختلف جانوروں کی شکلیں اختیار کر کے دکھا سکتے ہیں۔ بالعموم بھینسے یا بلی، کتے وغیرہ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ لوگ ان سے بہت ڈرتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی شخص کو مارنا چاہیں تو بھینسا بن کر دشمن کے گھر پر چلے جاتے ہیں۔ اور اپنے سحر جادو کے زور سے اسے گھر باہر نکال لاتے ہیں۔ اور اس کے پیٹ میں سینگ مار کر اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ غرض مالا باری جادوگروں کی مافوق الفطرت طاقتوں کا اثر ناقابل فہم حد تک پہنچ چکا ہے۔

بھان متی جادو

اگر ہم ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پراچین زمانہ سے غیر ممالک ہندوستان کو جادو اور اعجازی کرشمات کی سرزمین تصور کرتے ہیں۔ جو کہ رشیوں اور منیوں اور فقیروں وغیرہ سے آباد تھی۔ اور جو ایسی کرامات دکھا سکتے تھے۔ جو انسانی طاقت سے باہر تھیں ہندو عقیدہ ہے۔ کہ اندر دیوتا کے دربار میں جادو کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اور اس لیئے اسے "اندر جال" کہتے ہیں۔

اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فن جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا۔ اور اسی لیے اسے بھوج بازی یا بھوج ودیا کہتے ہیں۔ اسکی تاریخ کا آغاز حضرت عیسیٰ سے کئی صدیاں قبل یعنی مہاراجہ مالویہ کے زمانے سے ہے۔ راجہ بھوج کی دانا اور ہوشیار لڑکی بھان متی یعنی جادوگری میں یکتائے فن تھی۔ اسی لئے اس کے طریق کو بھان متی کا کھیل کہتے ہیں۔ بھان متی کے پراسرار جادو کے عامل ہمیشہ پنج ذات مثلاً بھنگی، چمار وغیرہ بدکردار قسم کے لوگ ہوتے تھے۔ اور بھان متی جادو کو عام طور پر دشمنوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھان متی ایک خطرناک سفلی عمل ہے۔ بھانامتی کے عامل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک کا کھیل پینتیس پتلی کا۔ دوسرے کا پینسٹھ پتلی کا ہوتا ہے۔ پینتیس پتلی کا اسی گاؤں میں بیٹھ کر عمل کرے۔ تو اس کا عمل معمول پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ندی پار ہو تو ناکام رہتا ہے۔ جبکہ پینسٹھ پتلی کا عامل کسی پر عمل کرے معمول ندی پار بھی ہو تو اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً بھان متی کا عامل اپنی گڑیا کے جسم کے دو ٹکڑے کر دے تو دشمن جہاں کہیں بھی ہوگا اس کے جسم کے بھی دو ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اگر عامل اپنے گھر بیٹھ کر ہنڈیا میں گندگی ڈال دے گا۔ تو دشمن کے گھر بھی ہنڈیا میں گندگی پائی جائے گی۔ اس بھان متی کا عامل اپنی پتلی کے کپڑوں کو آگ لگائے تو معمول کے کپڑوں کو بھی آگ لگ جائے گی۔ اگر عامل پتلی کو رسی سے باندھ کر درخت سے لٹکائے تو دشمن جہاں بھی ہو درخت سے لٹکا ہوا ملے گا۔ بھان متی عامل ہی دشمنان کے گھروں میں خون کی بارش اور کپڑوں کو آگ لگواتے ہیں۔

جادو کی یہ قسم بڑی خطرناک ہے۔ اس کے کرشمے اب بھی کبھی کبھار وطنِ عزیز پاکستان میں دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔

جزیرہ گوئٹی مالا:۔

کی جادوگرنیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی بلی جس بیمار کے گھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا اگرچہ اس بلی کو پکڑنا بے حد مشکل ہوتا۔ اگر اسے کوئی مضروب کرتا تو جادوگرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

سوڈان:۔

میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔

کیلی فورنیا:۔

کے جادوگر طبیبوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ریچھ بن جاتے۔ اور ریچھ مارا جاتا۔ تو یہ واپس اپنی شکل میں آجاتے۔

جزیرہ چیچی:۔

کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل دیتے اسے اینڈریز بنا تے اور خود بھیڑیا بن جاتے۔ پھر یہ اینڈریز کو کھا جاتا۔

افریقہ:۔

میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کر لیتا۔ اور پھر درندوں کا یہ غول مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

افریقہ میں جادو کی ایسی قسم پائی جاتی ہے جسے زومبی کا نام دیتے ہیں۔ اس جادو سے جادوگر کسی مردہ جسم کو اپنے دشمن کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے بھیجتے ہیں۔ تو وہ مردہ جسم جادوگر کی مرضی کے مطابق اس کے دشمن کو تکلیف پہنچاتا ہے۔

زومبی:۔

وہ مردہ جو زندوں کی طرح اٹھ کھڑا ہو۔ اور زندگی سے محروم ہو کر بھی وہ

کالے علم کے عمل کے ذریعہ چلتا پھرتا ہو۔ اسے زومبی کہتے ہیں۔

نائیجیریا:۔

کے جادوگر شکل و صورتیں بدلنے کے کام کو ایک عام بات سمجھتے۔ دن کو دروازے کے سامنے اُڑنے والا پرندہ، رات کو فضا میں تیرنے والی چمگادڑیں اور شکاری کا راستہ کاٹ کر چلنے والے جانور سب کے سب جادوگر ہی ہوتے۔

مشہور ساحروں کے سحر کا مختصر جائزہ

حمورابی:۔

قوم نوح کی سرزمین "کالدہ" کی سرزمین تھی۔ حضرتِ نوح کی وفات کے بعد قوم کالدہ ایک دفعہ پھر کفر و طغیان میں غرق ہوئی تو اس پر کاہن و ستارہ شناس متصرف ہو گئے۔ ان کاہنوں میں ایک کاہن کا نام حمورابی تھا۔ جو شان و شوکت میں اپنے وقت کے سلاطین و اُمراء سے بدرجہا زیادہ جاہ و حشمت رکھتا تھا۔ حمورابی نے کالدہ و آسوریہ دونوں اقوام کو باہم ملا کر ایک ملت کی بنیاد استوار کی۔ جس کا مذہب ستارہ پرستی تھا۔ چنانچہ ان لوگوں کے متعلق کلامِ مجید میں صابئین کا ذکر آیا ہے۔ حمورابی نے جس قوم کو متحد کیا۔ اسکی حدود دریائے فارن سے دریائے نیل تک پھیلی ہوئی تھی۔ اور حمورابی بیک وقت اپنے وقت کا ایک عظیم الشان سلطان ایک مذہبی پیشوا اور ایک عالم علوم مخفیات اور جادوگر مانا جاتا تھا۔ بعض غیر ثقہ و متعصب تاریخ دانوں نے توریت کے دس احکام کو حمورابی کے مجوزہ قوانین سے گڈمڈ کر دیا ہے۔ ان کے نزدیک حضرت موسیٰ کو پتھر کی سلوں پر ملنے والی توریت دراصل حمورابی کے کتبے تھے۔ جو اس نے کوہ طور میں جگہ جگہ کھدوائے ہوتے تھے۔ خیر یہ ایک مذہبی موضوع ہے۔ ہم تو اتنا جانتے ہیں کہ حمورابی ایک ستارہ شناس اور ستارہ پرست کاہن اور زبردست جادوگر تھا۔ اور اس نے ثوابت سے متعلقہ جو دعوتیں اور عملیات و نقوش پتھروں پر کھدوائے تھے۔ وہ آج بھی عراق و شام کے خرابات میں ملتے ہیں۔ یہ سب کے سب ثوابت سے منسوب ہیں۔

فرعون:

قصص الانبیاء میں فرعون کے باپ کا نام مصعب اور دادا کا نام ملک ریان بیان کیا گیا ہے۔ اور بعض مؤرخ نے لکھا ہے کہ فرعون کا نام مصعب بن ولید بن ریان تھا۔ اور عمر بھی تقریباً چار سو برس کی ہوئی۔ اور اس عرصہ میں یہ کبھی بیمار نہ ہوا۔ اس نے خدائی دعویٰ کیا تھا۔ فرعون بڑا زبردست جادوگر تھا۔

روایت ہے کہ حضرتِ موسیٰ نے فرعون کو دعوتِ اسلام دی تو فرعون نے تقریباً چار ہزار مشہور اور نامور جادوگروں کو طلب کیا۔ جو اس کے دربار میں رہتے تھے۔ سامری ان میں زبردست جادوگر تھا۔ سامری کے بارے میں ہم آئندہ صفحات میں تحریر کریں گے۔ یہاں ہم فرعونی سحر کا جائزہ لیتے ہیں۔

۱۔ فرعون مصر رعمیس ثانی اور طاموس رغنج را، نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول بھلیاں بنا رکھی تھیں جن کی دیواریں بڑی اونچی تھیں یہ جادوئی دیواریں یوں لگتی تھیں جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں۔ جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس بھول بھلیاں میں داخل ہوتا تو اسکے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا۔ جس کا اوپر کا حصہ انسان اور نچلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سنسناتا ہوا آتا جو اس کے سینے میں پیوست ہوتا۔ اور خزانہ چرانے

والا وہی گھائل ہو کر رہ جاتا ہے۔

۲۔ فرعون مصر رامیس اوّل نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے۔ جب وہ کسی کو سزائے موت کا حکم دیتا۔ تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتے۔

۳۔ فرعون نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا۔ جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو جایا کرتے تھے۔

۴۔ طامون خنج را، نے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لیئے ہر ایک درخت کے ساتھ ایک جادوئی پنجہ لگا رکھا تھا۔ جب کوئی چوری پھل توڑتا۔ تو یہ پنجہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا۔ اور جب تک چوکیدار یا مالی نہ آجاتا جادو کا پنجہ اسے چھوڑتا تھا۔

۵۔ طلوطی خاندان کی مصری ملکہ قلو پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی بارہ دری بنوائی تھی جسمیں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں۔ جب وہ اس بارہ دری کی سیر کرنے جاتی تو ان جادوئی مورتیوں میں جان آجاتی۔ اور ناچنے گانے لگتیں تھیں۔

نمرود:

نمرود جادوگر نے بھی خدا ہونے کا دعوٰی کیا تھا۔ لیکن یہ بات بہت ہی کم آدمیوں کو معلوم ہوگی کہ اسکی شہرت کا باعث کیا تھا۔ اور وہ کونسی طاقت تھی جس کے بل بوتے پر اس نے خُدائی دعوٰی کیا تھا۔ وہ نمرود جادوگر کے یہ سات جادو تھے۔ نمرود آج سے ساڑھے چار ہزار برس پہلے ہوا ہے۔ اس کا دارالسلطنت دنیائے قدیم کا مشہور شہر نینوا تھا۔ جسے قدیم زمانے کا لندن اور پیرس کہنا زیادہ مناسب ہے۔ جادو کی ابتدار بھی بابل اور نینوا سے ہوئی۔ جیسا کہ اس

باب کے شروع میں بتایا جا چکا ہے۔ نینوا کی شہر پناہ کا طول ساٹھ میل تھا چوڑائی ستر فٹ تھی۔ اس شہر پناہ کی حفاظت کیلئے پندرہ سو برج برابر فاصلے پر قائم تھے۔ جن کی بلندی دو، دو سو فٹ تھی۔ اور ان میں محافظ ہر وقت موجود رہتے تھے۔ شہر کی آبادی سات لاکھ تھی۔ نمرود کی سن تقریبًا ۲ ہزار پچاس برس پہلے ہوا ہے۔ اور نینوا حضرت عیسیٰؑ سے سوا چھ سو سال پہلے تک موجود تھا۔ اسکے کھنڈرات کبھی نظر آتے تھے لیکن ۶۲۳ء میں ہرقل اور خسرو پرویز کی باہمی جنگ کے دوران میں گھوڑوں کی ٹاپوں اور فوجوں کی ریل پیل نے اس کے کھنڈروں کا نشان بھی دنیا سے مٹا دیا۔

۱۔ نمرود کا پہلا جادو:

شہر پناہ کے باہر پانی کے ایک حوض میں سنگِ مرمر کی بطخ بنائی گئی تھی۔ جب کوئی غیر علاقے کا شخص شہر میں داخل ہوتا تو بطخ بہت زور سے چیختی چلاتی اور اسقدر شور مچاتی تھی کہ شہر کا بچہ بچہ اس کی آواز سن لیتا۔ اور اس بات سے آگاہ ہو جاتا تھا۔ کہ کوئی اجنبی شہر میں داخل ہوا ہے۔ شہر کے دروازے کے محافظ بھی ہوشیار ہو کر اجنبی کو روک لیتے تھے۔ اور پوری طرح تسلی کر لینے کے بعد شہر میں داخل ہونے کی اجازت دیتے تھے۔ شہر کے عام باشندے بھی اطلاع حاصل کر لیتے۔ کہ شہر میں داخل ہونیوالا کس قسم کا شخص ہے۔ اور کہاں کا رہنے والا ہے۔ اور کس غرض سے یہاں آیا ہے۔ اس طریق سے کسی بدمعاش۔ چور یا جاسوس وغیرہ کو شہر میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ اور نہ ہی نظر بچا کر کوئی شہر میں داخل ہو سکتا تھا۔

۲۔ دوسرا نمرودی جادو:

ایک دھات کی خوفناک شکل بنائی گئی تھی۔ اور اسے شہر کے باہر کھڑا کر دیا

گیا تھا۔ جب کوئی درندہ یا دوسرا ایذا دینے والا جانور شہر کی طرف آتا تو شیر شکل جھپٹ کر اسے پکڑ لیتی اور کچل کر ہلاک کر دیتی تھی۔

۳۔ تیسرا جادو:

ایک ڈھول تھا جب کسی کے ہاں چوری ہوتی یا کسی کی کوئی چیز کھو جاتی تھی۔ تو وہ ان اشخاص کو جن پر اسے شبہ ہوتا۔ ڈھول کے پاس لے جاتا۔ اور ہر شخص ڈھول کو ہاتھ سے ضرب لگاتا۔ مگر ڈھول خاموش رہتا تھا۔ لیکن جونہی چور اسے ہاتھ لگاتا ڈھول ایک دم شور مچا دیتا۔ جس سے چور پکڑا جاتا تھا۔ اس جادو کی وجہ سے شہر میں چوری مطلق نہ ہوتی تھی۔

۴۔ چوتھا جادو:

ایک آئینہ تھا جسے "جہاں نما" کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف ایک وقت مقرر تھا۔ جس شخص کا کوئی عزیز سفر میں ہوتا اور اسکی اطلاع نہ ملتی تو وہ شخص مقررہ دن آئینے کے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام حالت نظر آجاتی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا۔ کہ اس کا عزیز کہاں اور کس حال میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اسکی لاش اور قبر وغیرہ اور وہ علاقہ جہاں قبر ہوتی نظر آجاتا تھا۔ اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا۔ چلتا پھرتا۔ یا جس حالت میں بھی ہوتا۔ نظر آجاتا تھا۔

۵۔ نمرود کا پانچواں جادو:

شہر سے باہر ایک چشمے کے ارد گرد نمرود کی تمام سلطنت کا نقشہ زمین پر چونے وغیرہ سے بنایا گیا تھا۔ اور پانی کے خارج ہونے کے لیے ایک طرف نالی بنا دی گئی تھی۔ نقشے میں شہر اور علاقے چشمے کے انہی سمتوں میں بنائے گئے تھے

جن سمتوں میں واقع تھے۔ جب کسی شہر یا علاقے کا حاکم یا رعایا باغی ہو جاتے تھے۔ تو پانی کے خارج ہونے والی نالی بند کر کے پانی نقشے کے اس شہر یا علاقے پر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ جہاں بغاوت ہوتی تھی۔ یا کوئی دشمن حملہ آور ہوتا تھا۔ چنانچہ نقشے پر پانی پھرنے کے ساتھ ہی وہ علاقہ تباہ ہو جاتا تھا۔ اور نمرود جادوگر کی طرف سے دوسرا حاکم جا کر کسی جنگ وجدل کے بغیر اس پر قبضہ کر لیتا تھا۔ اور رعایا کے خوفزدہ انسان عاجزی سے سر اطاعت جھکا دیتے تھے۔ اس جادو کی وجہ سے نہ کسی حاکم کو سرتابی کا حوصلہ ہوتا۔ اور نہ رعایا کو سرکشی کی جرأت اور نہ ہی تباہی کے خوف سے کوئی دشمن نمرود کے ملک میں قدم رکھتے تھے۔ اور اس پر حملہ کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لاتے تھے۔ نمرود اس جادو کی موجودگی میں فوج کے بغیر بھی اپنے ملک پر بڑے ڈبدبے اور طنطنے سے حکومت کر سکتا تھا۔

۶۔ چھٹا نمرودی جادو:

پانی کا ایک حوض تھا جسمیں پینے والی چیزوں میں سے کئی آدمی ایک ایک چیز دودھ، شراب، شربت اور شہد وغیرہ ڈال دیتے تھے۔ جو آپس میں بالکل مل جاتی تھیں۔ لیکن جب کوئی شخص اس حوض سے گلاس بھر نکالتا تھا۔ تو اس کے گلاس میں کسی ذرہ بھر ملاوٹ کے بغیر خالص وہی چیز آتی تھی جو اس نے ڈالی ہو۔ اور جو شخص نہ ڈالنے پر گلاس بھرتا تھا۔ تو اس میں خالص پانی کے سوا اور کچھ نہ آتا تھا۔

۷۔ نمرود کا ساتواں جادو:

نمرود کے محل کے سامنے ایک معمولی درخت تھا۔ لیکن اس کے سائے میں جتنے آدمی آنا چاہتے تھے وہ اتنا ہی اپنے سائے کو اسی قدر وسیع کر دیتا تھا کہ تمام آدمی آسانی سے سائے میں آرام پا سکیں۔

سامری

قصص الانبیاء میں ہے کہ ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم بنی اسرائیل میں ایک زرگر تھا۔ اس کا نام سامری تھا۔ اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ سامری حضرت موسیٰؑ کا بھانجا تھا۔ جب بنی اسرائیل کو حضرت موسیٰ فرعون کے قبضہ سے نکال کر مصر سے چلے۔ اس وقت یہ سامری بالکل بچہ تھا۔ جب دریا کے کنارے سب اکٹھے ہوتے تو لوگوں نے اس سامری کو بہت ڈھونڈا۔ لیکن اس کو اس گنتی میں نہ پایا۔ مصر آتے وقت راستے میں اکیلے بیٹھا روتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نے اس کو اپنے بازوں پر بہت روز تک رکھا۔ یہاں تک کہ جب ماں باپ اس کے گھر میں آئے۔ تب حضرت جبرائیل اس کو لیجا کر اس کے ماں باپ کے گھر کے دروازے پر بٹھا کر چپکے سے چلے گئے۔ کیونکہ سامری کو حضرت جبرائیل سے بہت محبت تھی۔ ان کے چلے جانے اور جُدا ہونے کی وجہ سے بلند آواز سے رونے لگا۔ اس کا باپ اس کے رونے کی آواز سُن کر اپنے گھر سے باہر نکل آئے۔ اپنے بیٹے کو دیکھا تو اٹھا کر اسے گھر کے اندر لے گئے۔ اس کے بعد چند روز تک سامری نے زرگری سیکھی۔ جب حضرت موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر بنی اسرائیل میں چھوڑ گئے تھے۔ اور ستر بزرگ آدمیوں کو لیکر کوہِ طور پر گئے تھے۔ اس کے بعد سامری نے فرصت پاکر سب قوم کو جمع کر کے کہا کہ آج بیس دن ہوئے ستر بزرگ آدمیوں کو لیکر حضرت موسیٰ کوہِ طور پر گئے۔ اس کے خدا نے مجھ کو خبر دی ہے کہ وہ سب کوہِ طور پر مر گئے۔ اگر تم لوگ اس کی صداقت چاہتے ہو تو اس کے خدا کو میں تمہیں دکھاؤں تاکہ تم اس سے پوچھ لو۔ تب حال معلوم ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا اچھا اس میں کیا مضائقہ ہے۔ تب سامری نے سونے سے

ایک قالب صورت گائے بنا کر بطور سانچے کے اس کو آگ میں رکھ دیا۔ اور پھر اس جادوگر نے سونا چاندی کو اس آگ میں سانچے پر ڈال دیا۔ وہ پگھل کر پانی ہو کر اس قالب کے اندر بیٹھ گیا۔ اور پھر وہ بچھڑے کی صورت بن گیا۔ سامری نے اس قالب کو آگ سے نکال کر ایک بچھڑا سونے کا خوبصورت اس کے اندر سے نکال کر رکھ دیا۔ اور اس کا نام بھی گئو سالہ سامری رکھا۔ اور پھر اسی کو قوم سامری پوجتی تھی۔

قرآن مجید میں ہے (ترجمہ) اس نے (سامری) کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا۔ اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (طٰہٰ آیت ۹۶)

اور بعض محققوں نے یوں لکھا ہے کہ فرعون کے دریا میں غرق ہونے کے وقت سامری طفل نہ تھا۔ بلکہ جوان تھا۔ اسوقت ایک شخص کو دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر فرعون کے لشکر میں آیا۔ جب اس کا گھوڑا قدم اٹھاتا تو اس کے زیرِ سُم مرتبے اور بزرگی سے تازہ گھاس پیدا ہوتی تھی۔ سامری نے معلوم کیا۔ کہ شاید جبرائیل ہوں گے۔ جو حضرت موسیٰ کی مدد کو آئے ہیں۔ اس وقت ایک مشت خاک ان کے گھوڑے کے سم کے نیچے سے اٹھا کر رکھ لی تھی۔ اور پھر گئو سالہ (بچھڑے) کے منہ میں ڈال دی۔۔ بچھڑے کے منہ سے گائے کی آواز نکلتی تھی۔ جسے قوم سامری پوجتی تھی۔

شیخ الرئیس بو علی سینا اپنے ملفوظات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ساحرِ فرعون سامری کے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بت کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قدمو کی مٹھی بھر خاک کی تاثیر سے جوہرِ حیات سے موصوف ہونا۔ دراصل قوائے

ہی کا کرشمہ تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ فرعون کے درباری جادوگروں میں سب سے بڑا جادوگر سامری تھا۔

گمنام جادوگر اور سربستہ جادو

دنیائے عجائبات کی تاریخ میں ہزاروں عجوبے پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا تذکرہ بذاتِ خود ایک حیرت انگیز عجوبہ ہے۔ ملک شام جسے سائیریا کہتے ہیں وہ حضرت ابراہیم کی بیوی "سارہؓ" کے نام سے موسوم کیا گیا تھا۔ اسمیں ایک ریگستان ہے۔ جسے "موت" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ اسقدر خشک اور گرم ہے کہ اس سے گزرنے کا ارادہ جو کوئی اولالعزم انسان کرتا ہے۔ وہ شدتِ تشنگی سے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسلیئے ریگستان کا نام "موتہ" رکھا گیا ہے۔ ایک تو ریگستان بذاتِ خود ہی عجوبہ ہے۔ لیکن اسمیں نہایت حیرت انگیز چیز بھی ہے جسے آپ ایک سربستہ جادو کہہ سکتے ہیں۔ موتہ میں ایک بہت بڑا پتھر پڑا ہوا ہے۔ جس پر پتھر کا ایک تخت رکھا گیا ہے تخت پر ایک برہنہ لاش پڑی ہوئی ہے۔ باوجود زبردست تحقیقات کے اس سربستہ جادو کا راز اب تک منکشف نہیں ہو سکا۔ کہ وہ تخت اور لاش کب پہنچائے گئے۔ لاش پر موسمی حوادث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص وہاں جانا گوارا کرتا ہے۔ البتہ مصیبت میں مبتلا انسان وہاں زیادہ تر جاتے ہیں۔ اور لاش سے امداد مانگتے ہیں۔ اس سے ان کی مصیبت ٹل جاتی ہے۔ اور مراد بر آتی ہے۔ اسی ریگستان میں ایک مندر ہے جو ایک پہاڑی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ سال بھر میں صرف چار دن مندر میں

پوجا پاٹ کیلئے مخصوص ہیں۔ ان دنوں مندر کو بہت آراستہ کیا جاتا ہے۔ اور مرد عورتیں بڑی تعداد میں وہاں آتے ہیں۔ شراب و کباب کا شغل ہوتا ہے۔ دورانِ جشن ایک نہایت چست و چالاک اور قوی ہیکل انسان نمودار ہوتا ہے لیکن کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وہ کس طرح پیدا ہوا۔ اور وہ بھی لوگوں کے ساتھ شغل مے نوشی میں شریک ہوتا ہے۔ جب وہ بالکل بدمست اور از خود رفتہ ہو جاتا ہے۔ تو ناچنے لگتا ہے۔ اور ناچتے ناچتے مندر کی مورتی کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ چند منٹ بعد وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور اچھلتا کودتا ہوا پہاڑ کی چوٹی کیطرف دوڑتا ہے۔ وہاں خوب تالیاں بجاتا ہے۔ اور پتھر کے تین ٹکڑے تین اطراف میں پھینکتا ہے۔ پھر وہ چیخ چیخ کے کچھ کہتا ہے جسکے الفاظ سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ پھر وہ نہایت تیزی اور گھبراہٹ سے اڑ ہوا وادی میں چلا جاتا ہے۔ وہاں وہ بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور مرغِ روح اس کے قفسِ عنصری سے پرواز کر جاتا ہے۔ تمام لوگ بے تابانہ اسکی طرف دوڑتے ہیں۔ اور اس کے بے حس و حرکت جسم کو اٹھا کر لاتے ہیں۔ اور مندر کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اس سے لوگ مختلف سوال کرتے ہیں۔ اور آئندہ سال کے واقعات دریافت کرتے ہیں۔ وہ بے جسم و جان سب کے سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور جو باتیں بتاتا ہے وہ عموماً صحیح ہوتی ہیں۔ جب لوگ دریافت کر چکتے تو لاش میں پھر زندگی کے آثار نمودار ہونے لگتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں وہ ہوش میں آ کر اٹھ بھاگتی ہے۔ اور پہاڑ میں غائب ہو جاتی ہے۔ سال بھر تک وہ شخص نہ نظر آتا تھا۔ نہ اسکے مسکن کا پتہ لگتا ہے۔ کئی بار کوشش کی گئی مگر معلوم نہ ہو سکا کہ یہ جادوگر کون ہے۔ کس طرح نمودار ہوتا ہے۔ اور کہاں غائب ہو جاتا ہے۔ اسکی پیدائش یا ظہور کے متعلق اتنا ضرور بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جشن کیدن مجمع میں ایک دھواں نمودار ہوتا ہے پھر

اس میں انسان کی شبیہ پیدا ہوتی ہے۔ اور آخر کار ایک زندہ آدمی بن کر گ
نوشی کرتا۔ اور کرشمے دکھاتا ہے۔

المقنّع

خلافت عباسیہ کے دَور میں تیسرے خلیفہ مہدی کے زمانے میں (۱۵۸ تا ۱۶۹ھ) ایک شخص المقنع یعنی "نقاب پوش" نے بغاوت کی۔ مشہور مؤرخ البیرونی نے اس کا نام ہاشم بن حکیم لکھا ہے۔ لیکن ابن خلقان اس کا نام عطا لکھتے ہیں۔ المقنع کو سحر جادو میں بڑی دسترس حاصل تھی۔ ریاضی اور کیمیا میں بھی وہ ماہر تھا۔ اس نے خدا کا مظہر ہونے کا دعویٰ کیا۔ وہ اپنے پیروکاروں سے کہتا تھا۔ کہ خدا سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پیکر میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے جسم میں آیا۔ پھر تمام پیغمبروں کے جسموں میں ظاہر ہوتا ہوا ابو مسلم خراسانی کے قالب میں جلوہ گر ہوا۔ اسکے بعد خدا اس کے جسم میں ظاہر ہوا۔ المقنع پست قامت اور بدصورت انسان تھا۔ ایک آنکھ سے محروم بھی تھا۔ اس لیئے وہ ظاہری بدصورتی کو چھپانے کے لیئے چہرے کو سونے کے پترے سے ڈھانپے رکھتا تھا۔ اسی لیئے اسے المقنع یعنی نقاب پوش کہنے لگے۔ اس کے پیراؤں نے اسکی پرستش شروع کر دی تھی۔ المقنع طرح طرح کے جادوئی کرشمے دکھا کر ان کے اعتقادات کو مضبوط کرتا رہتا تھا۔

المقنع نے سیماب اور بعض دوسرے کیمیاوی مرکبات سے ایک مصنوعی چاند تیار کیا۔ یہ چاند قدرتی چاند کی مانند بڑھتا گھٹتا تھا۔ جس کی روشنی بارہ بارہ میل تک نظر آتی تھی۔ المقنع نے اپنے پیراؤں کی ایک فوج بھی منظم کی اور خلیفہ مہدی کے

خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اور کافی عرصہ اس کے لیئے وجہ پریشانی بنا رہا۔ آخر خلیفہ مہدی کے حکم سے مسیب بن زہیر اس فتنے کے استیصال کیلئے نامزد ہوا۔ مسیب نے المقنع کو اس کے صدر مقام پر جا گھیرا۔ اس نے جب دیکھا کہ بچاؤ کی کوئی صورت نہیں تو اپنی بیویوں اور دوسرے پیراؤں سے دریافت کیا تم میں سے کون کون میرے ساتھ جنت میں جانا چاہتے ہیں؟ جنت میں جانے کو بھلا کون تیار نہ تھا۔ چنانچہ سب نے اس کا ساتھ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ آخر اس نے سب کو زہر پلا دیا۔ اور خود تیزاب کے خم میں بیٹھ گیا جس سے اس کے جسم کے ذرات تیزاب میں تحلیل ہو گئے۔

بنگالی جادوگروں کا کرشمہ

تزکِ جہانگیر میں مغل شہنشاہ سلیم الدین جہانگیر نے تحریر کیا ہے۔

اسمیں ہے کہ بنگال کے چند جادوگر جہانگیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے علاوہ دیگر حیرت انگیز تماشوں اور کرشموں کے ریشمان اور آسمان والا کرشمہ سب سے زیادہ ہوشربا تھا۔ اسکی تفصیل یوں ہے کہ ان جادوگروں میں سے ایک نے بڑھ کر بادشاہ کو سلام کیا۔ اور عرض کی کہ جہاں پناہ میرا ایک دشمن آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں سیڑھی لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کے لیئے جا رہا ہوں۔ انشاءاللہ میں اسے قتل کر کے اور فتحیاب ہو کر واپس آجاؤں گا۔ اور ایک خوبصورت نوجوان عورت کو بادشاہ کی کرسی کے قریب بٹھا کر کہا کہ میری پیاری خوبصورت بیوی ہے۔ یہ حضور کے پاس میری امانت ہے۔ اسے میری واپسی تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ چنانچہ جادوگر نے میدان میں کھڑے ہو کر ایک

اس میں انسان کی شبیہ پیدا ہوتی ہے۔ اور آخر کار ایک زندہ آدمی بن کر مے نوشی کرتا۔ اور کرشمے دکھاتا ہے۔

المقنّع

خلافت عباسیہ کے دور میں تیسرے خلیفہ مہدی کے زمانے میں (۱۵۸ تا ۱۶۹ھ) ایک شخص المقنع یعنی "نقاب پوش" نے بغاوت کی۔ مشہور مورخ البیرونی نے اس کا نام ہاشم بن حکیم لکھا ہے۔ لیکن ابن خلقان اس کا نام عطا لکھتے ہیں۔ المقنع کو سحر جادو میں بڑی دسترس حاصل تھی۔ ریاضی اور کیمیا میں بھی وہ ماہر تھا۔ اس نے خدا کا مظہر ہونے کا دعویٰ کیا۔ وہ اپنے پیروکاروں سے کہتا تھا۔ کہ خدا سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پیکر میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے جسم میں آیا۔ پھر تمام پیغمبروں کے جسموں میں ظاہر ہوتا ہوا ابو مسلم خراسانی کے قالب میں جلوہ گر ہوا۔ اسکے بعد خدا اس کے جسم میں ظاہر ہوا۔ المقنع پست قامت اور بد صورت انسان تھا۔ ایک آنکھ سے محروم بھی تھا۔ اس لیئے وہ ظاہری بد صورتی کو چھپانے کے لیئے چہرے کو سونے کے پترے سے ڈھانپے رکھتا تھا۔ اسی لیئے اسے المقنع یعنی نقاب پوش کہنے لگے۔ اس کے پیراؤں نے اسکی پرستش شروع کر دی تھی۔ المقنع طرح طرح کے جادوئی کرشمے دکھا کر ان کے اعتقادات کو مضبوط کرتا رہتا تھا۔

المقنع نے سیماب اور بعض دوسرے کیمیاوی مرکبات سے ایک مصنوعی چاند تیار کیا۔ یہ چاند قدرتی چاند کی مانند بڑھتا گھٹتا تھا۔ جس کی روشنی بارہ بارہ میل تک نظر آتی تھی۔ المقنع نے اپنے پیراؤں کی ایک فوج بھی منظم کی اور خلیفہ مہدی کے

خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اور کافی عرصہ اس کے لیئے وجہ پریشانی بنا رہا۔ آخر خلیفہ مہدی کے حکم سے مسیب بن زہیر اس فتنے کے استیصال کیلئے نامزد ہوا۔ مسیب نے المقنع کو اس کے صدر مقام پر جا گھیرا۔ اس نے جب دیکھا کہ بچاؤ کی کوئی صورت نہیں تو اپنی بیویوں اور دوسرے پیراؤں سے دریافت کیا تم میں سے کون کون میرے ساتھ جنت میں جانا چاہتے ہیں؟ جنت میں جانے کو بھلا کون تیار نہ تھا۔ چنانچہ سب نے اس کا ساتھ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ آخر اس نے سب کو زہر پلا دیا۔ اور خود تیزاب کے خم میں بیٹھ گیا جس سے اس کے جسم کے ذرات تیزاب میں تحلیل ہو گئے۔

بنگالی جادوگروں کا کرشمہ

تزک جہانگیر جسے مغل شہنشاہ سلیم الدین جہانگیر نے تحریر کیا ہے۔ اسمیں ہے کہ بنگال کے چند جادوگر جہانگیر بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے علاوہ دیگر حیرت انگیز تماشوں اور کرشموں کے ریسمان اور آسمان والا کرشمہ سب سے زیادہ ہوش ربا تھا۔ اسکی تفصیل یوں ہے کہ ان جادوگروں میں سے ایک نے بڑھ کر بادشاہ کو سلام کیا۔ اور عرض کی کہ جہاں پناہ میرا ایک دشمن آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں سیڑھی لگا کر آسمان پر اس کے ساتھ لڑنے کے لیئے جا رہا ہوں۔ انشاءاللہ میں اسے قتل کر کے اور فتحیاب ہو کر واپس آجاؤں گا۔ اور ایک خوبصورت نوجوان عورت کو بادشاہ کی کرسی کے قریب بٹھا کر کہا کہ یہ میری پیاری خوبصورت بیوی ہے۔ یہ حضور کے پاس میری امانت ہے۔ اسے میری واپسی تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ چنانچہ جادوگر نے میدان میں کھڑے ہو کر ایک

ڈوری کو آسمان کیطرف پھینکا کہ اس کا ایک سرا نظروں سے غائب ہوگیا اور ڈوری ہوا میں معلق ہوگئی۔ چنانچہ جادوگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سیڑھی کیطرح اس پر چڑھ گیا۔ اور تماشائیوں کی نظروں سے غائب ہوگیا۔ ایک لمحے کے بعد ڈوری ہلنے لگی۔ اور بعدہٗ اس پر آسمان کیطرف سے خون کی دھار بندھ گئی اور اسمیں سے خون ٹپکنے اور بہنے لگا۔ تماشائی اس ڈوری کی عجیب و غریب بارش اور اسمیں خون کے زمیں پر جاری ہونے کو نہایت حیرت اور تعجب سے دیکھ رہے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر کے ہاتھ پاؤں اور ہفت اندام یعنی سب اعضاء یکے بعد دیگرے کٹ کٹ کر خون آلودہ حالت میں ڈوری کے قریب میدان میں آکر آسمان سے گرنے لگے۔ اور آخر میں اس کا سر دھڑام سے میدان میں آکر گرا۔ اس پر جادوگر کی عورت جو بادشاہ کی کرسی کے پاس بیٹھی تھی۔ چلا اٹھی۔ اور زار زار روتی ہوئی اس جادوگر کی لاش کے پاس آکر کہنے لگی۔ یہ تو میرے خاوند کی لاش ہے۔ آسمان پر دشمن نے اسے قتل کر دیا ہے۔ اور اسے ٹکڑے کر کے نیچے پھینک دیا ہے۔ اور اپنے قبیلے کے جادوگروں کو مخاطب کر کے کہنے لگی کہ ایندھن کا سامان کرو۔ میں اپنے پیارے خاوند کے ساتھ ستی ہو کر زندہ جل مروں گی۔ چنانچہ جادوگروں نے فوراً ایندھن تیار کر کے ایک چِتا بنالی۔ بادشاہ اور امراء و وزراء نے انہیں اس کام سے بہتیرا روکا۔ لیکن جادوگروں نے اس عورت کو چِتا میں بٹھا کر اس کے خاوند کی لاش کے ساتھ آگ لگا دی۔ اور وہ چتا عورت سمیت ایک راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ بادشاہ اور تماشائی اس خوفناک منظر کو سخت حیرت اور استعجاب سے دیکھ کر دم بخود بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر خود کو ہتھیار لگائے زندہ اور صحیح سلامت اس ڈوری پر سے اترتے ہوئے نمودار ہوا۔ اور ایک لمحہ میں جہانگیر کے سامنے آکر بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہاں پناہ! حضور کے

بخت و اقبال سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اور جو لاش یہاں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گری تھی۔ وہ میرے دشمن کی لاش تھی۔ بعدہٗ بادشاہ سے اپنی بیوی کا طلبگار ہوا کہ میری امانت مہربانی کر کے مجھے واپس کی جائے۔ بادشاہ نے بہت معذرت کا اظہار کر کے کہا کہ اسے تو تیرے بھائیوں اور ہمراہیوں نے تیری لاش کے ہمراہ زندہ جلا کر ستی کر دیا ہے۔ ہم اس کا خون بہا دینے کو تیار ہیں۔ چنانچہ خون کا ابھی فیصلہ ہو رہا تھا کہ اتنے میں دہکتی ہوئی راکھ میں سے جادوگر کی عورت زندہ اور صحیح سلامت نکل آئی۔ اور اپنے خاوند کے پہلو میں کھڑے ہو کر بادشاہ سے عرض کیا۔ جہاں پناہ خون بہا کی تکلیف نہ فرمائیے۔ میں زندہ اور صحیح سلامت ہوں۔ یہ ہوش ربا اور حیرت افزا منظر دیکھ کر بادشاہ اور امراء و وزراء نے ان جادوگروں کو بڑے بھاری انعام و اکرام دیئے۔ اور تماشائیوں نے بھی دل کھول کر نقد و جنس پیش کئے۔ آج تک دنیا کا کوئی جادوگر ایسا جادو کا کھیل دوبارہ پیش نہ کر سکا۔

طلسم حفظ جان

اپنی اور اہل و عیال کے تحفظ اور حفاظت کیلئے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے بچوں کی گمشدگی کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ۔ ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کیلئے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف -/175 روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام گڑھ جوہلی تحصیل و ضلع اوکاڑہ۔

ڈوری کو آسمان کیطرف پھینکا کہ اس کا ایک سرا نظروں سے غائب ہو گیا اور ڈوری ہوا میں معلق ہو گئی۔ چنانچہ جادوگر ہتھیاروں سے مسلح ہو کر سیڑھی کیطرح اس پر چڑھ گیا۔ اور تماشائیوں کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ ایک لحظے کے بعد ڈوری ہلنے لگی۔ اور بعدہٗ اس پر آسمان کیطرف سے خون کی دھار بندھ گئی۔ اور اسمیں سے خون ٹپکنے اور بہنے لگا۔ تماشائی اس ڈوری کی عجیب و غریب حالت اور اسمیں خون کے زمین پر جاری ہونے کو نہایت حیرت اور تعجب سے دیکھ رہے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر کے ہاتھ پاؤں اور ہفت اندام یعنی سب اعضاء یکے بعد دیگرے کٹ کٹ کر خون آلودہ حالت میں ڈوری کے قریب میدان میں آکر آسمان سے گرنے لگے۔ اور آخر میں اس کا سر دھڑام سے میدان میں آ گرا۔ اس پر جادوگر کی عورت جو بادشاہ کی کرسی کے پاس بیٹھی تھی۔ چلا اٹھی۔ اور زار زار روتی ہوئی اس جادوگر کی لاش کے پاس آکر کہنے لگی۔ یہ تو میرے خاوند کی لاش ہے۔ آسمان پر دشمن نے اسے قتل کر دیا ہے۔ اور اسے ٹکڑے کر کے نیچے پھینک دیا ہے۔ اور اپنے قبیلے کے جادوگروں کو مخاطب کر کے کہنے لگی کہ ایندھن فوراً کا سامان کرو۔ میں اپنے پیارے خاوند کے ساتھ ستی ہو کر زندہ جل مروں گی۔ چنانچہ جادوگروں نے فوراً ایندھن تیار کر کے ایک چتا بنالی۔ بادشاہ اور امراء و وزراء نے انہیں اس کام سے بہتیرا روکا۔ لیکن جادوگروں نے اس عورت کو چتا میں بٹھا کر اس کے خاوند کی لاش کے ساتھ آگ لگا دی۔ اور وہ چتا عورت سمیت ایک راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ بادشاہ اور تماشائی اس خوفناک منظر کو سخت حیرت اور استعجاب سے دیکھ کر دم بخود بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں جادوگر مذکور ہتھیار لگائے زندہ اور صحیح سلامت اس ڈوری پر سے اترتے ہوئے نمودار ہوا۔ اور ایک لمحہ میں جہانگیر کے سامنے آکر بادشاہ سے یوں مخاطب ہوا کہ جہاں پناہ! حضور کے

بخت و اقبال سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اور جو لاش یہاں ٹکڑے ٹکڑے ہو گری تھی۔ وہ میرے دشمن کی لاش تھی۔ بعدہٗ بادشاہ سے اپنی بیوی کا طلبگار ہوا۔ کہ میری امانت مہربانی کر کے مجھے واپس کی جائے۔ بادشاہ نے بہت معذرت کا اظہار کر کے کہا کہ اسے تو تیرے بھائیوں اور ہمراہیوں نے تیری لاش کے ہمراہ زندہ جلا کر ستی کر دیا ہے۔ ہم اس کا خون بہا دینے کو تیار ہیں۔ چنانچہ خون کا ابھی فیصلہ ہو رہا تھا کہ اتنے میں دھکتی ہوئی راکھ میں سے جادوگر کی عورت زندہ اور صحیح سلامت نکل آئی۔ اور اپنے خاوند کے پہلو میں کھڑے ہو کر بادشاہ سے عرض کیا۔ جہاں پناہ خون بہا کی تکلیف نہ فرمائیے۔ میں زندہ اور صحیح سلامت ہوں۔ یہ ہوشربا اور حیرت افزا منظر دیکھ کر بادشاہ اور امراء و وزراء نے ان جادوگروں کو بڑے بھاری انعام و اکرام دیئے۔ اور تماشائیوں نے بھی دل کھول کر نقد و جنس پیش کئے۔ آج تک دنیا کا کوئی جادوگر ایسا جادو کا کھیل دوبارہ پیش نہ کر سکا۔

طلسم حفظِ جان

اپنی اور اہل و عیال کے تحفظ اور حفاظت کیلئے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے بچوں کی گمشدگی کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ۔ ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کیلئے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف 175/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ۔

باب دوئم

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق؟

آسیب زدہ اور مسحور میں فرق یہ ہوتا ہے کہ آسیب زدہ پر جن شیاطین اور ارواح خبیثہ خود مسلط ہو جاتی ہیں۔ مگر مسحور پر عامل یا جادوگر اپنے جادو، عمل و الفاظ کلمات اور تعویزات کے ذریعے مسلط کر دیتا ہے۔ یا لوگ اپنے دشمنان پر عامل یا جادوگروں سے ایسا کروا دیتے ہیں۔

جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے؟

جادو کے منتروں میں جنات اور ارواح خبیثہ اور شیاطین کی تعریف ہوتی ہے۔ جادوگر ان کو کارساز بنا کر کام کیلئے کہتے ہیں۔ ان سے مدد طلب کرتے ہیں تو جنات شیاطین اور خبیث ارواح خوش ہو کر جادوگروں کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہیں۔ بعض جادو ایسے ہوتے ہیں جن میں جادوگر ارواحِ ارضیہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اور ان کو خوش کرنے کے لیے مختلف قسم کے بخور روشن کرتے ہیں۔ سیاہ مرغے اور بکرے ان ارواح کو بھینٹ دیتے ہیں۔ تب ارواح ارضیہ مثلاً ہنومان، راون، لکشمی دیوی، کالی دیوی، پاربتی، کورگھ جتی وغیرہ جادوگروں کی خواہش کے مطابق کام کرتی ہیں۔

جادو اور جنات و شیاطین کا تعلق

سحر جادو کا تعلق جنات شیاطین اور ارواحِ خبیثہ سے ہے۔ جادو کرنے والا دو مردوں پر جادو کے ذریعے اس طرح کے شیطان و جنات مسلط کر دیتا ہے۔ جس سے اس کے دشمنان کو جسمانی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اور خبیث روحیں جانوروں کو مار دیتی ہیں۔ کاروبار تباہ ہو جاتا ہے۔ یا گھر میں لڑائی جھگڑا بے اتفاقی اور بے برکتی ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے ڈرنے لگتے ہیں۔ اور عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہی مر جاتے ہیں۔

سحری اثرات کی کیفیات

سحر جادو سے پیدا شدہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ سحر جادو کی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی پیار محبت سے رہتے ہوں یکایک مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے۔ اس مقصد کیلئے جادو کا عمل مرد کے لیے کیا ہوتا ہے۔

۲۔ عورت اپنے خاوند کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ سحر جادو سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار ہوتی ہے۔ اس صورت میں سحر کا عمل عورت پر کیا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ یا عورت اپنے میاں کو حیوان سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ تو وہ اس کو عجیب بھیانک شکل وصورت کا نظر آتا ہے۔

۴۔ عورت کو بیاہ شادی سے جادو کے ذریعے روک دیا جاتا ہے۔ لوگ اس

کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں. مگر انکار سُن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

۵. کنواری لڑکیوں کا پیغام آنا ہی بند ہو جاتا ہے. کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

۶۔ مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

۷۔ ایک قسم کا سحر بکریوں کے لیئے کیا جاتا ہے. بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں. جادو کا عمل راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے. تو جس بکری کی اکھن میں عمل آجاتا ہے. اسکے بچے مر جاتے ہیں۔

۸۔ ایک قسم کا جادو بکری یا دودھ دینے والے جانوروں کے لیئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہ راست ان جانوروں کے رحم پر اثر انداز ہوتا ہے. بچہ ادھ کچا ساقط ہو جاتا ہے۔

۹. ایک قسم کا جادو چوپایوں کے لیئے مخصوص ہے. اس عمل سے چوپایوں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ ایک قسم کا جادو گائے کے لیئے کیا جاتا ہے. کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ نہیں لگانے دیتی. اور تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہے۔

۱۱۔ ایک عمل انسان کی اولاد مارنے کے لیئے کیا جاتا ہے. اس عمل کے بعد انسان کی اولاد مرنا شروع ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ ایک جادو کی قسم انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لیئے ہے اس عمل کے مؤکل و شیاطین بچے کو بحیرۂ قلزم کا پانی پلا دیتے ہیں. وہ پانی پیتے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

۱۳. طالع برج سنبلہ میں منگل یا جمعہ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا

جاتا ہے. یہ پتلا جس عورت اکھن میں آجاتا ہے. اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں. لڑکا پیدا نہیں ہوتا. اس عمل کے مؤکل مغرب اقصٰی کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے. عورت کو کھلا دیتے ہیں. اس بوٹی کی تاثیر یہ ہے کہ نر اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

۱۴. مرد کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے. وہ اپنی حقیقی طاقت سے محروم ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ نئی نویلی دلہن پر بھی جادو کیا جاتا ہے. دلہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھتی ہے. اس قسم کے سحر زدہ جوڑے میں ہمیشہ بے اتفاقی اور ناچاقی رہتی ہے۔

۱۶۔ ایک قسم کا سحر عورتوں کے لیئے مخصوص ہے. کہ وہ اپنے شوہر کو برا سمجھنے لگتی ہے۔

۱۷۔ مرد کے مفاصل یعنی جوڑوں میں اچانک تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۸۔ ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ عورت کے سر اور پیٹ میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۹۔ ایک قسم جادو کی ایسی ہے کہ عورت کی شکل و صورت تبدیل ہو جاتی ہے. ایسے اعمال میں جادوگر پرندہ اُلو کے اجزاء سے مسان تیار کر کے استعمال میں لاتے ہیں۔

۲۰۔ عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے. ماہواری آتی رہتی ہے مگر استقرارِ حمل نہیں ہوتا۔

۲۱۔ ایک قسم کا جادو ایسا ہے کہ جس کے ذریعہ سے انسان کا مال مویشی وغیرہ سب تلف ہو جاتا ہے۔

۲۲۔ میاں بیوی اور پورے گھر میں تفریق اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۳۔ گھر والوں میں محبت اور خلوص نہیں رہتا ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

۲۴۔ مرد یا عورت کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔ ادویات اثر نہیں کرتیں۔

۲۵۔ مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آجاتا ہے۔ افسران ناراض رہنے لگتے ہیں۔

۲۶۔ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ ایک قسم کا جادو عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی شوہر کے پاس ٹک کر نہیں رہتی۔ طلاق لیتی رہتی ہیں۔ اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہیں۔

۲۸۔ مرد کو جلاوطن کر دیا جاتا ہے۔

۲۹۔ جو عورت صاحبِ حُسن و جمال ہوتی ہے سحر جادو کے ذریعے اس کا حُسن و جمال مسخ ہو جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

۳۰۔ بچے اور بوڑھے خواب میں ڈرنے لگتے ہیں۔

۳۱۔ بعض اوقات گھر میں بند الماریوں کے اندر رکھے ہوئے کپڑوں پر خون کے دھبے لگ جاتے ہیں۔

۳۲۔ اور کئی گھروں میں جادو کے ذریعے آگ لگ جاتی ہے۔ اور کافی نقصان ہوتا ہے۔

۳۳۔ بعض اوقات گھر میں نامعلوم طور پر گوشت ہڈیاں اور خون کے چھینٹے گرتے ہیں۔

۳۴۔ گھر کے تمام افراد کے ذہن میں ایک انجانا سا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۵۔ بعض دفعہ جادو کے ذریعے کنواری لڑکیوں کے سر کے بال کٹ جاتے ہیں۔

۳۶۔ بکسوں میں بند کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ وغیرہ سب جادو کے کرشمے ہیں۔

۳۷۔ گھر میں مختلف چیزوں کا چوری ہو جانا۔ زیورات۔ نقدی وغیرہ۔

۳۸۔ گھر میں کنکر اور پتھروں کی بارش ہونا وغیرہ۔

تشخیص کے طریق

علاج سے پہلے تشخیص ضروری ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسے ایسے مریضوں سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں۔ جنات سے مریض کو نجات دلوانا بھی اتنا آسان نہیں ہے جتنا کہ یار لوگوں نے سمجھ رکھا ہے۔ ایسے جنات عامل اور اس کے خاندان کو ضرر پہنچانے سے باز نہیں آتے ذراسی غفلت ہونے پر عامل کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض احباب جسمانی امراض کے مریضوں کو طرح طرح کی دھونیاں دے کر پریشان کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ان پر نہ تو جنات مسلط ہوتے ہیں۔ نہ ہی کوئی آسیب کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً عورتوں بالخصوص زیادہ عرصہ تک کنواری بیٹھی رہنے والی لڑکیوں کو ایک مرض اکثر ہو جاتا ہے۔ جسمیں ایسی لڑکیاں مبتلا ہوتی ہیں۔ جن کی شادی کافی عمر گزرنے کے بعد ہوتی ہے۔ ایسی مریض عورتوں کی اگر شادی کر دی جائے تو خود بخود درست ہو جاتی ہے۔ ایسی مریض عورتوں پر جناتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی خوب ہنسنے لگتی ہیں کبھی ہنستے ہنستے رونے لگتی ہیں۔ اور کبھی اکیلے میں گفتگو کرنے لگتی ہیں۔ اور دورے کی شکل میں فضول گفتگو کرتی ہیں۔ اپنے کپڑے پھاڑتی ہیں۔ بالوں کو نوچتی ہیں۔ اور پھر بیہوش ہو کر گر پڑتی ہیں۔ اس مرض کا نام ہسٹریا ہے۔ مردوں عورتوں کے جملہ امراض کے علاج کیلئے ملاحظہ ہو۔ راقم کی طبی کتاب "بیاضِ شباب"

بعض عورتوں کو حیض کی رکاوٹ کیوجہ سے بھی دَورے پڑتے ہیں۔ جسے جنات کا اثر سمجھا جاتا ہے۔ اور لیکوریا کی پُرانی مریضہ کو احباب کہتے ہیں کہ کالے علم کے تعویزات کا اثر ہے۔ اور سادہ لوح عوام سے پیسے بٹورتے ہیں۔ سیلان الرحم (لیکوریا) حیض کی بندش، کمی بیشی اور بادِ گولہ میں مریضہ کو ایسے معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی نظر نہ آنیوالی چیز نے آکر اس کا گلہ دبا دیا ہے۔ اور اس حالت میں مریضہ کو حقیقتاً ایسا معلوم ہوتا ہے۔ اور مریضہ بولنے سے قاصر ہوتی ہے۔ مردوں میں کئی ایسے مرد جو ایک عرصہ تک بدعات کا شکار رہتے ہیں۔ بعض اوقات ایسے مرد چلتے چلتے گر پڑتے ہیں۔ ایسے مردوں جوان لڑکوں کو چکر آتے ہیں۔ اکیلے میں ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے۔ رات کو کبھی کبھی اپنے ہی سایہ سے ڈر جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی معمولی سی آہٹ ہونے پر چیخنا چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور کبھی کبھی رات کو سوتے میں خواب میں ڈرتے ہیں۔ ایسی علامات آسیب زدہ کی بھی ہوتی ہیں۔ آسیب، جنات اور شیاطین کے شر سے بچنے کیلئے ملاحظہ ہو۔ راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" ملاحظہ فرمائیں۔

مندرجہ بالا سطور لکھنے کا مقصد صرف یہ تھا کہ سب سے پہلے تشخیص کر لی جائے۔ کہ آیا مریض کو مرض جسمانی ہے یا روحانی۔ اس پر آسیب مسلط ہے یا تعویزات کا اثر ہے۔ یا اسے بدنی مرض ہے۔ یا سحر جادو کا اثر ہے۔

تشخیصِ مرض

اگر مرض کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو کہ مرض روحانی ہے یا جسمانی سحر جادو ہے یا جنات کا آسیب ہے۔ تو درخت نیم کے برگ چار عدد لیکر ہر ایک برگ پر ذیل کی آیت تین تین بار پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض یا مریضہ کو

کھلا دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ

(ا) اگر ذائقہ کڑوا ہو تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے۔

(ب) اگر ذائقہ نمکین ہو تو علامت سحر جادو اور تعویزات کی ہے۔

(ج) اگر ذائقہ میٹھا ہو جائے تو پھر آسیب کا اثر ہے۔

۲۔ **دیگر طریقہ:** ذیل کا نقش چار الگ الگ کاغذ کے ٹکڑوں پر زعفران سے تحریر کریں۔ پہلے ایک دوپٹہ کو ناپ لیں (اگر مریض عورت ہو) اور اس کے چاروں کونوں پر یہ چاروں نقش باندھ دیں۔ اور یہ دوپٹہ رات کو سونے سے کچھ دیر قبل مریضہ کے سر پہ باندھ دیں۔ صبح کو دوپٹہ کھول کر پیمائش کریں۔ اگر مریض مرد ہو تو اسکے سر پہ باندھنے والے مافہ (کپڑے) کے چاروں کونوں پر تعویز باندھیں۔

ا۔ اگر دوپٹہ سابقہ ماپ سے کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے۔

ب۔ اگر زیادہ ہو جائے تو سحر جادو ہے۔

ج۔ اگر برابر رہے تو مرض بدنی یعنی جسمانی ہے۔ ۱۴۰–۱۱۹

۳۔ **دریافتِ بیماری:** اس نقش کو کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے رات کو آگ میں ڈال دیں۔ صبح نکال کر دیکھیں۔ نقش یہ ہے۔

ہ ۳۴۱۱۱۲۷۴۷۹۷۵۱۸۳۱۱ ح
۲۴ ۱۱۱۹۳ ف ۹۱۵۱۸۳۰ ۱۱

ا۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی ہے۔

ب: اگر حروف غائب ہو جائیں تو مریض پر جنات و شیاطین کا اثر ہے۔

ج: اگر حروف سرخ ہو جائیں تو مریض پر سحر جادو ہے۔

د: اگر حروف سفید ہو جائیں تو مریض کو نظر بد لگی ہے۔

۴: **تشخیص کا بے نظیر طریقہ**:۔ اس عمل سے اس وقت کام لیا جائے جب کسی مریض کی تشخیص مختلف طریق سے بھی نہ ہو سکے۔ یا ایسے مریض جو علاج کروا کر تھک چکے ہوں۔ مرض کا پتہ نہ چلتا ہو۔ ادویات بے اثر ہو چکی ہوں یا علاج کروانے سے مرض میں اضافہ ہوتا ہو۔ اور یہ مثال صادق ہو چکی ہو "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔"

اکثر ایسا سحر جادو اور کالے علم کے تعویذات اور عمل کے ذریعے ہوتا ہے مرض کا پتہ نہیں چلتا۔ ایسے مریضوں سے ڈاکٹر اور حکماء عاجز ہوتے ہیں۔ ذیل کے عمل کو آزمائیں۔ اور راقم السطور کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔ عمل یوں ہے کہ:

اوّل سورۃ یٰسین شریف بامبین پوری ایک بار پڑھیں۔ پھر سورۃ الرحمٰن پوری ایکبار پڑھیں۔ پھر سورۃ مزمل ایکبار پوری پڑھیں۔ دوسری بار دوسرے رکوع سے شروع کر کے آخر تک پڑھیں۔ اور یہ تین بار پڑھیں۔ تمام سورتیں معہ بسم اللہ پڑھیں اور اوّل و آخر درود شریف طاق بار ضرور پڑھیں۔

ایک شیشے کی صاف بوتل میں سات مساجد سے حاصل کردہ پانی ڈال لیں اور اس پر مذکورہ بالا عمل پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو صبح و شام ایک ایک گھونٹ پینے کی ہدایت کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ نہ گزرے گا کہ مرض ظاہر ہو جائے گا۔

۵۔ **طریقہ دریافت مرض/آسیب/جادو**:۔ ایک کوری ٹھیکری پر ذیل کا نقش تحریر کریں۔ بعدہٗ مریض/مریضہ کے سر سے سات بار اتار کر آگ میں ڈال دیں۔ تاکہ ٹھیکری خوب گرم ہو کر سرخ ہو جائے ٹھنڈا ہونے پر غور سے دیکھیں۔

ا۔ اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر جادو اور تعویذات کا اثر ہے۔

ب۔ اگر حروف سرخ ہو جائیں تو چڑیل، دیوی اور جنات وغیرہ کا اثر ہے۔

ج۔ اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پریوں کی جملہ اقسام سے ہے۔

د۔ اور اگر حروف سیاہ ہی باقی رہیں تو بدن میں مرض جسمانی ہے۔

نقش یہ ہے: ۳۴۱۱۱۲ ۶۴ ح۹ ع۵۱۸۳۱۱

۶۔ **طریقہ تشخیص عجیبہ**:۔ اس طریقہ کو مجھے چند بار قریب المرگ مریضوں پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ اس طریقہ سے مجھے تشخیص کرنے میں ہر بار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یہ عمل ایک طرح کا استخارہ ہے۔ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہو گا یا نہیں۔ بیماری بڑھ جائے گی۔ یا جلدی صحت یابی حاصل ہو گی۔ ذیل کے اسمار طلسمات کو ایک انڈے پر تحریر کریں۔ اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ مرغی کا انڈا خفیہ رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر اسے ابال کر دیکھیں

ا۔ اگر انڈے کا رنگ سیاہ یا سرخ ہو گا تو سمجھیں کہ بیماری طویل ہو گی۔ اور مریض مر جائے گا۔

ب: اگر رنگ نہ بدلے تو انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔ طلسماتی اسمار یہ ہیں۔

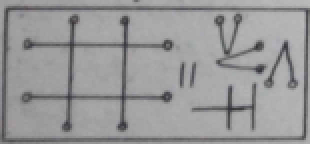

۷۔ **تشخیص مرض بذریعہ سیاہ گان**:۔ یہ طریق میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔ میرا یہ صدری راز تھا۔ جو کہ پہلی بار اس کتاب میں درج کر رہا ہوں۔ دنیائے تشخیص میں اس سے آسان اور سو فیصد درست عمل آپ کو نہ مل سکیگا

تشخیص کے اس طریقہ کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں. اس سے صرف ایسے وقت مدد
لی جائے جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں. یا متعدد امراض جسم کے
اندر پائی جاتیں. کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض
کی نشاندہی نہ کرے. یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفا حاصل نہ ہوئی
ہو. تب اس طریقہ سے تشخیص کر کے علاج کیطرف توجہ دیں.

طریقہ یہ ہے کہ جسوقت آپکے پاس ایسا مریض آئے جیسا کہ اوپر بیان
کیا ہے تب دیکھیں کہ کس سیارہ کی ساعت چل رہی ہے. پس ہر سیارے کے نتیجہ
درج ہے. اس طرح آپ کو مریض کے مرض کا با آسانی پتہ چل جائیگا.

۱. شمس: مریض کے بدن میں گرمی اور خشکی اعتدال سے زیادہ ہے.
مرض کا سبب یہی ہے.

۲. قمر: اسے دو نظر کی بیماری یعنی جن و انس کی نظر بد کا اثر ہے.

۳. عطارد: تعویذات کا اثر ہے. مریض ذہنی طور پر مفلوج ہے گھر میں
یا باہر سحر جادو دفن ہے.

۴. زہرہ: مرض عشق میں مبتلا ہے.

۵. مریخ: مریض پر جنات کا آسیب ہے. مرض بدن کے اندر سرایت کر چکا
ہے. نیند کے اندر ڈرتا ہے.

۶. مشتری: غذا کے غلط استعمال سے مرض لاحق ہوا ہے. اور مرض
جسمانی ہے.

۷. زحل: مریض پر سحر جادو کا اثر عظیم ہے.

تشخیص وعلاج رج

اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں مریض پر
آسیب کا اثر ہے یا کوئی مرض ہے. تو ذیل کے طریقہ

طریقہ: مریض کے جوتے اتروا کر اس کے دائیں
مٹی یا راکھ پر رکھوائیں. تاکہ پاؤں کا نقش مٹی یا راکھ پر بن جائے.
نقش پا کی خوب پیمائش کر کے لکھ لیں. اس کے بعد سورہ ہمزہ شریف
بسم اللہ تین بار پڑھیں. ہر بار آخر میں یہ کلمات تین تین بار پڑھیں.

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَيْمُوْنُ يَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَتَنَزَّلَ عَلٰى هٰذَا الْاَثَرِ
وَتُبَيِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ
اَوْ غَيْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ
وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ
الوحا ۳ بار، الساعۃ ۳ بار، مریض کے پاؤں کے نشان پر دم کریں. اب
دوبارہ پیمائش کریں. پس اگر:

ا. نقش پا چھوٹا ہو جائے تو اثر جنات، آسیب پری وغیرہ کا ہے.

ب. نقش پا بڑا ہو جائے تو وہ گزند انسان سے ہے.

ج: نقش پا بدستور رہے. یعنی پہلی پیمائش کے مطابق ہی رہے تو اس سے
معلوم ہوگا کہ وہ صدمہ مرض منجانب اللہ ہے.

پہلی صورت میں یعنی اگر نقش پا چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لیے

ا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَكَرْتَ
رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (بنی اسرائیل آیت ۴۶)

تشخیص کے اس طریقہ کو بچوں کا کھیل نہ بنائیں۔ اس سے صرف ایسے وقت مدد لی جائے جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں۔ یا متعدد امراض جسم کے اندر پائی جاتیں۔ کبھی کچھ ہو گیا کبھی کچھ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشاندہی نہ کرے۔ یا مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفا حاصل نہ ہوئی ہو۔ تب اس طریقہ سے تشخیص کر کے علاج کیطرف توجہ دیں۔

طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آپ کے پاس ایسا مریض آئے جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے تب دیکھیں کہ کس سیارہ کی ساعت چل رہی ہے۔ پس ہر سیارے کے آگے جو درج ہے۔ اس طرح آپ کو مریض کے مرض کا با آسانی پتہ چل جائیگا۔

۱۔ شمس: مریض کے بدن میں گرمی اور خشکی اعتدال سے زیادہ ہے مرض کا سبب یہی ہے۔

۲۔ قمر: اسے دو نظر کی بیماری یعنی جن و انس کی نظر بد کا اثر ہے۔

۳۔ عطارد: تعویزات کا اثر ہے۔ مریض ذہنی طور پر مفلوج ہے گھر میں یا باہر سحر جادو دفن ہے۔

۴۔ زہرہ: مرض عشق میں مبتلا ہے۔

۵۔ مریخ: مریض پر جنات کا آسیب ہے۔ مرض بدن کے اندر سرایت کر گیا ہے۔ نیند کے اندر ڈرتا ہے۔

۶۔ مشتری: غذا کے غلط استعمال سے مرض لاحق ہوا ہے۔ اور مرض جسمانی ہے۔

۷۔ زحل: مریض پر سحر جادو کا اثر عظیم ہے۔

تشخیص و علاج

اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں مریض کو نظر بد لگی ہے یا اس پر جنات و آسیب کا اثر ہے یا کوئی مرض ہے۔ تو ذیل کے طریقے سے معلوم کریں۔

طریقہ: مریض کے جوتے اتروا کر اس کے دائیں پاؤں کو پاکیزہ مٹی یا راکھ پر رکھوائیں۔ تاکہ پاؤں کا نقش مٹی یا راکھ پر بن جائے۔ اب اس نقش پا کی خوب پیمائش کر کے لکھ لیں۔ اس کے بعد سورہ ہمزہ شریف مع بسم اللہ تین بار پڑھیں۔ ہر بار آخر میں یہ کلمات تین تین بار پڑھیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَيْمُوْنُ يَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰى هٰذَا الْاَثَرِ وَتُبَيِّنَ مَا بِصَاحِبِهٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَيْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰى حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْقَرِيْنَةِ اَلْوَحَا ۳ بار، الساعۃ ۳ بار، مریض کے پاؤں کے نشان پر دم کریں۔ اب دوبارہ پیمائش کریں۔ پس اگر:

ا۔ نقش پا چھوٹا ہو جائے تو اثر جنات، آسیب پری وغیرہ کا ہے۔

ب: نقش پا بڑا ہو جائے تو وہ گزند انسان سے ہے۔

ج: نقش پا بدستور رہے یعنی پہلی پیمائش کے مطابق ہی رہے تو اس سے معلوم ہوگا کہ وہ صدمۂ مرض منجانب اللہ ہے۔

پہلی صورت میں یعنی اگر نقش پا چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے لیے

ا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (بنی اسرائیل آیت ۴۵، ۴۶)

اَنَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (المؤمنو
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۔ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۔ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۔ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۔ (الرحمٰن ۳۳-۳۵)

ان تمام آیات مبارکہ کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ تعویذ کو چمڑے وغیرہ میں بند نہ کیا جائے۔ بلکہ اسے تہہ کر کے چاندی یا کسی بھی دھات کی تختی میں بند کیا جائے۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

ب: اگر نقش پا دراز ہو جائے تو اس کے لیئے پوری سورۃ تکویر بطور تعویذ حسب سابق تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈالنے کیلئے دیں۔

ج: اگر نقش پا بدستور رہے تو تو اس کے لئے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ، آخر سورۃ تحریر کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنے کے لیے دیں۔ سورۃ حشر پ۲۸ کی آخری چار آیات ہیں۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

ردِ سحر

کے جتنے نسخے مطلوب ہوں۔ ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان کی معرفت سے طلب فرمائیں۔

(ادارہ)

باب سوئم

عقر، بانجھ، اٹھرا

مرض اٹھرا میں مبتلا خواتین کو بانجھ اور عقیمہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ دراصل ایک ہی مرض کے تین نام ہیں۔ تینوں میں قدرے فرق ہے۔ یا اس مرض کے معالجین اور مریضوں نے پیدا کر لیا ہے۔

۱۔ جن عورتوں کے اولاد نرینہ یعنی فرزند پیدا نہیں ہوتے اور کبھی لڑکیاں پیدا ہو کر مر جاتی ہیں۔ انہیں زن عقیمہ کہتے ہیں یہ بھی اٹھرا کی ایک شکل ہے۔

۲۔ وہ خواتین جنکے بالکل بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ پہلی بات یہ کہ ایسی عورتوں کو حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر کبھی حمل ٹھہر جائے تو چند ماہ بعد اسقاط ہو جاتا ہے۔ اور کبھی بچہ پیدا ہو کر طرح طرح کی بیماریوں مثلاً ام الصبیان۔ مرگی۔ سوکڑا۔ بسان ڈبہ۔ ہسپال میں مبتلا ہو کر مر جاتے۔ ایسی عورتیں بھی اٹھرا کے زمرے میں آتی ہیں۔ ایسی مستورات کو بانجھ کہتے ہیں۔ اٹھرا کی متعدد صورتوں میں سے ایک صورت یہ بھی ہے

۳۔ وہ عورتیں جن کو کبھی حمل ٹھہرے اور کبھی اسقاط ہو جائے

عقیم، بانجھ پن اور اٹھرا کی مختصر تعریف یہ ہے کہ اولاد کا نہ ہونا یا ہو کر مر جانا اگر یہ عارضہ مرد کو ہو تو اسے عقیم اگر عورت کو ہو تو اسے عقیمہ کہتے ہیں۔ بانجھ پن صرف عورتوں میں ہی نہیں مردوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن علماء اکرام نے عقر، بانجھ، اٹھرا کے الفاظ مردوں کے لیے استعمال نہیں کیے۔ عقیم اور بانجھ مردوں کو آپ جنسی کمزور کہہ سکتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ بعض اوقات مرد کے جرثومات منویہ کمزور یا مردہ یا بالکل نہیں ہوتے، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا

ہے کہ مرد، عورت بالکل تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن بچے پیدا نہیں ہو
عورت میں سحری اور آسیبی قوتیں جنسی ملاپ کے وقت مرد کے جرثومات
کو مار دیتی ہیں۔ یا بیضۃ الانثیٰ کو ملنے نہیں دیتیں۔ طبی اصولوں اور تجربات
کے مطابق تخم حیات اور بیضۃ الانثیٰ کا ملاپ ہی حمل کا قرار ہے۔ گو قصور عورتوں
کے لئے ہی مخصوص ہے۔ لیکن اس میں ۲۵ فیصد مرد بھی شامل ہیں۔ اولاد
ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ بعض بڑے
اور امراض میں مبتلا حضرات کے گھر اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو
کمزور۔ اولاد نہ ہونے کی صورت میں صرف عورتوں کو ہی قصور وار نہ ٹھہرایا
بلکہ مرد حضرات کو بھی اپنے سراپا پر نظر ڈالنا چاہیئے۔ اگر عورتوں کو جنسی امراض
کوئی مرض ہو تو علاج کروانا چاہیئے۔ اگر عورت کو کثرتِ طمث، قلتِ طمث،
ورم رحم، اختناق الرحم اور رحم کا ٹل جانا وغیرہ سے کوئی مرض نہ ہو تو اولاد کا نہ ہونا
اٹھرا، سحری اور آسیبی قوتوں کے زمرے میں آتا ہے۔ بعض اوقات سحر جادو
جناتی اور آسیبی قوتوں کے ذریعے سے کئی امراض مرد، عورت پر ان کے دشمن
سفلی عاملین سے ڈلواتے ہیں۔ بعض اوقات سحر کے ذریعے پیدا کردہ حمل اور بچے
کی پیچیدگیاں اور بعض اوقات مرض اٹھرا یا طبی سہولتوں کے فقدان کیوجہ سے
زچہ و بچہ کو نقصان کے علاوہ ہلاکت کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے دنیا
پاکستان میں کئی مائیں اور بچے مرتے ہیں۔

اٹھرا کے عالمگیر ہونے کیوجہ؟

۱۔ ابتدا میں اس مرض سے لاپرواہی کرتے ہوئے علاج کیطرف توجہ نہ
دی جاتی۔ یہاں تک کہ مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔ بروقت اور موثر علاج

نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے میاں بیوی میں اکثر لڑائی جھگڑا اور نوبت علیحدگی تک
پہنچ جاتی ہے۔ ایسی عورتیں جو غلط علاج کیوجہ سے تندرست نہیں ہوتیں، تو وہ
تندرست عورتوں سے حسد و بغض کرنے لگ جاتی ہیں۔ تندرست عورتوں کی گود میں
ننھے منے خوبصورت پھول مسکراتے دیکھ کر یہ بانجھ عورتیں ایک ڈائن اور چڑیل
کا روپ دھار لیتی ہیں۔ اور تندرست عورتوں کو اس مرض میں مبتلا کر کے اپنا
ساتھی بنانے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ ان چڑیلوں کے خیال کے مطابق تندرست عورت
کو اس بیماری میں مبتلا کرنے کے بعد یا اس کے آنگن میں مہکنے والے پھول کو توڑ کر
وہ شفایاب ہوں گی۔ اور ان کے آنگن میں بھی رنگا رنگ پھول مہکیں گے۔

ب: یہ چڑیلیں، معصوم اور بھولی بھالی تندرست عورتوں کی اولاد سلب
کرنے کیلئے طرح طرح کے ٹونے کرتی ہیں۔ جو کہ بہت قسم کے ہوتے ہیں۔ خداوند کریم
ان چڑیلوں کے ظلم سے ہم سب کو بچائے۔

ج: یہ چڑیلیں ایسی عورت کی تلاش میں رہتی ہیں جو پہلے بچے کو جنم دے۔
کسی طریقے سے اسکی آنول حاصل کر کے اس پر کئی قسم کے ٹونے کرتی ہیں۔ اس
ٹونہ کیوجہ سے مسحورہ عورت کے ہاں بچوں کی پیدائش ختم ہو جاتی ہے۔ اور مسحورہ
اٹھرا جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ٹونہ کرنے والی کے ہاں بچوں کی
پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔

د: بعض اوقات محض ذاتی دشمنی اور عداوت کیوجہ سے یہ چڑیلیں تندرست
عورت کے پہلے بچے کے کپڑے حاصل کر کے قبرستان میں ان کو جلا کر راکھ کر لیتی ہیں
پھر اندھیری راتوں کے اندھیرے میں چوراہے پر جا کر راکھ سے غسل کرتی ہیں۔ اور
اور ان غسل عجیب قسم کے ٹونے کرتی ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے۔ چوراہے سے گزرنے
والی عورتوں کو اٹھرا کا ظالم مرض لگ جاتا ہے۔

۳۔ بعض اوقات یہی چڑیلیں یک رنگ بکرے کو ایام زچگی سے چند روز قبل اپنے گھر میں لاکر اس کے گلے مل کر یہ قسم کے ٹونے کر کے اسے ذبح کرنے کے بعد محلہ میں تقسیم کر دیتی ہیں۔ اس عمل کا اثر حاملہ عورتوں پر ہوتا ہے ایسے ہی سینکڑوں قسم کے ٹونے یہ چڑیلیں شب و روز کرتی ہیں۔ جدید علمائے معالجات کے ماہرین اس عالمگیری مرض کا کامیاب علاج دریافت کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ ہاں روحانی مخفی علوم و فنون کے ماہرین کو اس کے علاج کا شرف و اعزاز حاصل ہے۔ یوں تو علمائے روحانیات و مخفیات نے اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی سے نسبت دی ہے عاملین کاملین نے علاج میں آسانی کی غرض سے اٹھرا کی متعدد اقسام کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔

۱۔ اٹھرا کی یہ قسم خاندانی و موروثی ہے۔

۲۔ اٹھرا کی یہ قسم جادو، ٹونہ، سحری و آسیبی قوتوں کے زیر اثر ہے۔

اس کے علاج سے قبل تشخیص ضروری ہے۔ اولاد نہ ہونے کی وجہ ۷۵ فیصد عورتوں کے نقائص، پوشیدہ امراض، موروثی اٹھرا اور سحری و آسیبی اٹھرا ہے۔ باقی ۲۵ فیصد مردوں کے نقائص پوشیدہ امراض اور سحری و آسیبی اثرات کی وجہ سے ہے۔ مردوں اور عورتوں کی جنسی اور پوشیدہ امراض کے علاج کے لیے راقم کی کتاب "بیاض شباب" ملاحظہ فرمائیں۔ جس میں مرض کے علاج کے متعدد طبی نسخے جو راقم کے معمولات میں شامل ہیں درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں ہم مختصر طبی اور روحانی علاج کے طریق درج کرتے ہیں۔

عورتوں کے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجوہات؟

ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام تخت پر جلوہ افروز تھے کہ عقیم عورتوں نے جمع ہو کر عرض کیا یا پیغمبر خدا ہمارے فرزند کیوں نہیں ہوتے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پریوں سے پوچھا جائے۔ جب پریاں حاضر ہوتیں۔ تو ان سے پوچھا گیا کہ عقیمہ عورتوں کے ہاں اولاد کیوں نہیں ہوتی۔ پریوں نے عرض کیا اے اللہ کے پیغمبر عقیمہ کی سات وجوہات ہیں جس کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اولاد نہیں ہوتی۔ راقم نے ایک عرصہ تک پریوں کے بتائے ہوئے اس عمل پر تحقیق و تجربات کرنے کے بعد بعض پیچیدہ اور قدیم طبی اصلاحات نیز حکیمانہ رموز و اسرار سے ہٹ کر اسے ذیل کی جدول میں ترتیب دیا ہے۔ یہ ایک مجرب عمل ہے اس جدول سے آپ کو مرض کے پیدا ہونے کا سبب تشخیص میں آسانی کے لیے مرض کی علامات اور مختصر علاج ملے گا۔

تشخیص و علاج کی جدول

اولاد نہ ہونے کی وجہ/علت/سبب	تشخیص علامات جو علت کی طرف اشارہ کرتی ہیں	علاج مختصر
۱۔ عورت کا رحم ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی بچہ دانی الٹ جاتی ہے اسلئے نطفہ اپنی جگہ پر نہیں رہتا۔	مجامعت کے وقت عورت کے سر میں درد ہوتا ہے۔	پنبہ دانہ یعنی مغز بنولہ۔ جوان مرغ جو ابھی مرغی سے جفتی نہ ہوا ہو۔ کی بیٹ ہموزن لیکر یکجان کر کے زہرہ، مرغابی شامل کر کے شافہ بنا کر بعد فراغت حیض تین روز عورت بذریعہ دائی رحم میں رکھوائے اور تین یوم کے بعد اپنے خاوند سے ملاپ کرے۔

اولاد نہ ہونے کی وجہ / علت / سبب	تشخیصی علامات جو علت کی طرف اشارہ کرتی ہیں	علاج مختصرہ
۲۔ رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے یعنی رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اور تخم کو اپنی جگہ کا راستہ نہیں ملتا۔	جنسی ملاپ کے بعد سارے جسم کو درد ہوتا ہے بعض اوقات چہرہ بھی زرد ہو جاتا ہے۔	انگوزہ یعنی ہیرا سینگ خالص کو روغن کنجد میں تر کر کے ماہواری کے بعد تین روز شافہ رکھا جائے۔ بعد میاں بیوی خلوت نشین ہوں۔
۳۔ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کی وجہ سے رحم کا منہ پر سوزش آجانے کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اسلئے تخم حیات اندر نہیں جاتا۔ موٹی عورتوں میں یہ نقص زیادہ ہوتا ہے۔	جماع اور بعد جماع عورت کے ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد ہوتا ہے۔	سفید زیرہ اور ہاتھی کے ناخن ہم وزن لے کر روغن زرد میں چرب کر کے روئی تر کر کے بعد حیض کے تین یوم تک شافہ رکھ کر بعدہٗ خاوند سے جنسی ملاپ کرے۔
۴۔ رحم میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو جرثومیات منویہ کو نگل جاتے ہیں۔	پاؤں کی پنڈلیوں اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے	صابن، سجی کھار، نصف حصہ ہلیلہ بلیلہ ایک حصہ بعد حیض تین یوم شافہ رکھے پھر خاوند سے ملے۔

اولاد نہ ہونے کی وجہ / علت / سبب	تشخیصی علامات جو علت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔	علاج مختصرہ
۵۔ رحم میں گرمی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے خون مل جاتا ہے۔ اور تخم نہیں ٹھہرتا۔	دل میں گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے بعض اوقات عورت کو غشی آتی ہے۔	مکو کے سبز پتے نصف حصہ گلاب کے پھول ایک حصہ روغن زرد اور گریسلین ملا کر بعد حیض تین یوم شافہ رکھنے کے خاوند سے ملے۔
۶۔ رحم میں سردی اعتدال سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ خونیات منویہ سردی سے سکڑ کر مر جاتے ہیں۔	بوقت جماع عورت کے سینے میں درد ہوتا ہے۔ اور اکثر اعصابی کھچاؤ رہتا ہے ایسی عورتوں کو بعض اوقات ریڑھی دردیں ہوتی ہیں۔	کلونجی اور سیاہ زیرہ ایک ایک حصہ اور روغن کنجد دو حصہ ملا کر گرم کریں۔ ایک حصہ روغن جل جانے پر صاف روئی سے شافہ کرے۔ پھر خاوند سے ملے۔
۷۔ جناتی، آسیبی اور سحری قوتیں تخم حیات کو مار دیتی ہیں یا ایک سے زیادہ کرموں کو بیضۃ الانثیٰ سے ملا دیتی ہیں۔ تب عجیب الخلقت بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں۔	بوقت صحبت اور بعد جماع کسی قسم کا درد نہیں ہوتا بعض اوقات عورت بے لذت رہتی ہے اور کبھی کبھی جماع سے کتراتی ہے۔ کبھی اکیلے یا اندھیرے میں گھبراتی ہے۔	صرف روحانی علاج معالجہ

مندرجہ بالا جدول سے عورتوں کے نقائص کی آگاہی ہوتی ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ علاج سے قبل اپنے قرب و جوار میں کسی کہنہ مشق معالج یا دائی سے ضرور مشورہ کر لیں۔ بعض اوقات عورت کی بجائے مرد میں نقص ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں عورت کو ہی قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے۔ ہاں یہ فطری عمل ہے۔ کہ مرد کی نسبت عورت کو بچوں کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے اور بھی کئی پہلو ہیں۔ مثلاً اولاد کی تمنا نفسیاتی وجوہات کے علاوہ ایک سیاسی وجہ بھی ہے۔ جو عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ وہ اپنے خاوند کو ہمیشہ کیلئے "اپنا" بنا کر نہ رکھ سکیں گی۔ یا جن کے خاوند ان سے دل برداشتہ ہوں یا خاوند کے رشتہ دار بیوی کو نکلوانے کی فکر میں ہوں۔ تو اس صورت میں اسے اپنا خاوند مٹھی میں ریت کی مانند محسوس ہوتا ہے۔ اگر مٹھی زور سے بند کرتی ہے۔ تب بھی وہ ہاتھ سے نکلتا ہے۔ اگر مٹھی کھول دے تو پھر تو خیر اس نے جانا ہی جانا ہے۔ اس صورت حال میں بچہ خاوند کیلئے ایک بیڑی ثابت ہوتا ہے۔ میری یہ کتاب پڑھنے والے بے شمار خاوند اس امر کی شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ وہ اپنی ناپسندیدہ بیویوں کا وجود محض اپنی اولاد کی خاطر برداشت کر رہے ہیں۔ اولاد کی کمی سے والدین اور خصوصاً ماں اپنی زندگی میں خلا سا محسوس کرتی ہے۔ اس کا اندازہ لگانے کے لیے ہمیں زیادہ ژرف نگاہی کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ماحول میں قدم قدم پر شاہدات بکھرے پڑے ہیں۔ تعویز گنڈے اور جادو ٹونہ سے لیکر رات کو قبرستان میں کسی کی لاش پر نہانے تک عورتیں کیا کچھ نہیں کرتی ہیں بعض خواتین خودکشی کر لیتی ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ صرف عورت ہی کو قصوروار نہ ٹھہرایا جائے۔ اگر مرد میں نقص ہو تو اسے اپنا علاج کروانا چاہیئے۔ ذیل میں مرد، عورت کے مرض کی تشخیص کہ نقص کس میں ہے۔ درج کر رہا ہوں۔ استفادہ کریں۔

اور راقم السطور کو دعا خیر سے یاد کریں۔

طریقہ تشخیص

اس طریقہ سے آپ یہ معلوم کر سکیں گے کہ اولاد نہ ہونے کا نقص مرد میں ہے یا عورت میں۔ شیخ الرئیس حضرت ابو علی سینا کے قول کے مطابق اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ بچہ نہ ہونے کا سبب مرد کی طرف سے ہے یا عورت کی طرف سے یعنی بانجھ پن مرد میں ہے یا عورت میں۔ دو گملوں میں کھیت کی اچھی مٹی ڈال کر ان میں چند دانے تخم کدو کے بوئیں۔ دونوں کو الگ الگ جگہوں پر رکھ کر ایک میں عورت پیشاب کرے اور دوسرے میں مرد۔ پس جس کے پیشاب سے تخم اُگ آئیں وہ تندرست ہے۔ اور جس کے پیشاب سے تخم نہ اُگیں وہ بانجھ ہے۔

تشخیص کا دوسرا طریقہ

دو گملوں میں کھیت کی مٹی ڈال کر تخم کدو بوئیں۔ اور پانی دیتے رہیں حتیٰ کہ تخم اگنے کے بعد پودے بن جائیں۔ تو گملوں کو الگ کر کے ایک گملے میں پودوں کی جڑ پر عورت ایک ہفتہ عشرہ تک پیشاب کرے۔ دوسرے میں مرد۔ پس جس کے گملے کے پودے مر جائیں وہی بانجھ ہے۔ پچھلے صفحات میں ہم یہ بتلا چکے ہیں کہ علمائے روحانیات و مخفیات نے اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی سے نسبت دی ہے۔ اس بارے میں تفصیل سے اگر تحریر کیا جائے تو کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔ صرف بانجھ کی چند اقسام پر بحث ہو گی۔ بانجھ بھی اٹھرا کی قسم سے ہے۔ قدیم شاستروں کے مطابق بانجھ اس عورت کو کہتے ہیں۔ جو کبھی حاملہ نہ ہو۔ یا جس کو

بھی حمل نہ ہو۔ بانجھ پن کی قدیم شاستروں کے مطابق چار اقسام ہیں۔ ۱۔ جنم بانجھنی
۲۔ کاک بانجھنی ۳۔ مرت وتسا ۴۔ نال پراورت

۱۔ جنم بانجھنی

وہ ہے جس کو کبھی حیض ہی نہ آیا ہو۔ اور اگر کبھی آ بھی جائے تو ایک سال میں صرف ایک مرتبہ اور اس وقت بہت سا آئے۔ کیونکہ اس کے رحم کا پھول الٹ جاتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو حمل نہیں ٹھہرتا اور نہ ہی حیض آتا ہے۔

مختصر علاج:۔ کنجد سیاہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، بھارنگی ایک ایک حصہ، قند سیاہ قدیمی دو حصہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

۲۔ کاک بانجھنی

کاک بانجھنی کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کو پہلے ایک بچہ پیدا ہوا ہو اسکے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ اسکو کاک بانجھنی کہتے ہیں۔

مختصر علاج:۔ اتوار کے دن جبکہ پکھ نچھتر ہو (منزل نثرہ) اسگندھ ناگوری کی جڑ کو اکھاڑ کر سیاہ گائے کے تازہ دودھ کیساتھ استعمال کرانے سے حمل ٹھہرنے کا امکان ہے۔

۳۔ مرت وتسا

مرت وتسا کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کا بچہ پیدا ہونے کے بعد تین سال کے اندر اندر ہی مر جاتے ہیں۔ اسکو مرت وتسا کہتے ہیں۔ اور کئی لوگ اسکو اٹھرا بھی کہتے ہیں۔ تعویز دھاگہ یعنی روحانی علاج سے زیادہ آرام آتا ہے۔

۴۔ نال پراورت

نال پراورت کی تعریف یہ ہے کہ جس عورت کو ہمیشہ لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔ اسکو نال پراورت کہتے ہیں۔ ان اقسام اور دیگر اٹھرا کی اقسام کے لیے روحانی و جسمانی دونوں علاج کروائے جائیں تو جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

طبّی نقطہ نظر سے اٹھرا کیا ہے؟

یوٹرس کے قریب ایک جالی بن جاتی ہے۔ جس کے اندر اٹھرا کا زہریلا مادہ پیدا ہو کر جسم کو خراب کرتا ہے۔ اور بعد میں گاڑھے شربت کیطرح بن جاتا ہے۔ جسمیں جاندار جرثومے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو تخم حیات کو گرمی سے ہلاک کر دیتے ہیں۔ یا تخم حیات کو نگل جاتے ہیں۔ ہم جب تک مضبوط اور محفوظ نہیں ہوتا تب تک نطفہ نہیں ٹھہرتا۔ قرآن پاک میں واضح ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے (خلاصے) سے پیدا کیا ہے پھر اسکو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ (رحم) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اسی کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو خدا جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ (المؤمنون رکوع ۱، آیت ۱۲ تا ۱۴)

یہی اٹھرا کے جرثومے رحم میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو یہ زہریلے جرثومے جالی کے ذریعے عورت کی ناف سے بچے کی خوراک میں چلے جاتے ہیں۔ اسطرح بچہ کے اندر زہریلا مواد چلا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ بچہ یا تو مرا ہوا پیدا ہوتا ہے یا پیدائش کے تھوڑے عرصہ بعد مختلف امراض میں مبتلا ہو کر مر

جاتا ہے۔

سن پات

یہ مرض اٹھرا سے بھی ظالم ہے۔ لیکوریا سفید کے بعد زرد پھر سرخ پھر سیاہ ہو کر ایک مرض سن پات پیدا کرتا ہے۔ جس سے رحم کے اندر سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے حمل نہیں ٹھہرتا۔ یہ اٹھرا نہیں لیکن اٹھرا سے ظالم مرض ہے۔ اس مرض سے رحم کے اندر سے بڑی بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد آتشک ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایسی عورتوں کے زیرِ ناف اور گھٹنوں کے بالائی حصہ پر گول گول سرخ سیاہ اور زرد نشان ہر ماہ مخصوص ایام میں بند جاتے ہیں۔ ایسی عورت سے ملاپ کرنے والے مرد کو فوراً آتشک ہو جاتا ہے۔ جو ایک نامراد مرض ہے۔ خداوند تعالیٰ اس ظالم مرض سے سب کو بچاتے رکھے۔ بانجھ پن، اٹھرا کی علامات طبی اور روحانی ہم تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں پر ہم حمل ٹھہرانے کے بعد چند طبی نسخہ جات کے بعد روحانی علاج تحریر کر رہے ہیں۔ طبی علاج راقم کی کتاب "بیاض شباب" سے ماخوذ ہے۔ تفصیل کیلئے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔

۱۔ علاج:۔ اگر چربی و گوشت کی زیادتی سے رحم کا منہ بند ہو۔ جس کے سبب سے نطفہ قرار نہ پاتا ہو تو اس کے علاج کیلئے یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ زیرہ گاؤ سیاہ، زیرہ کرمانی، مصطگی، شحم حنظل سب کو کوٹ کر روغن ملبان روغن سوسن میں ملائیں۔ اور صوف بھگو کر عورت اس سے شاف کرے۔ پانچ روز تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر اپنے خاوند سے جماع کرائے۔ انشاءاللہ حاملہ ہو گی۔

۲۔ علاج: اگر رحم میں ریح ہو جس کی علامت یہ ہے کہ عورت مجامعت

کے ساتھ ہی نطفہ گرا دیتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ زہرہ گاؤزبان، اسبغول پیس کر سفوف میں لپیٹ کر عورت چند روز حمول کرے۔ پھر خاوند اس کے ساتھ مجامعت کرے حاملہ ہو گی۔

۳۔ علاج: اگر حیض بند ہونے کا سبب ہو تو یہ نسخہ استعمال میں لائیں حیض کے دنوں میں سونف ۲ تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوش آئیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں۔ اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں۔ انشاءاللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔ بشرطیکہ کمی خون نہ ہو۔

طبی نسخہ دافع بانجھ پن

اگر قلت طمث، کثرت طمث، سیلان الرحم وغیرہ کی کوئی بیماری ہو تو پہلے اس کا علاج کریں۔ پھر یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ اگر طبی اور سحری نقص نہ ہو تو اس نسخہ سے ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:

ریش پیپل ۲۰۰ گرام، شکر سرخ ۲۰۰ گرام، سفوف بنائیں۔ اور جس روز حیض شروع ہو۔ اسی دن سے یہ سفوف ۱ تولہ مرد اور ۱ تولہ عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں۔ اور گیارھویں روز جنسی ملاپ کریں انشاءاللہ ضرور حمل ٹھہر جائے گا۔

تریاق اٹھرا

یہ نسخہ اٹھرا اور اسقاط حمل کیلئے مفید تر ہے۔ بشرطیکہ وجہ سحر جادو نہ ہو۔

نسخہ: زعفران خالص ۱۰ گرام، گل سرخ ۱۰ گرام، زیرہ سفید ۱۰ گرام، برگ تلسی ۳ گرام، جائفل ۴۰ گرام، برگ گل عباسی ۴۰ گرام، ورق نقرہ خالص ۲ گرام،

مشک خالص ۲ گرام، چاکسو ۱۰ گرام، طباشیر نقرہ ۱۰ گرام تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور مرغ ورق پر چاندی لگا کے ... کو محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال:- جب حمل کا یقین ہوجائے۔ تو ایک گولی صبح ایک گولی شام تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اکیس یوم کے بعد پھر بچّہ پیدا ہونے تک ایک گولی بوقت صبح پانی سے کھلاتے رہیں۔ اور آدھی گولی سے ذرا کم بچہ کو اس ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔ اور باقی اسکی والدہ کو دینے کی ہدایت کریں۔ اس طرح بچہ کی پیدائش کے ۴۰ یوم بعد تک استعمال کر کے بند کر دیں۔ انشاءاللہ ماں کی گود ہری رہے گی۔

حیض کشا شربت

نسخہ: تخم پالک، تخم خربوزہ، بیخ کرفس، تخم کرفس، بیخ سونف، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، تخم مولی، تخم سویہ، بیخ بسکھپرا، پنبہ دانہ، کلتھی کے بیج ہر ایک ۲۰، ۲۰ گرام لے کر صاف کریں۔ اور تین کلو پانی میں پکا کر اسوقت آگ سے اتاریں۔ جب پانی تین پاؤ رہ جائے۔ پھر چھان کر تین پاؤ چینی ڈال کر بطریق معروف شربت تیار کریں۔

طریقہ استعمال:- بندشِ حیض و نفاس کو جاری کرنے کیلئے بہترین شربت ہے۔ صبح و شام ۵۰ گرام شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پہلے ایک ماشہ پوٹاشیم، نائٹریٹ کی پڑیہ کھلا کر اوپر سے شربت پلا دیں۔ اکثیر الاثر نسخہ ہے جو کہ میرے روزانہ کے معمولات میں سے ہے۔

اٹھرا کا روحانی علاج

اٹھرا کا اس سے بہتر روحانی علاج آپ کو کہیں نہ مل سکے گا۔ اجوائن دیسی ۱۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۲۰۰ گرام: اجوائن کو اچھی طرح صاف کریں۔ اب کسی بھی سوموار کے دن بشرطیکہ قمر در عقرب نہ ہو۔ بہتر ہوگا کہ عروج ماہ میں کریں۔ ورنہ یہ بھی قید نہیں ہے۔ عین دوپہر ۲ بجے اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف ۴۱ بار سورۃ والشمس پڑھ کر اجوائن اور مرچ سیاہ پر دم کریں۔ اور اٹھرا کی مریضہ کو صبح و شام چٹکی بھر کھلائیں۔ مگر کھاتے وقت اور کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تک بھی پانی نہ پیئے۔ یہ عمل بچے کی پیدائش تک بلاناغہ کرنا ہوگا انشاءاللہ ماں کی گود ہری رہے گی۔

روحانی علاج برائے اولاد

زیرہ سفید ۵ گرام، چھوہارے ۹ عدد بعد ذیل کی آیات گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ اوّل و آخر ۳، ۳ بار درود شریف پڑھیں۔ اور ۹ نقش یہ تحریر کریں۔

یَا مُبْدِیُ

ترکیب:

عورت جب ماہواری سے پاک ہو تو غسل کرے۔ تو اسی رات ایک چھوہارہ اور ایک حصّہ زیرہ دودھ میں ابالیں۔ دودھ آگ سے اتار کر اسمیں ایک تعویذ ڈال دیں۔ نصف نصف دودھ اور نصف نصف چھوہارہ دونوں کھائیں۔ اور پھر اس رات مجامعت کریں۔ پھر دوسری رات دوسرا چھوہارہ اور دوسرا حصّہ زیرہ اسی طرح تیس روز تک بلاناغہ کریں۔ اس ماہ حمل ٹھہر جائے تو بہتر۔

ورنہ دوسرے ماہ اسی طرح تین یوم کریں۔ حمل ٹھہر جائے تو ٹھیک ورنہ تیسرے
میں یہی طریق کریں۔

نوٹ: نمبر ۵ کے بھی ۱ حصے برابر پہلے سے ہی کر کے رکھ لیں۔ پڑھنے والی آیتیں
مندرجہ ذیل ہیں۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (سورۃ الصّٰفّٰت آیت ١٠٠ پ ٢٣)

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ
مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (مریم آیت ٧ پ ١٦)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا (الفرقان ٧٤ پ ١٩)

جس عورت کا بچہ فوت ہو جاتا ہو۔ اس طلسم کو چار کوری ٹھیکریوں پر لکھیں۔ ہر ایک پر ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ اور گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک ٹھیکری دفن کر دیں۔ طلسم یہ ہے۔

دعماحماکہ لہ	وخلیل الزوہ	غافقط سع	لولولو حوح

برائے حمل

مرد اپنے سیدھے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی اپنی کمر پر رکھے اور سورۃ قمر ایک
ایک بار پڑھے۔ اور ان علامات کو ایک روٹی پر لکھ کر عورت کو کھلا دیا جائے
یہ ہیں۔

فباہ فباہ ١٢ ٧ ١ ٥ ٧ لم محدعا الوہ سا

اور مرد، عورت رات کو دونوں باوضو ہوں۔ خاوند جماع سے پہلے اپنی
کی انگلی سے عورت کی دونوں چھاتیوں کے درمیان یہ آیت تحریر کرے۔

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (سورۃ یٰسین آیت ٦٧ پ ٢٣)

اور پھر جماع کرے۔ دوسرے دن بھی اس تمام عمل کو دہرائے۔ پھر تیسرے دن بھی۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو ٹھیک ورنہ آئندہ ماہ بعد فراغت حیض غسل کے بعد عورت کو روٹی پر علاماتِ مذکورہ مرد سورۃ قمر طریق مذکور کے مطابق پڑھے۔ اور پھر آیت مبارکہ تحریر کرے۔ ضرور مقصد بر آئے گا۔

برائے حمل

عورت کے حمل ٹھہرانے کے لیے چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھیں۔ اور اس کے ساتھ نو حروف الف سے لے کر طا تک نو سطروں میں اس طرح لکھیں۔ جیسے راقم نے تحریر کیے ہیں پھر سورۃ آلِ عمران اور پانی پر دم کریں۔ اس پانی سے چینی کے برتن پر لکھے ہوئے نقش کو دھوئیں مخصوص ایام کے بعد غسل کر کے مرد، عورت دونوں پی لیں۔ اور رات کو جنسی ملاپ کریں۔ ایسا تین یوم تک کریں۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ آئندہ ماہ اس عمل کو دوبارہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

و								
و	ب							
و	ب	د						
و	ب	د	ر					
و	ب	د	ر	و				
و	ب	د	ر	و				
و	ب	د	ر	و	ز			
و	ب	د	ر	و	ز	ح		
و	ب	د	ر	و	ز	ح	ط	ی

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

دیگر:۔ سورۃ المؤمنون کی آیت ۱۲ تا ۱۴ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۠ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ
اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ (المؤمنون ۱۲ تا ۱۴)
یا سیموتی سیح سیح سیح سیح بحق محمد و آلہ اجمعین۔ صُمٌّ
بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ☐
ااا ق واذا مرضت فھو یشفین یا اکرم الاکرمین ۰

یہ ایک نقش مکمل ہوا۔ ایسا ایک نقش عورت کسی دھات کی تختی میں بند کر کے گلے میں لٹکائے۔ اور ایسا ایک نقش چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر دونوں میاں بیوی نوش کریں۔ اور رات کو خلوت نشین ہوں۔ یہ تمام بعد از فراغت حیض کیا جائے۔ تین دن کافی ہے۔ اگر حمل ٹھہرے تو بہتر ورنہ آئندہ ماہ پھر عمل کیا جائے۔ سہ بار میں انشاءاللہ حمل قرار پائے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ اسقاط نہ ہوگا۔

حفاظت حمل اور دفع اسقاط

نوچندے اتوار کو زوال سے پہلے ان اشکال کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ اور عورت اس تعویذ کو اپنے گلے میں لٹکائے یہاں تک کہ تعویذ ناف تک پہنچے۔ پھر شوہر کیساتھ خلوت کرے۔ انشاءاللہ حمل ہوگا۔ اور اسقاط نہ ہوگا۔ یہی اشکال بعد فراغت حیض دونوں میاں بیوی تین یوم دودھ میں اُبال کر نوش کریں۔ پھر خلوت نشین ہوں۔ پھر اگلے ماہ انشاءاللہ

سہ بار میں ضرور مقصد بر آئے گا۔ اشکال یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سلو علی علی علی علی علی لہ لہ
لہ لہ لہ ھو اللہ اللہ اللہ عمھمھ لہا ۰
ع ع ع حج حج حج رب امداہ اہ اہ اہ
ا ا ا ا ا افسادا اھلہ اھیا شراھیا ازونی
اما دث سلح سلح و ۲ م اا مین یارب العالمین ☐ ۴۳۳۴۴
ع ۲۲۵۵ ۲۸۸ ۴۴۴ مناف مناف مناف حج حج حج

یا رحیم	یا رحمٰن
یا قدوس	والروح
الملائکۃ	یا رب

اس شکل کو اگر کسی درخت پر باندھیں تو بہت زیادہ پھل آور ہوگا۔ اگر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔ تو فصل زیادہ ہو۔

بانجھ پن کا آسان علاج

جس سے بانجھ عورت کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ عمل کیا ہے۔ کنز الاسرار ہے یہ عمل ایک مستند کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے نظر سے گزرا۔ عربی زبان میں ہی یعنی اصل عبارت ہی نقل کر رہا ہوں۔ تاکہ نااہل سے پوشیدہ رہے عمل یہ ہے۔

بول خران لطخ الرحل زکرہ وجامع امرأۃ فانہا حمل و لو کان عاقرا ۰

ان عورتوں کے لئے جن کا حمل بار بار گر جاتا ہو۔ جب حمل قرار پائے اس کے

بعد سات یوم کے اندر اندر یہ علاج کیا جائے۔ اگر عورت کا خاوند قرآن پڑھا ہو تو وہ خود یہ عمل کرے۔ ورنہ کسی حافظ یا قاری سے عمل ذیل کروایا جائے انشاءاللہ حمل اسقاط نہ ہوگا۔ اور جیتا جاگتا بچّہ پیدا ہوگا۔ نیز جن عورتوں کے بچّے پیدا ہو کر مر جاتے ہیں ان کے لئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (سورۃ آلِ عمران آیت ۱۵۴ پ ۴)

اس آیت کو آیت قلبی بھی کہتے ہیں۔ اسکی ۲۱ خاصیتیں ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب "فیضان القرآن" میں تفصیل سے بیان کر دی ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ اپنے مطلب کیطرف آتے ہیں۔ جب حمل قرار پا جائے تو عورت کے دونوں میں ۳، ۳ بار یہی آیت پڑھ کر پھونک مارا جائے۔ اور صرف ۳ یوم چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پلایا جائے انشاءاللہ حمل اسقاط نہ ہوگا۔

جس عورت کے بعد پیدائش بچّہ زندہ نہ رہتا ہو

تو یہ سات تعویذ کاغذ کے سات ٹکڑوں پر الگ الگ لکھیں۔ بعد پیدائش

کے ہر روز ایک تعویذ پانی میں گھول کر سات یوم تک پلائیں۔ انشاءاللہ بچہ ہر تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو صاحبِ عمر کریگا۔ تعویذ یہ ہیں۔

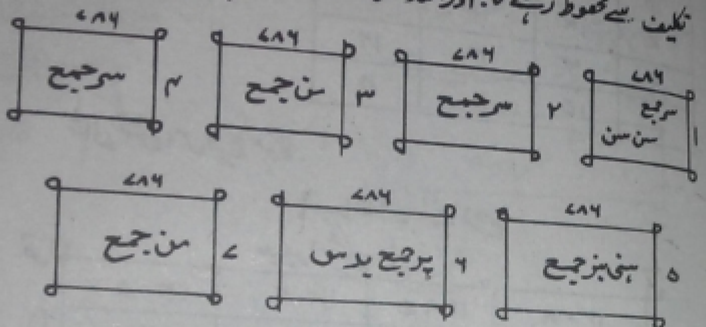

اسقاطِ حمل یا بانجھ پن

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا بانجھ ہو تو سورۃ یٰسین شریف کی آیت سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ ...... یَعْلَمُوْنَ (آیت ۳۶) کے اعداد لے کر اسمیں نام مریضہ مع والدہ کے اعداد اور بسم اللہ ۷۸۶ جمع کریں۔ آیت مبارکہ کے اعداد ۴۲۸۹ ہیں۔ اور نام مریضہ مع والدہ کے اعداد ۱۳۵ مجموعہ ہوا۔

۴۲۸۹ + ۱۳۵ + ۷۸۶ = ۵۲۱۰ اور ۵۲۱۰ کا نقش مربع آبی رفتار سے پُر کریں۔ سفید کاغذ پر زعفران سے ایسے اکتالیس تعویذ تیار کیے جائیں ایک تعویذ مریضہ اپنے گلے میں ڈالے اور باقی چالیس تعویذ روز ایک تعویذ پانی میں گھول کر مریضہ پی لیا کرے۔ انشاءاللہ اس دوران ضرور حمل ٹھہر جائیگا۔

مجموعہ: ۵۲۱۰ - ۳۰ = ۵۱۸۰ ÷ ۴ = ۱۲۹۵

رفتار مربع آبی یہ ہے

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

شالی نقش اس طرح ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

١٣٠٥	١٣٠٢	١٢٩٥	١٣٠٨
١٢٩٦	١٣٠٧	١٣٠٦	١٣٠١
١٣١٠	١٢٩٧	١٣٠٠	١٣٠٣
١٢٩٩	١٣٠٤	١٣٠٩	١٢٩٨

اسرافیل — عزرائیل

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو تو ایک مُردہ بچھو لیکر کپڑے میں پیٹ کر اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پڑھیں۔ اور عورت کا نام لیں۔ پھر اس کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاءاللہ حمل محفوظ رہیگا۔

چٹکلہ

سفید دیسی مُرغ ذبح کر کے اس کی تلقی لیکر کیپسول میں بند کر کے عورت کو کھلادیں۔ بانجھ پن کو ختم کرنے کیلئے بے نظیر چٹکلہ ہے۔

بے اولاد کیلئے

حضرت بابا فریدالدین مسعود شکر گنج کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی عورت اولاد سے محروم رہے تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر سات روز کھلائے اگر بحکم خدا بیٹا پیدا نہ ہو تو قیامت کے روز میری دامن گیر ہو۔

سوہ سردمہ	صراح جمیع سر سر

برائے اولاد

نقل ہے امام ناطق حضرت جعفر صادق سے کہ جو عورت سورۃ نون کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جلد حاملہ ہو جائیگی۔

طلسم حفظ جان

اپنی اور اہل وعیال کے تحفظ اور حفاظت کیلئے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے بچوں کی گمشدگی کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ۔ ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کیلئے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف 175/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

باب چہارم

ام الصبیان کیا ہے؟

ام الصبیان بچوں کا مشہور مرض ہے۔ جیسے ۱۔ جدہ ۲۔ شہاقہ ۳۔ الوہ ۴۔ ام اللیل ۵۔ الحنفہ بھی کہتے ہیں۔ بعض علماء و حکماء کے نزدیک اس کے سات نام ہیں۔ اور بعض کے نزدیک دس، اور بعض کے نزدیک بارہ نام ہیں۔ ام الصبیان ایک نہایت ہی طاقتور اور مہیب صورت کی جن عورت ہے۔ یہ ایسی خطرناک جنیہ ہے کہ جس پر اس کی نظر کرم ہو جاتی ہے وہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس ملعونہ کو گرفتار کر کے اپنے دربار میں حاضر کیا۔ تو اس نے بتایا کہ میری ہی نظر سے دنیا میں قبریں مردوں سے پر ہوتی ہیں۔ میری ہی نظر سے لوگ بیمار ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے میرے اثر سے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔ میری وجہ سے عورتوں کی گودیں بچوں سے خالی ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شیر خوار بچے کو آپ دیکھیں کہ اسے قے اور دست آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہیں، ٹانگیں بالکل پتلی اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔ بچے کے جسم کا رنگ کبھی لال، پیلا اور کبھی نیلا ہو جاتا ہے۔ تو سمجھیں کہ اس کو یہی بیماری ہے۔ روحانی و جسمانی دونوں علاج کرائیں۔ قدیم اساتذہ عظام امام غزالیؒ، امام جلال الدین سیوطیؒ، خواجہ احمد دیربیؒ فرماتے ہیں کہ ام الصبیان سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو عہد و میثاق لئے وہ سات عہد ہیں۔ یہاں ان کا تفصیلاً ذکر باعث طوالت ہوگا۔ اور کتاب کا حجم بڑھنے کا خوف بھی ہے۔ اساتذہ عظام نے اپنے اپنے مجربات میں

ام الصبیان کے علاوہ اطفال کے دیگر امراض کا ذکر بھی کیا ہے۔ یہاں چند اعمال کی شرح بیان کی جا رہی ہے۔ حکیم جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت ذیل کے تعویذ (عہد ام الصبیان) کو اپنی کمر پر باندھے تو وضع حمل کی تکلیف سے محفوظ رہے گی۔ اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالے تو ان شاء اللہ بچہ سحر جادو وغیرہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ حضرت اسماعیل سے ام الصبیان نے کہا کہ جس کے پاس یہ عہد میثاق (تعویذ) ہوگا میں اس کے پاس نہ جا سکوں گی۔ اور کہا یا سیدی مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے کہ میں اس پر ظلم نہ کروں گی۔ جس کے پاس یہ عہد ہوگا۔ اس کے مکان کے نزدیک نہ جاؤں گی۔ پھر حضرت سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرمانبردار ہو کر آنے کا حکم دیا۔ اور قسم ہے جبرائیل و میکائیل اور ملائکہ مقربین کے حق کی۔ جو ان عہد و اسماء کو اپنے پاس رکھے میں اس کے پاس نہیں جاؤں گی۔ نہ رات کو نہ دن کو۔ حضرت سلیمان نے حکم دیا کچھ اور زیادہ کر۔ ملعونہ نے کہا مجھے قسم ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و لشکر کے حق کی۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی۔ اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے حق کی۔ اور حضرت عیسیٰ روح اللہ کے حق کی۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور تمام انبیاء کے حق کی۔ جو اس عہد رکھتے ہیں۔ جو اس کے جسم و تمام اعضاء سے نکل جاؤں گی۔ جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔ پھر اس ملعونہ نے بارہ اسماء اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی جو درج ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے خاتم کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ اور خاتم کے اردگرد دائرہ کی شکل میں طماطیل لکھیں۔ پھر دائرہ ہی کی شکل میں ام الصبیان کے بارہ نام اور پھر طلسم تحریر کریں۔ حاملہ عورت ایک تعویذ کو اپنی کمر پر باندھے۔ یا گلے میں

ئے۔ وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں ڈالا جائے۔ دوسرا تعویز ماں بچہ دونوں
...ی بادیان میں گھول کر پیتے رہیں۔

سوکڑا کا علاج

سوکڑا یعنی مسان کی بیماری سے بے شمار بچے ہر سال مرتے ہیں۔ تجربات
...شاہدات اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ کہ جن عورتوں کو مرض اٹھراہ
...تا ہے۔ سوکڑے مسان۔ ام الصبیان کی بیماری اکثر ان کے بچوں کو لاحق ہوتی
...ے۔ اب اٹھرا کی وجہ سے اولاد نرینہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔

ہوتے ہیں۔

۲۔ اٹھرا کی وجہ سے بچے کمزور اور لاغر پیدا ہوتے ہیں۔

۳۔ اٹھرا کی وجہ سے بچوں کو ام الصبیان ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا نامراد مرض یا آسیب ہے جو اس مرض عورت سے کسی تندرست کو لگ جاتا ہے۔

اٹھراہ کی مریض عورتیں تندرست عورتوں کے بچوں پر اکثر جادو ٹونہ کرتی ہیں۔ اور یہ عورتیں ظالم قسم کی ہوتی ہیں۔ ان کے سحر جادو اور ٹونے کی کئی اقسام ہیں۔ ایسی عورتیں ہی رات کو تازہ مرنے والے بچے (جس پر ٹونہ کرتی ہیں) کو برہنہ ہو کر قبر سے نکال کر غسل دیتی ہیں۔ اور خود بھی غسل کرتی ہیں۔ پھر بچے کو سرمہ وغیرہ ڈالتی ہیں۔ بچے کو کنگھی کرتی ہیں۔ اور دیگر طریقوں سے بچے کو خوبصورتی سے سنوارتی ہیں۔ اس تمام عمل کے دوران گھی کا چراغ روشن کر کے طرح طرح کے ٹونے کرتی ہیں۔ اور پھر بچے کو قبر میں دفن کر کے واپس آجاتی ہیں اس طرح سے اپنا مرض / آسیب دوسری عورتوں پر ڈال دیتی ہیں۔ اور خود تندرست ہو جاتی ہیں۔ بعض مریض عورتیں ایسی تندرست عورت کے پہلے بچے کی آنول حاصل کر کے اس پر طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں۔ بعض عورتیں رات کے وقت کسی چوراہے میں غسل کرتی ہیں۔ اور بوقت غسل طرح طرح کے جادو ٹونے کرتی ہیں۔ اس طریقہ سے ان کا آسیب اٹھرا ختم ہو جاتا ہے۔ اور غسل والی جگہ سے جتنی عورتیں گزرتی ہیں۔ ان کو اٹھرا کا نامراد آسیب لگ جاتا ہے۔ ان ڈائن قسم کی عورتوں کے ٹونے بیان کرنے کیلئے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے۔ آسیب اور جنات و شیاطین کے شر سے بچاؤ کیلئے راقم کی کتاب "آسیبی ٹونوں سے نجات" ملاحظہ فرمائیں۔ ذیل کا عمل سوکڑے سے نجات کیلئے ایک مجرب عمل ہے

عمل

کسی خاص وقت اور دن کی ضرورت نہیں۔ کسی بھی دن ۱/۲ کلو سرسوں کا تیل لے کر قبلہ شریف کیطرف منہ کر کے ایک ہی نشست میں ایک ہزار بار اسم باری تعالیٰ "یا قہّارُ" پڑھ کر دم کریں۔ ۳،۳ بار اوّل آخر درود شریف ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ پس تیل اکسیر سوکڑا تیار ہے۔ صبح و شام مالش کریں انشاء اللہ بچہ دن بدن موٹا تازہ ہوگا۔

حفظ اطفال

ننھے منے بچوں کی حفاظت کے لیئے ذیل کا گنڈا اکسیر ہے۔ کامل اعتقاد کی ضرورت ہے۔ بے اعتقاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔ ذیل کا طریق میرے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ بچوں کی ڈائن سحر جادو، نظر بد، ام الصبیان اور چیچک کے لیئے قوی الاثر ہے۔ اس سے بچے کے دانت بھی آسانی سے نکل آتے ہیں بچہ ہر طرح سے محفوظ رہتا ہے۔ گنڈا حفظ اطفال تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے سات تار لے کر سورت الرحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ جب آیت فَبِاَیِّ...... تُکَذِّبٰنِ پر پہنچیں۔ تو ایک گرہ لگائیں۔ اور خوب سخت کریں۔ سورۃ پڑھتے جائیں۔ اور ہر بار آیت مذکورہ پر ایک گرہ سخت لگائیں۔ اور دم کریں۔ سورۃ الرحمٰن مکمل ہوگی تو تیس گرہیں لگ جائیں گی۔ اب اس دھاگہ کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔ اوّل و آخر ۳،۳ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

حفظ مال و جان کیلئے

خواجہ احمد دیربی اپنے مجربات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کی سبعہ اشکال کو ابن عباسؓ نے اسم اعظم کہا ہے۔ ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین امر میں آزمایا۔ تو میں نے اس کو شمشیر تیز براں پایا۔

۱۔ اشکال سبعہ کو جس کشتی میں رکھا گیا اسکو غرق سے امان ملی۔

۲۔ اور جس مکان کے اندر رکھا گیا وہ حرق سے محفوظ رہا۔

۳۔ جس مال میں رکھا گیا وہ سرقہ سے مصئون ہوا یعنی نہ چوری ہوا نہ رائیگاں ہوا۔ سبعہ اشکال یہ ہیں۔

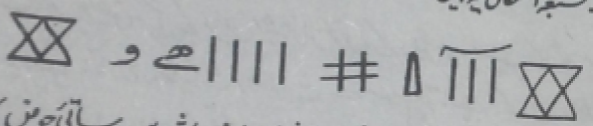

امیر المومنین و ساقی المؤمنین، چشمۂ صاف و شیریں و ساقی حوض کوثر حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے سبعہ اشکال کو ذیل کے نقش کیصورت میں ترتیب دیا ہے۔ یہ نقش تحفظ مال و جان کیلئے قوی تر ہے۔ سحر، جادو، نظر بد، دافع سر دشمنان و شیاطین و جنات کیلئے بھی مفید ہے۔

نقش سبعہ اشکال کا یہ ہے۔

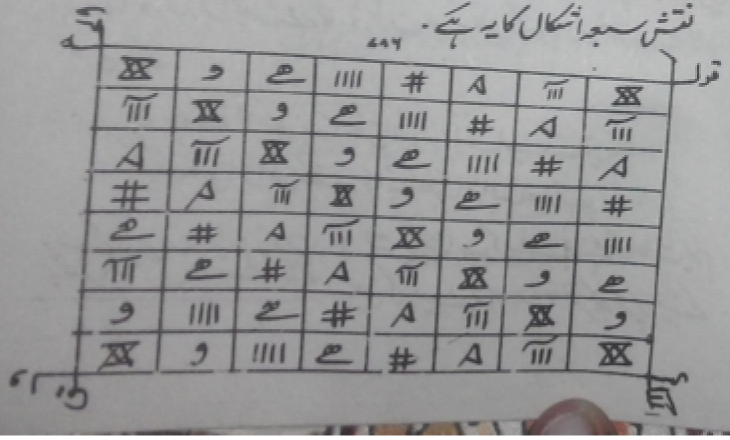

عودِ صلیب

اطفال شیر خوار کیلئے نعمت عجیبہ ہے

ا۔ ان شیر خوار بچوں کے لیے جن کو سکتہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ روتے روتے نیلے پڑ جاتے ہیں۔ عود صلیب گھیس کر شیر خوار بچوں کو شیر مادر میں پلائیں۔ اور عود صلیب ایک دانہ بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھیں۔ اگر وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں عود صلیب ڈال دیا جائے اور چالیس روز تک نہ اتارا جائے تو بچہ سحر، جادو اور تعویذ والی عورتوں، اٹھرا کی مریض عورتوں کے سایہ، جنات، ڈائن، چڑیل سے محفوظ رہے گا۔

ب: مرگی یعنی مرگی کے مریض شیر خوار بچوں کے لیئے عود صلیب کا گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ تاریخ روایات و طلسمات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل روم عود صلیب کو سونے اور چاندی کی تختیوں میں منڈھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے راقم نے بے شمار بچوں کو عود صلیب کا تعویذ تیار کر کے دیا۔ اور ہر بار کامیابی ہوئی۔

نوٹ: عود صلیب مشہور ہے۔ اسی نام سے پنساری سے مل جاتا ہے۔

ضدی اور رونے والے بچوں کیلئے :- یہ شعر طاق تعداد میں پڑھ کر بچے کو دم کریں۔ بچہ رونا اور ضد کرنا چھوڑ دے گا۔ ڈر خوف اور ہر طرح کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ شعر یہ ہے۔

لِی خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

بچوں کے امراض اور ٹونے ٹوٹکے

ا۔ بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کو سات یوم چینی کی پلیٹ پر سورۃ فاتحہ لکھ کر یو دینے کے

پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاءاللہ بستر پر پیشاب کرنے کی عادت ختم ہو جائے گی

ب: ام الصبیان کے مریض بچے کے سر پہ رال کو تیل میں ملا کر ملیں۔ اور ہر دو کانوں میں روزانہ ایک ایک بار آذان دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔

ج۔ ارسطو کے قول کے مطابق سنگ مریم میں اللہ تعالیٰ نے نظر بد کے اثرات کو زائل کرنے کی قوت رکھی ہے۔ اگر شیر خوار بچوں کے گلے میں سنگ مریم بطور تعویذ لٹکایا جائے تو بچہ نظر بد کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ تجربات و مشاہدات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جس بچے کے گلے میں سنگِ مریم ہو اور اس پر کوئی نظر بد لگائے تو پتھر سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایک دن رات کے بعد خود بخود اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ یعنی نظر بد کا اثر بچے کی بجائے پتھر پہ ہوتا ہے۔

د:- یک رنگ جوان مرغ (سفید ہو خواہ سیاہ) کی کلغی یعنی تاج کو خشک کر کے بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈالنا۔ بچے کی بستر پر پیشاب کرنے کی عادت کو ختم کرتا ہے۔

ھ۔ ان بچوں کے لیئے جو اکثر روتے رہتے ہیں۔ اور ساری ساری رات سوتے نہیں ان کیلئے ذیل کا طلسم بے نظیر ہے ہرن کے چمڑے پر ذیل کے اسمار طلسمات تحریر کریں۔ اور بچے کا نام معہ والدہ بھی لکھیں۔ عود اور مصطگی رومی کی دھونی دے کر سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا سوئے گا کہ اگر اس کا گوشت بھی کاٹ لیا جائے تو اسے خبر نہ ہو گی۔ اسمار طلسمات یہ ہیں۔

یصلص السطلملصعط لعط مطمھس حعبل ہ لا مشہ ہ ٭ ہ ۶۶۶ لث ۵۶۶ معل و ۱۱۱۸۸ لث ۶۵ ع ال ا ھ

و۱۰:-

بچوں کی ڈابن کا علاج

کشنیز باریک کرکے گائے کے مکھن میں ملا کر اوّل و آخر ۳،۳ بار درود شریف پڑھ کر سات بار معوذتین پڑھ کر دم کریں۔ تین روز تک کھلائیں۔ دفع ہو جائے گی۔

نمبر ۱۱:- جو بچے بہت روتے ہوں یا انہیں نظر بد کا اثر ہو تو ذیل کے نقش کو کاغذ پر تحریر کرکے اور نیلے رنگ کا دھاگہ یا سوتی کپڑا لپیٹ کر بچے کو صبح و شام دھونی دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔ صبح کے وقت دھونی کا نقش ۲۸۹۳۷ صبح

شام کے وقت کی دھونی کا نقش:

حم نمرود ہامان فرعون شداد ۳۸۸۹۷۱۲ ح ح ح

ح:

مساں کا طبی علاج

نسخہ: خاکسی ۲۰ گرام، دودھ بکری ۳ پاؤ۔ خاکسی کو دودھ میں جوش دیں۔ جب تین چار اُبال آجائیں تو باریک کپڑے میں خاکسی کو چھان کر پلیٹ میں رکھ کر سائے میں رکھ دیں۔ اور دودھ پھینک دیں۔ اس طرح تین روز تین پاؤ دودھ میں اسی خاکی کو جوش دیں۔ چوتھے روز خاکسی کو پلیٹ میں خشک کرلیں۔ ا۔ ایک گرام کی مقدار میں یہ خاکسی ماں اپنے دودھ میں گھس کر بچے کو پلاتے۔ مساں کے لیئے یہ دوا عجیب و غریب ہے۔ رنگین دستوں کو روکتی ہے۔ چالیس دن کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ط:- بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا، آسیب ہو یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو ذیل کے کلمات لکھ کر گلے میں ڈال دو۔

... ہی ہی ہی قدوس قدوس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ط ط ط ط ط ط ط ہی ہی ہی ہی ہی ہی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نوٹ: موسم گرما میں کپاس و کپاد کے کھیتوں میں عام ہوتی ہے۔ لوگ ٹائیفائیڈ کے مریضوں کو جوشاندہ کر پلاتے ہیں۔

بچوں کے سوکڑا اور قے دست کیلئے

سونف ۱۰ گرام۔ برگ پودینہ ۱۰ گرام، سونیز منقیٰ ۲ دانے، الائچی کلاں ۱۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، طباشیر ۱۰ گرام، مصری ۱۰۰ گرام تمام کو سفوف کرکے رکھ لیں۔ اور چٹکی چٹکی بچے کو صبح و شام دیں۔ انشاءاللہ چند روز میں بچہ کو شفا ہوگی باذن اللہ۔

گنڈہ برائے مساں

نیلے رنگ کے دھاگے کے ۲۱ تار عورت کے قد کے مساوی لیکر اس پر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار پڑھیں۔ اور ہر دفعہ اس دھاگے پر دم کرکے ایک گرہ لگا دیں۔ یہ گنڈہ حمل کے زمانہ میں عورت کے پیٹ پر بندھا رہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ بچہ عمر دراز پائے گا۔

گریہ اطفال یا چلوانس

ذیل کا طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ حطی حطی حطی حطی حطی حطی حطی۔

حفاظت اطفال

نظر بد، چیچک، خسرہ اور بچوں کے دیگر امراض سوکڑا، مساں ڈبہ آسیب

۶۔

بچوں کی ڈابن کا علاج

کشنیز باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اوّل و آخر ۳، ۳ بار درود شریف پڑھ کر سات بار معوذتین پڑھ کر دم کریں۔ تین روز تک کھلائیں۔ دفع ہو جائے گی۔

نسا:۔ جو بچے بہت روتے ہوں یا انہیں نظر بد کا اثر ہو تو ذیل کے نقیلہ کو کاغذ پر تحریر کر کے اور نیلے رنگ کا دھاگہ یا سوتی کپڑا لپیٹ کر بچے کو صبح و شام دھونی دیں۔ چھ سات روز کافی ہے۔ صبح کی تتت دھونی کا نقیلہ ۷۸۹۳۴ ۲۸۹۳۴ طبع

شام کی تتت کی دھونی کا نقیلہ:

حہ نرود هامان فرعون شداد ۳۸۸۹۷۱۲ ﷴ ﷴ ﷴ

۷:

مسان کا طبی علاج

ھ خاکسی ۲۰ گرام، دودھ بکری ۳ پاؤ۔ خاکسی کو دودھ میں جوش دیں۔ جب تین چار اُبال آ جائیں تو باریک کپڑے میں خاکسی کو چھان کر پلیٹ میں رکھ کر سائے میں رکھ دیں۔ اور دودھ پھینک دیں۔ اسی طرح تین روز تین پاؤ دودھ میں اسی خاکی کو جوش دیں۔ چوتھے روز خاکسی کو پلیٹ میں خشک کر لیں۔ اور ایک گرام کی مقدار میں یہ خاکسی ماں اپنے دودھ میں گھس کر بچے کو پلاتے۔ مسان کے لیے یہ دوا عجیب و غریب ہے۔ زنگیس دستوں کو روکتی ہے۔ چالیس دن کے استعمال سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

۸: بچہ روتا ہو خواہ کسی وجہ سے، ڈر گیا، آسیب ہو یا نظر لگ گئی ہو یا بیمار ہو تو ذیل کے کلمات لکھ کر گلے میں ڈال دو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ططططططط ہی ہی ہی ہی ہی ہی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ھ نوٹ: یہ سم گرما میں کپاس و کماد کے کھیتوں میں عام ہوتی ہے۔ لوگ ٹائیفائیڈ کے مریضوں کو جوشا کر پلاتے ہیں۔

بچوں کے سوکڑا اور قے دست کیلئے

سونف ۱۰ گرام۔ برگ پودینہ ۱۰ گرام، سومیز منقا ۲، ۲ دانے، الائچی کلاں ۱۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، طباشیر ۱۰ گرام، مصری ۱۰۰ گرام تمام کو سفوف کر کے رکھ لیں۔ اور چٹکی چٹکی بچے کو صبح و شام دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بچہ کو شفا ہو گی باذن اللہ۔

گنڈہ برائے مسان

نیلے رنگ کے دھاگے کے ۲۱ تار عورت کے قد کے مساوی لیکر اس پر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار پڑھیں۔ اور ہر دفعہ اس دھاگے پر دم کر کے ایک گرہ لگا دیں۔ یہ گنڈہ حمل کے زمانہ میں عورت کے پیٹ پر بندھا رہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بچہ عمر دراز پائے گا۔

گریۂ اطفال یا چلوانس

ذیل کا طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ حی حی حی حی حی حی حی۔

حفاظت اطفال

نظر بد، چیچک، خسرہ اور بچوں کے دیگر امراض سوکڑا، مسان ڈبہ آسیب

کے سایہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ الف الف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

بچوں کی تمام آسیبی امراض کا علاج

شیر خوار بچوں سے لیکر جوان آدمی تک کیلئے ڈر، خوف اور آسیبی امراض کے علاج کے لیئے ذیل کا نقش میرے روزانہ کے معمولات میں شامل ہیں۔ میں نے اس عمل کو ہزاروں مرد، عورتوں اور بچوں پر آزمایا ہے۔ اور بفضل تعالیٰ تاحال بھی اس نقش سے عوام الناس کو فیض پہنچایا جا رہا ہے۔ نقش تحریر کر کے رات کو روز دھونی دی جائے۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

الدست نمرود ابوجہل
ہر بلائے ۳۶ واملی
ہاتھوں لوماں بحق

اطلاع برائے قارئین

"ردِ سحر" کے مندرجات، عملیات و تجربات کے بارے میں معلومات طلب امور کیلئے (ہمراہ جوابی لفافہ) ادارہ عالیہ "فیضانِ روحانیہ" کی معرفت عامل حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی سے رجوع کریں۔

(ادارہ!)

باب پنجم

بخت کشادن دختران و پسران

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکیوں کیلئے اچھا بر ملنا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کاروبار کیلئے بھی رقم اپنے ساتھ لائے۔ جبکہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کیوجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشق نامراد اچھے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سفلی عاملین سے بوجہ و بعض لڑکیوں کا بخت بستہ کرواتے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونیکی صورت میں مخالف کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ پاکستان ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو یہ کام چند روپے لیکر خرابی پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگوں کے کاروبار کو بھی بستہ کرتے ہیں ہم ہر دو جنس کی بخت کشائی کے اعمال اپنی اس مختصر کتاب میں تحریر کر رہے ہیں۔ تاکہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے۔ اس مقصد کے لیئے ہم سورۃ یٰسین شریف کی آیت مبارک سُبْحٰنَ الَّذِیْ ...... لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ سے نقوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریق تحریر کرتے ہیں۔

نام سائلہ رانی بنت شریفاں ۔ اعداد = ۹۰۲

آیت مبارکہ سبحان الذی ..... لا یعلمون ۔ اعداد = ۴۲۸۸

مجموعہ = ۵۱۹۰

ان اعداد کا مربع مربع جنت جعفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں۔ آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اسم موکل علوی اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ موکل علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں۔ اور اسم اجنہ لوح کے نیچے درج ہوگا

اعداد آیت مبارکہ = ۴۲۸۸ حروف = ح ف ر د غ

اسم موکل علوی = حفردغائیل اسم اجنہ = حفرغففغیوش۔

مثالی نقش مربع جنت آتشی یہ ہے۔ خانہ ۹ میں کسر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم - حفردغائیل

۱۲۸۲	۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۶
۱۳۰۵	۱۲۹۴	۱۲۸۴	۱۳۰۷
۱۲۹۲	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۲۸۶
۱۳۰۱۱	۱۲۸۸	۱۲۹۰	۱۳۰۱

حفرغففغیوش

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی سعد ساعت میں تحریر کیا جائے۔ اور سائل اپنے پاس رکھے۔ یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائیگا۔ اور شادی کے پیغامات آئیں گے۔

اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کرنا مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام مع والدہ کے اعداد شامل کر کے نقش تیار کیا جاتے۔ اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ خدا نے چاہا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی۔ مثلاً

نام طالب = رانی بنت شریفاں = اعداد ۹۰۲

نام مطلوب = اختر بن سرداراں = اعداد ۲۱۱۷

آیت مبارکہ سبحان الذی ۔۔۔ لا یعلمون = اعداد ۴۲۸۸

مجموعہ = ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم موکل اور اسم اجنہ حسب سابق پیدا کیے جائیں گے۔ اور اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم موکل اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ مثلاً

اعداد طالب و مطلوب = ۹۰۲ + ۲۱۱۷ = ۳۰۱۹

حروف = ط ی غ غ غ

اسم موکل = طیجغائیل۔ اسم اجنہ = طیغففغیوش۔

مثالی نقش مربع جنت مخصوص جگہ شادی کیلئے یہ ہوگا۔ کسر خانہ نمبر ۵ میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حفردغائیل

طیجغائیل (دائیں جانب) — طیغففغیوش (بائیں جانب)

۱۸۱۱	۱۸۳۸	۱۸۳۲	۱۸۲۶
۱۸۳۴	۱۸۲۴	۱۸۱۳	۱۸۳۶
۱۸۲۲	۱۸۲۸	۱۸۴۲	۱۸۱۵
۱۸۴۰	۱۸۱۷	۱۸۲۰	۱۸۳۰

حفرغففغیوش

اس نقش کو رانی اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر چاہے کہ اسکی شادی رانی سے ہو جائے۔ تو اس نقش کو اختر کے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر کی بخت کشائی مطلوب ہے۔ تو نقش اول میں بجائے رانی کے اختر کے اعداد اور آیت مبارکہ سے مربع جنت آتشی رفتار سے تیار کر کے اختر گلے میں ڈالے۔

بخت کشائی کیلئے چند ٹوٹکے

۱۔ جس لڑکی کا نکاح یا شادی نہ ہوتی ہو۔ یا بخت باندھا گیا ہو تو ذیل

کے اسمار طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر کسی سعد وقت میں لکھ کر کسی سٹی کے کوزے میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ تین ہفتہ تک لڑکی اس کوزہ سے پانی پیتی رہے۔ خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہو گا۔ اور جلد شادی یا نکاح ہو گا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں: سولمالج سلحجی هملوخیم

۲۔ ایضاً۔ اس طلسم کو کسی نئے کپڑے پر دھاگہ سے کڑھائی کر کے اپنے پاس رکھے۔ مقصد برآئے طلسم یہ ہے۔ همطیطلا هٰنا سلمسلد بطیسلہ ھھو برہ مھسہ کھلھہٗ بلع عجائیب؛

۳۔ اگر کسی دوشیزہ کا بخت بستہ ہو تو ذیل کی عبارت کو کسی سعد وقت میں سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ ایسے گیارہ تعویز تیار کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ صرف گیارہ روز تک ایسا کریں۔ خدا نے چاہا تو بخت کشادہ ہو گا۔ اور شادی یا نکاح کے پیغامات آئیں گے۔ اور کسی صالح مرد سے ضرور شادی ہو گی۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ من یحی العظام وھی رمیم و رب العرش العظیم ۰ من کان لکم افتح بخت (نام لڑکی کا مع والدہ تحریر کریں) و آفر بازوجًا صالحا ابدًا۔

مردوں کیلئے چند ٹچکلے

۱۔ اگر کسی مرد کو لڑکی نہ دیتے ہوں تو اس طلسم کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پانی کو لڑکی کے دروازے پر چھڑک دے۔ اور ایک تعویز لکھ کر لڑکی کے گھر کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے۔ خدا نے چاہا تو لڑکی والے

راضی ہو کر رشتہ دیں گے۔

ع م ع ل ا ح ۱۱۱ ھ ھ — ح م ۱۱ م ۱۱ ۱۱ ھ م

ح ا ح ۱۱ ح م ۲ ا ح ۹ — ۱۱ ھ و م ۱ ۳ ۱ ۳ ۱۱۱

ھ ۱۱۱ ۳ ۱۱ ۳ ل ھ ح ۲ — ع ۳ ۱ ۵ ۱ م ۹ ۳

۲۔ ایضاً۔ اگر لڑکی والے رشتہ نہ دیتے ہوں تو ان اسمار طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے دروازے کے چھڑک دیں۔ خدا نے چاہا تو راضی ہو جائے گی۔ صلع صلع صلع اصل الی الجمل جابھالہ سحں ۳ ۹ ھ م ح ا ح ۱۱۱ ع ۱ اللہ

۳۔ اگر لڑکی والے رشتہ کیلئے راضی نہ ہوتے ہوں۔ تو اس دعا کو سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر لڑکی کے گھر میں جہاں رشتہ کی بات کرنا ہو چھڑک دیں۔ راضی ہو جائیں گے۔

یاشفیا یاشفیما بلقھا یا حلملسیا یا سحٰا یا انجایا یح (یہاں لڑکی کا نام مع والدہ اور ناراض لوگوں کے نام لکھیں) راضی شود یا محتشا یا محتشینا یاسین ما تعسا یا طنا یا سمنا ا ہ ا ہ ا ہ فتصبر یا کھیع یا کھکھع یا ارحم الراحمین ۰

۴۔ ہر قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لیے سورۃ فتح لکھ کر غسل کرنے اور پینے کیلئے دیں۔

بستہ مرد و زن کا کشادہ کرنا

اکثر سفلی عاملین چند روپوں کے لالچ میں بذریعہ سحر جادو کسی کا اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار بستہ کر دیتے ہیں۔ کسی کی ترقی باندھ دیتے ہیں۔ کسی کا نکاح بستہ کر دیتے ہیں۔ تاکہ شادی نہ ہو سکے۔ اسی پر بس نہیں کرتے بلکہ مرد و زن کی قوت مباشرت تک بستہ کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح میاں بیوی ایک دوسرے سے آہستہ

آہستہ منتشر ہو جاتے ہیں۔ اب تنزہ نظام اور علماء جعفر نے شہوت بستہ کے اعمال صرف اسلیئے وضع کیئے ہیں کہ آوارہ اور زانی مرد و زن کی شہوت بستہ کر دی جائے۔ تاکہ وہ اس فعل بد سے باز آجائیں۔ لیکن دولت کے پجاریوں نے اس سے بھی شر کا پہلو نکال لیا ہے۔

ہم ذیل میں بستہ مرد و زن کو کشادہ کرنے کے چند مجرب اعمال تحریر کر رہے ہیں۔

۱۔ اگر کسی مرد کو کسی حاسد دشمن نے سحر جادو کے ذریعے بستہ کر دیا ہو۔ اور وہ مرد اپنی حلال بیوی پر بوقت ملاپ قادر نہ ہوتا ہو۔ تو ذیل کے نقش کو قمر در جدی کے اوقات میں (سیسہ) کی دھات پر کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں۔ اور مرد بستہ اس لوح کو اپنی کمر پر باندھے تو سحر جادو کا اثر زائل ہو جائیگا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

کھیلیج

۲۔ اگر پاکباز عورت کو کسی نے حسد و بغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو۔ اور ان حروف کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر عورت عضو پوشیدہ کو دھوئے اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔

ف ح ش ث ظ ز ف ح ا ش ح ش ت

۳۔ بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا

کئی بار کا مجرب عمل ہے طریقہ یوں ہے کہ بستہ مرد کا نام مع والدہ لے کر ابجد قمری سے اعداد نکالیں۔ اور ان اعداد میں (۱۲۰۰) عدد اور جمع کر کے ایک مربع

ذیل کی چال سے پُر کریں۔ اور نقش کو قمر در سنبلہ کے اوقات میں جب شمس و قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو تحریر کریں۔ نقش کو زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔ مقررہ وقت میں زیادہ تعداد میں نقش تیار کریں۔ تاکہ مرد بستہ ہفتہ عشرہ تک دھو و صبح و شام پی لیا کرے۔ مقصد حاصل ہوگا۔ مثلاً بستہ مرد کا نام مع والدہ اسمٰعیل بن صالحہ ہے۔ اعداد ۴۷۸ + ۱۲۰۰ = ۱۶۷۸ - ۳۰ = ۱۶۴۸ ÷ ۴ = ۴۱۲ مقررہ رفتار سے نقش پر کیا تو یہ نقش تیار ہوا۔ مذکورہ بالا اوقات کیلئے کوئی بھی رائج الوقت تقویم ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

نقش یہ ہے۔

۷۸۶
جبرائیل
قول

۴۲۰	۴۱۲	۴۱۹	۴۲۲
۴۱۵	۴۲۶	۴۲۱	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۴	۴۲۷
۴۱۸	۴۲۳	۴۲۴	۴۱۳

اسرافیل
عزرائیل
کہیعص

ایضاً، جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو۔ خواہ اسکی کسی نے بذریعہ سحر جادو باندھ دیا ہو یا نامرد ہو اسے تین روز تک بالترتیب اس عبارت کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں پر دیا جائے تاکہ وہ بھی دھو کر پانی کو پی لے یا اسے چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے لکھ کر نہار منہ شہد ڈال کر چٹایا جائے انشاءاللہ

عورت پر قادر ہوگا. پہلے روز یہ لکھیں.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَتَقْدِرْ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؀

دُوسرے روز یہ لکھیں!

حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَتَقْدِرْ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؀

تیسرے روز یہ لکھیں!

کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَتَقْدِرْ لِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؀

واضح رہے کہ اس عبارت کو بدھ، جمعرات یا جمعہ کو لکھیں. اور مشتری کی ساعت میں لکھیں.

اگر بذریعہ جادو مرد کو بیوی سے مجامعت سے روک دیا ہو:۔

تو اس کے علاج کے لیئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں. درخت سدر کے سات تازہ پتے. یعنی کو بیلیس لیکر دو پتھروں میں پیس کر پانی میں ڈال دیں. اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں. اور پھر سحر زدہ کو صرف تین گھونٹ پلا دیں. اور باقی پانی سے غسل کرائیں. یہ نسخہ بیمار، سحر زدہ کے لیئے تیر بہدف ہے جبکہ مرد کو بیوی سے جماع سے روک دیا گیا ہو. انشاءاللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا.

ترقی رزق اور بستہ کاروبار کشادہ کرنا

اگر کسی کی دوکان، دفتر یا کاروبار بستہ کر دیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی. تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں. خداوند تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی. پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دوکان، دفتر میں آویزاں رہیں گے کسی کے سحر جادو اور نظر بد کا اثر نہیں ہوگا.

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں. نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں. عروج ماہ میں کسی بھی مبارک دن کی سعد ساعت میں تحریر کریں. اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن پیڑے بنائیں. اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کر کے کسی نہر یا دریا پر چلے جائیں. اور ہر ایک پیڑے پر صرف اکیس بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں. اور دریا میں ڈال دیں. اور واپس اپنی دوکان، دفتر، کاروباری جگہ پر آ کر وہاں لوبان کا بخور روشن کریں. باقی جو تین نقش ہیں. ان میں سے ایک کو دوکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے والے کی نظر پڑے آویزاں کرے. باقی دو کو دائیں اور بائیں طرف کی دیواروں پر بلند جگہ آویزاں کریں. اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں پس عمل مکمل ہوا. اسی شعر کو بلا تعداد چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں. اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے. مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں. پڑھنے والا شعر یہ ہے.

یا ہست خضر یا مست خضر جو چلے خضر کی آن

ہند، سندھ کوٹ نگر تمہیں لے آئیو میری دکان

اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت
من الظالمین ۰
اا ک ااا ۹۰۰ ط ۶ ل ۹ ۹ و

۲. بندش کاروبار ختم کرنے کیلئے:۔

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورۃ فاتحہ ایک بار سورہ الم نشرح ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں یہ تحریر کریں۔

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل شیطانٍ وھامۃ وعینٍ لامۃٍ ومن شر کل عرق النھار وشر النار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۰

طریقہ استعمال، اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیں۔ جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروباری جگہ، دفتر، دوکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تب اوپر سے گزر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی۔ اور کاروبار خوب چلے گا۔

۶. دوکان کی بندش کھولنے کیلئے:۔ یہ سب نام ایک سطر میں لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ چھ سات روز کافی ہے

ابلیس نمرود شداد لعین فرعون ابوجہل ہاروت و ماروت ہامان۔

۴. ہر قسم کی بندش ختم کرنے کیلئے

اگر کسی کی دوکان بذریعہ سحر جادو باندھ دی گئی ہوں۔ حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آوی وغیرہ، مرد و زن کی شہوت ہر قسم کی بندش کو کھولنے کیلئے یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ آزمائیں اور راقم کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔

عمل یہ ہے۔

اللہ جیسے بادشاہ محمد جیسے وزیر حضرت خواجہ خضر جیسے دلبند دستگیر جیسے پیر ہٹ کھلے دوکان کھلے چار کوٹ کا راہ کھلے دوہائی حضرت خضر دی۔ دوہائی مہتر الیاس دی:

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور پانی کو متعلقہ جگہ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا۔ اور بندش کھل جائے گی۔

۵. ترقی رزق وبرکت کیلئے

یہ نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے اسکے رزق میں ترقی اور برکت ہوگی۔

۷۸۶

اللہ لطیف

۴۳۰	۴۲۵	۴۳۲
۴۳۱	۴۲۹	۴۲۷
۴۲۶	۴۳۳	۴۲۸

القوی العزیز

۶. خسارہ دوکان / کاروبار ختم کرنے کیلئے:۔

اگر کسی دوکان یا کاروبار خسارے میں جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح

اٹھ کر اپنی دوکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف بار ہو گیارہ بار پڑھے۔ پھر سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ الخ تک دس بار پڑھا کرے۔ پھر دعا کرے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دعا کرے۔ اور اپنے کام میں مصروف ہو جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگی دور ہو جائے گی۔ اور دکان وکاروبار خوب چلے گا۔ کم از کم ایک ہفتہ تک اس عمل کو ضرور کرے۔ اگر اس عمل کو روزانہ پڑھے۔ اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تو انشاء اللہ چند برسوں میں غنی ہو جائیگا۔ کامل اعتقاد شرط ہے۔

۷۔ برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورۃ نصر یعنی اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ کو اکتالیس بار روزانہ اکتالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوش ہو جائیگا۔ مجرّب واکثیر الاثر ہے اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ کیونکہ درود شریف ضرور پڑھیں کیونکہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور درود شریف سے دعا کو روحانی پر لگ جاتے ہیں۔ اور دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

دُعا رجعت السّحر، دعوت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ سَدَدْتُ اَخْوَۃَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالشَّجَرَۃِ وَالْاَیَّ بِالسِّتَّۃِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَبِلُوذِیْہِمْ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَعَزِّ وَبِاللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

باب ششم

ردِ سحر اور رجعت السّحر

ردِ سحر کے معنی ہیں سحر جادو کا رد کرنا یعنی جادو کا اثر باطل کرنا۔ تاکہ مسحور صحت یاب ہو جاتے۔ میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں لا علاج عجیب وغریب سحر زدہ مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے بندہ ناچیز نے اس سلسلہ میں جاں بلب مریض دیکھے اور ان کا علاج کیا۔ شافی مطلق نے انہیں شفا کاملہ عطا فرمائی۔

سحر جادو کی وجہ سے میں نے ہزاروں پریشان حال لوگوں کی آپ بیتیاں سُنیں۔ عجیب وغریب واقعات وحالات کا خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ کہ بنی نوعِ انسان باطلی قوتوں سے مختلف مصائب و الم کا شکار ہے۔ تاریخ عالم گواہ ہے کہ حق پرست ہمیشہ مٹھی بھر رہے ہیں۔ اور اہلِ باطل ہمیشہ شیاطین کی طرح بکثرت ہوتے ہیں۔ ہر دور میں نمرودی وفرعونی طاقتوں سے نبرد آزمائی کے لئے موسوی قوتیں موجود ہوتی ہیں۔ خداوند قدوس نے بندہ ناچیز سے یہ سنّت موسوی ادا کروانا تھی۔ سو مجھ پر خداوند تعالیٰ رب العزت کا احسان عظیم ہے کہ میرا فہم وادراک کشادہ ہوا۔ اور مجھے کامل اساتذہ کی صحبت میسّر آئی۔ یہ سب عطیہ خداوندی اور میرے کامل اساتذہ کا فیضانِ نظر ہے۔ کہ میری زندگی بھر کے تجربات کا نچوڑ آپ کے ہاتھوں میں زیرِ کتاب "ردِ سحر" کی شکل میں موجود ہے۔ میں نے اپنی عمر عزیز کے پورے پانچ برس اس سلسلہ میں صرف کئے ہیں۔ تب جا کر یہ مختصر کتاب "ردِ سحر" ترتیب دی۔ انشاء اللہ

میری یہ کوشش ہزاروں سحر زدہ مایوس و لاعلاج مریضوں اور حالات کے ستائے ہوئے درماندہ انسانوں کے لیئے مفید تر ہے میں نے یہ مختصر کتاب بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لیئے ترتیب دی ہے۔ بیشک میں نے نیت جہاد سے یہ کتاب لکھی ہے۔ روحانی علوم کو توہمات کا درجہ دینے والی میڈیکل سائنس جب جنات و آسیب اور سحر جادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونیوالی پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات کی تشخیص سے عاجز آجاتی ہے۔ تو بالآخر روحانیات کیطرف رجوع کرتے ہیں۔ اور جام شفا پاتے ہیں۔ میڈیکل سائنس والے ڈاکٹر حضرات صرف جسمانی علاج کرتے ہیں۔ لیکن وہ بھی ادھورا......!

بیشک قرآن مجید روحانی امراض کا علاج ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہم خاکی پتلا ہیں۔ اور ہمارے اس جسدِ خاکی کے اندر ایک روحانی اندر کا انسان موجود ہے جب اندر کا انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ تو یہ ڈاکٹر حضرات اس کا علاج کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ میں نے خود کئی ایسے ڈاکٹر حضرات کا علاج کیا ہے جو سحر جادو اور نظر بد سے متاثر تھے۔ اعلیٰ ترین ادویات انہیں آرام و سکون نہ بخش سکیں۔ مگر جب انہوں نے کلام اللہ سے اپنا روحانی علاج معالجہ کروایا تو حیرت انگیز طریقے سے انہیں شفا کاملہ عطا ہوئی۔ یقین جانیئے! روح کا علاج ایک روحانی معالج ہی کر سکتا ہے۔ ہمارے وطن عزیز برصغیر پاک و ہند برِاعظم ایشیاء کے علاوہ یورپ، امریکہ اور مشرق بعید کے بعض مخصوص علاقوں کے گلی کوچوں میں معمولی معاوضہ کے عوض لوگ کالا جادو کر کے دشمنان کی ہلاکی اور بیماری کے لیئے جادو کروانا گویا ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ ایسے سیاہ بخت لوگ یہ بھول چکے ہیں کہ دنیا و آخرت میں سوائے ذلت و خواری کے علاوہ انہیں کچھ حاصل نہ ہو گا....

انشاء اللہ میری اس کتاب کے مطالعہ سے آپ بہ آسانی اپنے گرد و نواح

میں ہونے والے کالے جادو، سحر جادو، بیماری، بندش کا کاروبار اور وعلاج امراض، خون کی آمد، کنکروں کی آمد، سحر جادو کی ماہیت ترکیب و اثرات کی نہ صرف حقیقت جان سکیں گے۔ بلکہ اسکی تشخیص کے علاوہ اس کا روحانی علاج یعنی توڑ بھی کر سکیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دفعیہ سحر جادو

یہ حروف کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر تین روز تک نہار منہ مسحور کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

فَتَهُنَّ سَمَعُهُوْ سَمَعُوْرُ فَتَحَهُنَّ حَمَصَغَلَكَ مَلَعَا حَيَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ ؕ

جادو کا اثر باطل ہو

ایک کاغذ پر ساعت عطارد میں قمر مسعود ہو تو لکھ کر بازو یا گلے میں ڈالیں۔

اُطْلُوْهُ اُبْطُلُوْهُ اُخْرُجُوْهُ اُخْرُجُوْهُ حُلُوْهُ حُلُوْهُ اِنْقَعُوْهُ اِنْقَعُوْهُ شَرَاهِيًا بِعِزَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ كُلُّ بَاسٍ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ يَحُلُّ كُلُّ مَعْقُوْدٍ مَعَ الطِّلَسْمِ ۱۰۱- ۲۱۱- ۱۱۱- ۲۱۱

تمام جسمانی امراض کا علاج

قرآن پاک جہاں روحانی امراض کے لئے نسخہ شفا ہے وہاں جسمانی امراض کے لیئے بھی شفا بخش ہے۔ بارش کے پانی پر سورۃ فاتحہ ۷۰ مرتبہ، آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ، سورۃ اخلاص ۷۰ مرتبہ، معوذتین ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو

پینے سے تمام جسمانی امراض دور ہو جائیں گے۔ تمام رگوں، پٹھوں، گوشت اور ہڈیوں سے بیماریاں نکل جائیں گی۔ اس عمل کو ایسے مریضوں پر کیا جائے۔ جو ایک عرصے سے بیمار ہوں۔ اور ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔ عام امراض میں یہ عمل نہ کریں۔

حیض بند کرنے کیلئے

اگر کسی عورت کا خون حیض بند نہ ہو تو یہ طلسم لکھ کر پلائیں۔
تحلعلع تحلعلع تحلعلع تحلعلع النعمات۔

دفعیہ سحر جادو

دفعیہ سحر جادو کے لیئے روزانہ ایک بار سورۃ یٰسین شریف پانی پر دم کر کے گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ اور کچھ پانی مسحور کو پلائیں۔ چالیس روز تک ایسا کریں۔ بڑا بے نظیر عمل ہے۔

اگر گھر میں جادو دفن ہو تو

سورۃ التکویر یعنی کورت (پ ۳۰) کسی سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ اور ایسا ایک ایک تعویذ گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جادو کا اثر باطل ہو گا۔ کیسا ہی جادو کیا گیا ہو فوراً باطل ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض جس پر سخت قسم کا جادو کیا گیا ہو۔ یا دو کیوجہ سے طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو اور ہر وقت ایک انجانا سا خوف دل و دماغ پر طاری رہتا ہو۔ تو ذیل کے عمل سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ فوراً جادو کا اثر باطل ہو جائیگا۔ ایک گھڑا

بارش کے پانی کا لیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ گھڑے میں بارش کا پانی جمع کرتے وقت کسی کی نظر نہ پڑے۔ اور ایک گھڑا ایسے کنوئیں کے پانی سے لیں جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو۔ دونوں گھڑے لبالب بھرنے کی ضرورت نہیں۔ بس اتنا پانی ہو کہ ایک فرد ایک بار اچھی طرح سے غسل کرے۔ پھر جمعہ کے دن سات ایسے درختوں کے پتے لیں۔ جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں پتے ڈال دیں۔ اب سورۃ یونس کی آیت شریف فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ.... تا ...... عمل المفسدین (آیت ۸۰ - ۸۱)

کسی سفید کاغذ پر باوضو ہو کر زعفران یا صرف میٹھے زرد رنگ سے تحریر کریں۔ اور اس کاغذ کو مذکورہ پانی سے دھوئیں۔ تاکہ تمام حروف مٹ کر پانی میں حل ہو جائیں۔ اب اگر مریض مرد ہے تو اسے کسی نہر، ندی یا دریا کے کنارے رات کے وقت غسل کرائیں۔ اگر مریض عورت ہے تو اپنے گھر کے کسی کونے یا مکان کی چھت پر اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے عمل سے کیسا ہی جادو سخت سے سخت ہو گیا ہو۔ فوراً باطل ہو گا۔

جادو کا اثر باطل ہو

سید حسین علی شاہ قادری سرحدی کہتے ہیں۔ کہ سفید قمری جس باغ یا مکان میں ہو۔ وہاں جادو کا کوئی حربہ پیش نہیں آتا۔ بلکہ سانپ قمری کی آواز سن کر بھاگ جاتے ہیں۔

جادو کا اثر زائل ہو

حضرت خواجہ احمد دیربی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں۔ اگر

کسی سحرزدہ کو زیریں کپڑا برائے بخوردی جائے۔ اور اوپر کی ڈھال کا پیالہ نسل کرنے کو دیا جائے تو ہفتہ بھر میں ذرا بھر بھی جادو کا اثر نہ رہے گا۔

قوت مردمی کا طوفان

خواجہ احمد دیر لبؒ کے پاس ایک شخص قوت مردمی کا شاکی آیا۔ آپ نے بیضۂ گدھ منگوا کر زردی کا ضماد عضو پر تین دن کرایا۔ بعد تین دن کے وہ پہلے سے توی فربہ اور مقوی الباہ ہوگیا۔

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو

ایک مردہ بچھو لے کر کپڑے میں بیٹیں۔ اس پر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور عورت کا نام لیں۔ پھر اس کے گلے میں پہنادیں۔ انشاءاللہ حمل محفوظ رہے گا۔

دفع بخار

بخار والے مریض کے بازو پر پینسل یا قلم سے یہ طلسم بنائیں لیکن پہلے اپنے بازو پر بنالیں۔ بخار اتر جائیگا طلسم یہ ہے۔

ردِ سحر

سورۃ فلق اور سورۃ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں۔ اور سحر زدہ کی آنکھ، ناک، کان اور بیسوں ناخنوں پر ملیں۔ جادو کا اثر باطل ہوجائیگا

دفع جنات

اگر کسی مکان میں بھوت اور جنات ہوں تو آیۃ الکرسی ہفتہ کی صبح کو لکھ کر مکان میں لٹکادیں۔ اور بعد عشاء ذرا بلند آواز سے آیۃ الکرسی پڑھا کریں۔ پھر پانی پر دم کر کے چاروں کونوں پر چھڑک دیں۔ جنات، پری، چڑیل اور دیگر آسیبی اور شیطانی ارواح کی تخریبی کارروائی سے نجات کے لیے ملاحظہ ہو۔ راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات"

ایک معجزہ نما عمل

اس عمل سے ہر صاحب بصیرت ہر مرض کا علاج کر سکتا ہے۔ اور اس عمل سے ہر مطلب کے لیئے استفادہ کر سکتا ہے۔ میرے معمولات میں یہ عمل اس طریق سے شامل ہے۔ اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ صرع یعنی مرگی کے دورے پڑتے ہوں۔ جادو کے اثر سے دیوانگی اور جنوں ہوگیا ہو۔ کسی کو جن ستاتا ہو کوئی مکان آسیب زدہ ہے۔ اور اہل خانہ کو آسیب تنگ کرتا ہے۔ تمام گھر والے کسی وبائی میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ کوئی بھی شیطانی خطرہ ہو۔ مثلاً گھر میں پتھر کی کنکریوں کا برسنا خون کے چھینٹے اور گوشت یا غلیظ چیزوں کا آنا۔ بچوں اور بڑوں کا خواب میں ڈرنا۔ گھر میں خلل آسیب کیوجہ سے آگ کا لگنا عورتوں کے بچے پیدا ہو کر (سان سوکڑا) کیوجہ سے مرجانا وغیرہ

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا...... فَلَا تَنْتَصِرَان (سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۳۵)

کو بسم اللہ کے ساتھ ایک سو بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روغن کنجد پر دم کریں۔ یہ تیل ہزاروں مرضوں کا علاج ہے۔ جس عورت

کے بچے پیدا ہو کر مرجاتے ہیں۔ ان بچوں کو پیدا ہونے کے وقت سے خلوہ تک ہفتہ میں دو بار مالش کریں۔ اور اسی آیت کا تعویز ذوالکتابت گلے میں ڈالیں۔

آسیب زدہ مصروع اور مجنون و مسحور کے سر پر اس تیل کی مالش کروائیں اور تعویز گلے میں ڈالیں۔ جس گھر یا مکان میں آسیب یا جنون کا خطرہ رہتا ہو اس گھر میں تعویز مذکورہ لکھ کر کسی بلند جگہ پر لگا دیں۔ اور گوگل پر تیل مذکورہ لگا کر گھر یا مکان میں گوگل کا بخور روشن کریں۔ انشاء اللہ وہ گھر نہ صرف جنات و شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ بلکہ سارق حرق سے بھی محفوظ رہے گا۔ اور کسی بھی طرح کا جادو ایسے گھر میں داخل نہ ہوسکے گا۔ اگر اس آیت کا نقش ذوالکتابت لوح نقرہ پر کندہ کر کے پاس رکھا جائے۔ تو کسی بھی طرح کے جادو کا اثر حامل لوح پر نہیں ہوتا۔ اگر یہی نقش تانبہ کی لوح پر کندہ کر کے کھیت کے درمیان دفن کر دیا جائے۔ تو غلہ بہت پیدا ہوگا۔ اور ہر قسم کے موذی جانوروں سے کھیت محفوظ رہے گا۔

غرضیکہ یہ عمل ہر امر میں تیر بہدف ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ لیکن اس عمل کا لطف زکوٰۃ ادا کیے بغیر نہیں آتا۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ عشاء کے بعد کسی تنہا جگہ پر چار ہزار چھ سو اُنتیس بار پڑھئے[1] مدت ریاضت صرف ستائیس یوم ہے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ اور بعد زکوٰۃ چند بار آیت کو روزانہ پڑھ لیا کریں۔ نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یُرسل علیکما	شواظٌ من نار	و نحاس	فلا تنتصران
۱۲۶	۱۳۰۱	۴۷۲	۱۵۴۷
۱۳۰۰	۱۲۳	۱۵۵۰	۴۷۳
۱۵۴۹	۴۷۴	۱۲۹۹	۱۲۴

[1] اور آخری روز ۳۶۴۶ بار پڑھے۔

ردِ سحر

اگر معلوم ہو جائے کہ فلاں مرد/عورت کی نظر بد مریض کو لگی ہے۔ یا فلاں شخص کے سحری عمل کی وجہ سے مریض کو تکلیف اس نے جادو کیا ہے۔ یا فلاں شخص کے سحری عمل کی وجہ سے مریض کو تکلیف ہے۔ تو مندرجہ ذیل آیات اس مرد/عورت سے خطاب کر کے یعنی اس کا نام لے کر پڑھیں۔ اور مسحور پر دم کریں۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ (سورۂ مومن آیت ۵۷، پ۲۴)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی تا وَهُوَ حَسِيْرٌ (سورۂ ملک آیت ۳ تا ۴)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ تا لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورۂ نون آیت ۵۱ تا ۵۲)

انشاء اللہ جادو کرنے والے کا اثر باطل ہو جائے گا۔

دافع سحر جادو ہمہ قسم

اگر کسی پر سحر جادو کر دیا گیا ہو جس کی وجہ سے وہ مختلف امراض اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو کسی چینی کی صاف پلیٹ یا شیشے کی پلیٹ پر یہ آیت مبارکہ زرد رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ خشک ہونے پر قدرے شہد خالص ڈال دیں۔ تاکہ تمام حروف دھل جائیں۔ اور یہ شہد مسحور کو صبح و شام چٹا دیں۔ اگر مرض کی شدت ہو تو چند دن استعمال کریں۔ ورنہ صرف ایک بار ہی کافی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر جادو کا تمام تر اثر زائل ہو جائے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ (النساء آیت ۱۰۰)

سحر جادو کا باطل کرنا

اگر کسی کے گھر میں سحر جادو دفن کر دیا گیا ہو. جسکی وجہ سے اہل خانہ پریشان ہوں یا کسی پر جادو کر دیا گیا ہو جسکی وجہ سے وہ سخت پریشان ہو تو یہ آیت مبارکہ کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر میٹھے زرد رنگ یا زعفران سے تحریر کریں. اور گھر کی تمام دیوار وں اور تمام کرنوں پر پاکیزہ پانی سے دھو کر پانی چھڑک دیں. انسان اور جانور کو یہ پانی پلا دیں. اور غسل کرائیں. انشاء اللہ سحر جادو اور نظر بد کا تمام تر اثر زائل ہو جائے گا.

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ سے لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲)

پیشاب کھولنے کیلئے

اگر کسی انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہو گیا ہو. وجہ خواہ سحری ہو یا کوئی اور تو یہ طلسم ہاتھوں اور پیروں پہ لکھیں. پیشاب کھل جائیگا. طلسم یہ ہے:

دائیں ہاتھ پر لکھیں عطست بائیں پر عطست دائیں پاؤں پر عبطوسا بائیں پر عطس جب پیشاب کھل جائے تو نقوش مٹا دیں.

دفع السحر

اگر کسی پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو اس جادو کے دفع کرنے کے لیے ذیل کی دعا مسحور پر چند بار چند روز تک پلائیں اور چینی کے ظروف میں زعفران

سے لکھ کر دھو کر مسحور کو پلائیں. اور ایک تعویز لکھ کر مسحور کے گلے میں ڈال دیں. یہ دعا نہایت سریع الاثر ہے.

اَللّٰهُمَّ مُوْسٰى خَاصَّةَ بِكَلَامٍ وَهَازِمَ مَنْ كَادَهُ السِّحْرَ وَمُعِيْدَهُ بَعْدَ نَعُوْ وَثُعْبَانًا وَمُلْقِفُهَا اِفْكَ اَهْلِ الْاِفْكِ وَمُفْسِدُ عَمَلَ السَّاحِرِيْنَ وَمُبْطِلَ كَيْدًا كُلِّ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِيْ لِسِحْرًا وَنَصْرِ عَامِدًا اَوْ غَيْرِ عَامِدًا اَوْ لَا اَعْلَمُهُ اَخَافُهُ اَوْ لَا اَخَافُهُ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ عَمَلَهُ عَنِّيْ غَيْرَ نَافِذًا وَلَا ضَارٍّ وَلَا شَامِتٍ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِكَ فِي الْجُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَتَكُنْ لِيْ مِنْهُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافِعَةً وَاتَمَّهَا يَاكَرِيْمُ وَاكْفِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا اَخَافُهُ يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَالْعَاهَاتِ مُبْطِلُ وَسِحْرِيَاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِدْفَعْ اِدْفَعْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

ہر مرض میں شفا کے لئے

یہ اسم ذات کا نقش مبارک ہر مرض میں شفا کے لئے نہایت سریع الاثر ہے. زعفران یا میٹھے زرد رنگ سے لکھ کر مریض کو پینے کے لیے دیں انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی.

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۷۸۶ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳ ۱۳۳

مریضِ عشق کا علاج

اگر کوئی شخص کسی پردہ نشین دوشیزہ کے عشق میں مبتلا ہو۔ اور اس کے ساتھ کسی بھی طرح نکاح ممکن نہ ہو یا کوئی عورت کسی حسین مرد پر عاشق ہو گئی ہو اور کوئی صورتِ حال ممکن نہ ہو یا کسی مرد کو کسی نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو۔ یا کسی پاک دامن عورت کو کسی مرد نے بذریعہ جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو۔ تو مریض عشق کے علاج کیلئے یعنی اس کے دل سے معشوق کا عشق و محبت ختم کرنے کیلئے، عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السنوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کسی برتن پر یہ حروف تحریر کرکے مریض عشق کو نہار منہ چٹا دیں۔ وہ اپنے معشوق و محبوب دلربا کو بالکل بھول جائے گا اور کبھی اس کا خیال تک دل میں نہ لائے گا۔ راقم السطور نے کئی بار اس عمل کو آزمایا اور سریع الاثر پایا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

اب ق ال ھ ول د ر ک م ھ

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى يَنْسٰى۔ (نام محبوب و دلربا مع والدہ تحریر کریں)

دردِ گردہ کیلئے

اگر کسی شخص کو درد گردہ کی شکایت ہو تو وہ نمازِ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھے طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لیا کرے۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ درد گردہ ختم ہوگا۔ اور پھر دوبارہ کبھی نہ ہوگا۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْ كَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشِكَةً كَلَكَلِكْ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

طریقہ زکات

کسی نوچندے اتوار یا جمعرات سے عمل شروع کریں بعد از عشاء کسی تنہائی کی جگہ پر روزانہ غسل کرکے سفید لباس زیب تن کرکے اکیس بار روزانہ پڑھیں اور اکیس یوم تک پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ اور با حصار پڑھیں۔

حصار کا طریقہ یہ ہے کہ سرخ رنگ کا دھاگہ لیں اور اس پر حصار پڑھیں چار لوہے کے کیل بڑے لیکر اپنی جائے نماز کے چاروں کونوں پر ذرا فاصلہ رکھ کر زمین میں گاڑ دیں۔ اور سرخ دھاگہ پر حصار کا عمل پڑھتے رہو دھاگہ کو کیلوں پر اپنے چاروں طرف باندھ دیں۔ تین چکر کافی ہیں۔ انشاء اللہ بعد زکات عمل چہل کاف کامل اثر دکھائے گا۔ عمل کو تابع میں رکھنے کے لیے روزانہ چند بار ضرور پڑھیں۔ عمل چہل کاف ہر قسم کے سحر جادو و بندش ہر قسم اور آسیبی و جناتی اثرات کو دور کرنے کے لیے سریع الاثر ہے۔ دیگر جمیع امور کیلئے بھی مجرب ہے۔

۱. دفع دشمن کے لئے روزانہ ستر بار پڑھیں۔

۲. اگر کسی نے زہر کھا لیا تو چینی کی پلیٹ پر چہل کاف اور اسمیں پانی ڈال کر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو پلا دیں۔ انشاءاللہ زہر کا اثر ختم ہوگا۔

۳. روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے مشکل کام حل ہو جاتا ہے۔

۴. سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے جسکی طرف دم کریں گے۔ اسکی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے گی۔

۵. قیدی کی رہائی کے لیئے ایک سو ساٹھ بار روزانہ پڑھیں۔ خدا نے چاہا تو سات یوم میں رہا ہو جائیگا۔

۶. جس کسی کے اولاد یا فرزند نہ ہوتا ہو تو سات دن تک ہر روز چار ہزار ایک سو تیس بار پڑھیے۔ تو خداوند تعالیٰ فرزند عطا فرمائے۔

۷. جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو۔ تو باہمی بغض و تفریق کیلئے بیس روز تک ہر روز صرف تین بار پڑھیں۔ انشاءاللہ محبت منقطع ہو گی۔

۸. اگر کسی کی مردمی طاقت بستہ ہو چکی ہو۔ تو ایک نئی پاکیزہ مونجھ کی رسی لیکر اسمیں چالیس گرہ لگائیں۔ پھر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھتے جائیں اور ایک ایک گرہ کھولتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام گرہ کھل جائیں۔ اس طرح تین دن عمل کریں انشاءاللہ مردی بستہ کھل جائیگا۔

۹. نظر بد کے لئے صرف بیس بار پڑھ کر دم کریں۔ تو اثر نظر بد کا دور ہوگا۔

۱۰. اگر کسی مریض جس پر سحر جادو یا جنات و شیاطین و آسیب کا اثر ہو تو ایک مٹی کی کوری ہنڈیا لیکر اسمیں سوا پاؤ ارد کی ثابت دال ڈال کر ہفتہ یا منگل کو صرف سات بار چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ ایسا تین بار کریں۔ پھر ہنڈیا پر سر پوش دے کر اوپر گندم کے آٹے سے گل حکمت کریں۔ یعنی ہر طرف سے منہ بند

کر دیں۔ ذرا بھر بھی سوراخ نہ رہے۔ اب مریض کو چارپائی پر لٹا دیں۔ اور ہنڈیا کو مریض کے اوپر سے سات چکر دیں۔ اور ہر چکر پر ایک بار چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ پھر ہنڈیا کو چولہے پر رکھیں۔ اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ انشاءاللہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہنڈیا سے بدبو نکلے گی۔ اور بہت غلیظ مواد نکلے گا۔ پس جب بدبودار غلیظ مواد نکلنا بند ہو جائے۔ تب ہنڈیا کو کسی نہر، دریا میں پھینک دیں۔ خداوند تعالیٰ کے حکم سے تمام تر اثرات جاتے رہیں گے۔ اور مریض کا جسم ہر قسم کے سحر جادو اور آسیبی و جناتی اثرات سے پاک ہو جائیگا۔ یہ عمل ایسے لوگوں کے لیئے بھی کیا جا سکتا ہے۔ جو ایک عرصہ سے لا علاج امراض میں مبتلا ہوں۔ اور ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں۔ اور ڈاکٹر و حکماء علاج سے عاجز آ چکے ہوں۔ اور کسی علاج سے درست نہ ہو پاتے ہوں۔ ان کے لیے ایک بے نظیر اور سریع الاثر علاج ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

آسیبی و جناتی امراض اور ہمزاد پری شیاطین اور دیگر ارواح خبیثہ کی شرارتوں اور ان کی تخریبی کاروائیوں مثلاً گھر میں خون کی بارش ہونا۔ بند بکسوں میں کپڑوں کا کٹ جانا۔ یا آگ لگ جانا۔ زیورات اور نقدی کا چوری ہونا، کنکروں کا آنا، گوشت اور غلیظ چیزوں کا آنا وغیرہ ان تمام پریشانیوں کے حل کے لیئے ملاحظہ ہوں۔ راقم کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات"۔

رجعت السحر

رجعت السحر کے معنیٰ ہیں جادو کرنے والے کی طرف اس کا سحر جادو) لوٹا دینا یعنی سحر جادو کرنے والے پر اس کے عمل کا اثر الٹا ہو کر اسی پڑے اور وہ اپنے کیئے کی سزا بھگتے۔ اس عمل سے نہ صرف مریض سحر سے شفایاب ہو جاتا ہے بلکہ مریض

...لیف سحر جادو کرنے والے میں منتقل ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے۔
جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

...یں تو علیاتی دنیا میں ایسے بے شمار عمل موجود ہیں جس سے دشمنان کو تباہ
...با، بیمار کرنا، کاروبار بستہ کرنا، لڑائی جھگڑا کرانا اور دیگر طریق سے دشمنان
...کرنا۔ لیکن یہ میرا موضوع نہیں ہے۔ میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ رجعت
...پنا دفاع بھی ہے۔ اور دشمن کے حملہ کا مؤثر جواب بھی۔ کیا یہ کم ہے کہ حاسد
... بیمار کرنا چاہے اور بجائے آپ کے وہ خود بیمار ہو جائے۔ یہی وہ اعمال
...سے جادوگر ہراساں اور پریشان ہیں۔ یہ وہ اعمال ہیں جو صحرا نوردی اور
...ں واساتذہ کرام کی برسوں خدمت کر کے بعد محنت و کوشش کے بعد راقم الحروف
...ل کئے۔ آج اپنی اس مختصر کتاب "ردِ سحر" میں درج کر دیئے ہیں تاکہ
...خدا کو فائدہ ہو۔ اور مجھ ناچیز گنہگار کو میرے مرنے کے بعد بھی لوگ اچھے
...سے اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

...علمائے طلسمات کے نزدیک جس طرح کسی عمل کے منتر یا عبارت کو معکوس
...سے اسکے اثرات معکوس ہو جاتے ہیں۔ بعینہٖ رجعت السحر میں اثرات
...جادوگر پر پڑتے ہیں۔ یہاں ہم عورت کا خون حیض جاری کرنے والا عمل
...کا معکوس درج کرتے ہیں۔ تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے اس عمل کو عام طور
...کے تنکلے اور لیموں پر کیا جاتا ہے۔ جب تک لیموں سے سہہ کا تنکا نہ
...ے خون بند نہیں ہوتا۔ عمل یہ ہے۔
...ن کی پچھی دریا جائے۔ کھول کھول لہو بہائے۔ ادھم سدھم سرخ سرخ۔
... کا تار ٹوٹے۔ فلانی کا پیڑا چھوٹے۔ دیکھا دھم بہتر تیرے علم

علاج کے لیئے اسی عمل کو معکوس کر کے ایک تعویذ مریضہ کے گلے میں باندھنے کو دیں۔ ایک بالٹیں حل کر کے پلا دیں۔ اور چند بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ اثرات باطل ہو جائیں گے۔ سحری اعمال کوئی بھی ہوں۔ پس موافق مقصد ہو۔ بس اسی بات کا اطلاق سحر کی ہر نوعیت ممکن ہے۔ جب دل چاہے اور کوئی مرحلہ درپیش آئے آزمائیں۔ علمائے فن اور اس فن کے طالب علموں کے لیئے یہ ایک اہم انکشاف ہے۔ خداوند کریم آپ کا فہم وادراک کشادہ کرے۔ معکوس عمل یہ ہے۔

"ہشاتماک ملع یریت معدا ناھکید ٹوچیمرپ اڑیپ اک (فلانی) ٹیوٹ راات اک ناسس آ۔ جزرس جرس مہدس مھدا۔ یئاہب وہل لوھک لوھک یئاج ایرد یھچم یک نج۔"

عمل بجری ردِ سحر اور رجعت السحر کیلئے

سحر جادو کا اثر باطل کرنے اور اس نحس اثرات جادو کرنے والے پر واپس ڈالنے کے لیئے یہ عمل مشہور اور مستند ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اس عمل کو اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلا دیں۔ اور ایسا ہفتہ عشرہ تک ضرور کریں۔ اگر اس عمل کو مسحور خود صبح و شام ہفتہ عشرہ تک پڑھ کر خود کو دم کرے۔ تندرست ہو جائے۔ اور بحکم خدا جادو کے تمام تر اثرات جادو کرنے والے پر واپس پڑھیں گے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔

عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں۔ دسوں دوار بجری کے بجری جائے۔ بجری سب جگہ سمائے۔ ٹونہ جادو سب رد ہو جائے۔ جو ٹونہ پھر کر آئے۔ الٹ پلٹ کر وہاں کا وہاں پر جائے۔ جو، جو کرے۔ سو، سو مرے

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ
رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔

دفع رجعت

گیارہ بار پڑھ کر خود پر دم کریں ۔ جادوگروں کے عملوں اور اعمال کی رجعت سے محفوظ رہیں گے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ سَرَابُوْ ۔ لَدَدْعًا ۔ دُوْشًا ۔ مَنُوْعًا ۔ عَالِیْھًا ۔
یُوْسُوْنًا ۔ سَلِیْھًا ۔ تَلِیْھًا ۔ مُلْخُوْمًا ۔ وَیَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

دفع رجعت اور سحر جادو کے لئے

جس پر جادو ہوا ہو ۔ اس پر پڑھ کر دم کریں ۔ اور لکھ کر گلے میں ڈالیں حفاظت اور حصار کے لیے اکیس بار پڑھ کر خود پر دم کریں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا
رَبَّنَا شَافِیًا اِرْتَعَنٰی مُرْتَعَنٰی بِحَقِّ یَا بدوح مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ
رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔

رجعت السحر دعوت

اگر کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ورد کرے تو اگر کسی نے اس پر جادو کیا ہوگا ۔ تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا ۔ اور وہ تمام جنات و شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا ۔ (دعا رجعت السحر صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

رجعت السحر

ذیل کے عمل کو ایک عامل روزانہ اکیس بار صبح کے وقت پڑھ کر خود پر دم کیا کرے ۔ تو ہر طرح کے سحر جادو سے محفوظ رہے گا ۔ مسحور پر دم کرنے سے جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے ۔ گویا کہ رد سحر اور رجعت السحر کے سلسلہ میں لاجواب عمل ہے ۔ زکات اس عمل کی شب دیوالی میں ۱۰۱ بار پڑھنے سے ادا ہوتی ہے ۔ اور ہر سال زکات ادا کی جاتی ہے ۔ عمل یہ ہے ۔

آیت الکرسی دل قرآن ، آپ چلیے تو رحمٰن ۔ ہلکے ہلکے سات آسمان ۔ ساتوں کے بیچ ایک دربان ۔ پاؤں رکھے جبرائیل علیہ السلام ۔ در رکھے رحمٰن ۔ کمر رکھے محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ سر رکھے رحمٰن ۔ رسول بارگاہ ۔ وجود بارگاہ ۔ چلہ کرے ۔ چھلاوے کرے ۔ جادو کرے ۔ تعویز کرے ۔ لونہ کرنے ۔ ٹونکا کرے ۔ بھیرا کرے ۔ بھیرا بھیرٹے ۔ بیرا بھیرٹا اٹھے ۔ جو ، جو کرے ۔ سو ، سو مرے ۔ الٹ کر اس کا اس کو پڑے ۔ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

ڈھائی حروف

آپ اکثر سنتے آ رہے ہوں گے کہ فلاں جادوگر یا فلاں عامل نے کسی پر ہانڈی چلا دی ۔ فلاں نے اپنے دشمن پر سنٹھ چلا دی ۔ کسی پر تھالی چل گئی یا توا چل گیا ۔ یا فلاں عامل نے کسی پر نادِ علی پڑھی ۔ اور وہ برباد ہو گیا ۔ کسی پر سیف چل گئی اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے یا کسی نے مندرنہ شاہ علی سے فلاں کے کاروبار کو بستہ کر دیا ۔ کسی نے ڈنکا خاء علی کسی کو چوٹ لگائی ۔ تو وہ چلنے پھرنے عاجز ہو گیا مختصر تحریر کر رہا ہوں ۔ ہانڈی چلانا کیا ہے ؟ جادوگر ایک کوری ہانڈی میں مسان

کی راکھ، منحوس مردے کی ہڈی ۔ لوہے کی سوئیاں ۔ چھریاں ۔ بلیڈ اور دیگر تکلیف دہ چیزیں ڈال کر اپنے جادوئی عمل سے اس ہانڈی کو اپنے دشمن پر چلاتے ہیں۔ اکثر ایسے اعمال رات کو کرتے ہیں۔ جادو کے عمل سے وہ ہنڈیا عمل کی جگہ سے اٹھ کر فضا میں بلند ہوتی ہیں ۔ اور پھر مطلوبہ شخص کی طرف سفر کرتی ہوئی اس کے سر پر جا گرتی ہے ۔ جس کے نتیجہ میں آدمی ہلاک ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح تو تھال اور چراغ چلاتے ہیں۔ فن جادوگری میں یہ اعمال خطرناک ترین ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے مطلوبہ موت واقع ہو جاتی ہے ۔ اسلیے جادوگر ایسے اعمال کو خفیہ رکھتے ہیں ۔ اور کبھی کسی کو نہیں بتلاتے ۔ اور بڑا بھاری معاوضہ لیکر کسی کے لیے عمل کرتے ہیں ۔ منٹھ چلانا بھی انہی اعمال کو کہتے ہیں۔

ایسے اعمال سے ہی سفلی عامل جادوگر اپنے گھر یا عمل کی جگہ پر بیٹھ کر گندے غلیظ خون پر جادو پڑھ کر مطلوبہ شخص کے گھر پر اپنے تصور سے گراتے ہیں ۔ تو وہ خون اپنی تمام تر نحوست کے ساتھ مطلوبہ شخص پر گرتا ۔ جس سے وہ شخص لا علاج امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔ ان چیزوں کے بارے میں ہم شروع کتاب میں سحری کیفیات کے عنوان سے تحریر کر چکے ہیں ۔ جادوگر اپنے سفلی عمل سے اپنے گھر میں کسی کپڑے کو قینچی سے کاٹ دیا کرتا ہے ۔ اور ہزاروں میل دور مطلوبہ شخص کے کپڑے بند بکسوں میں کٹ جاتے ہیں۔

ذیل کے اعمال ایک حصار کا کام بھی کرتے ہیں ۔ رجعت السحر اور ردِ سحر کا کام بھی کرتے ہیں ۔ اور سفلی جادو کرنے والے اشخاص کے دانت کھٹے کر کے ان کے سفلی اعمال کو بیکار بھی کر دیتے ہیں۔

قصیدۂ غوثیہ کی رُک کا عمل

سید صاحب کھڑے بارگاہ
کرتے ہیں کے ناز ادا

حِصار :- سیف ہر قسم مندرجہ ہر قسم اور نادِ علی کی روک۔

ایہہ سی حضرت آمنہؑ جیدا بیٹا پاک رسول
جا بابا گھر اپنے آتیجے نبی پاک رسول

ڈنکا شاہ علی کی روک

بن مار محمد مصطفیٰ قریشی تیری شان ہے

برائے ڈاک

اِس نقش کو کوبرا سانپ کے منہ میں رکھکر کوزہ گلی میں بند کر کے اپنے گھر کے بڑے دروازے کی دہلیز میں دفن کر دیں ۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا اگر کوئی جادوگر یا سفلی عامل آپ کو چوٹ لگانے یا بذریعہ جادو نقصان پہنچانے کی کوشش کریگا تو آپ کے اس عمل کی وجہ سے اس کے سامنے سیاہ کوبرا جائے گا ۔ اور اس کا عمل بیکار ہو جائے گا ۔ خواہ وہ کتنی بار کوشش کرے ہر بار اسے خوفناک سیاہ کوبرے کا سامنا کرنا پڑے گا ۔ اور وہ اس کوبرے کو بھی مات نہ دے سکے گا ۔ اس طرح آپ جادوگر کی تخریبی کارروائی سے نہ صرف محفوظ رہیں گے بلکہ جوابی کارروائی بھی از خود ہوتی رہے گی۔

نقش یہ ہے

ن			ن
ن			ن

حِصار :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ آیت الکرسی دس ہزاری ۔ پنجاں تکھاں دی فوج قراری ۔ لوہے دا کوٹ ۔ ترلے دی باری ۔ حضرت پیغمبر حضرت

موسیٰ پیغمبر کنجی ۔ خواجہ خضر جندرا ۔ مولا علی مشکل کشا شیر خدا شاہ علی دا مندرز ۔

حصار ۶:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ آیت الکرسی ورج قرآن ۔ لگے پاسے نورجان ۔ تیڈی کنجی ۔ تیڈا کوٹ ۔ اے رب سچا تیڈی اوٹ ۔

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۔

حصار ۷:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ آیت الکرسی چار ہزاری ۔ یا محمد تیری سرداری ۔ چوناہیں چنڈیں خبرداری بسم اللہ اللہ الصمد ۔

رد بھان متی

ہانڈی اور مونٹھ واپس کرنا:۔ یہ عمل ادائیگی زکات کے بغیر کام نہ دے گا ۔ بہتر ہے کہ پہلے اس عمل کی ذیل کے طریق سے زکات ادا کریں ۔ پھر کام میں لائیں ۔

طریقہ زکاۃ:۔ اس عمل کو شب دیوالی سے دس روز قبل کسی تنہا جگہ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں ۔ گیارہویں روز دیوالی ہوگی ۔ پس یہ دن عمل کی مدت پوری ہونے کا ہے ۔ دیوالی کی شب بھی گیارہ سو بار پڑھیں ۔ پس ادا ہو جائے گی ۔ دوران زکات صرف جماع اور گوشت سے پرہیز کریں ۔ اور کسی قسم کا پرہیز اسمیں نہیں ہے ۔ روزانہ اس عمل کو طاق بار پڑھ لیا کریں ۔ تاکہ عمل قابو میں رہے ۔ اور ہر سال دیوالی کی شب گیارہ سو بار پڑھنا اس عمل کی تجدید ہے ۔ بوقت ضرورت اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں ۔ ہانڈی واپس چلی جائیگی ۔

عمل یہ ہے ۔

کالا کلوا چونسٹھ بیر ۔ میرا کلوا بھاگے تیر ۔ جہاں کو بھیجوں وہاں کو جائے ۔
ماس مچھی کچھ نہ کھائے ۔ جب تک اسکو چھو نہ جائے ۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے ۔

چلت بان ماروں ۔ الٹ مونٹھ ماروں ۔ مارو مارو کلوا تیری آس ۔ چار کھونٹ کھا دیانہ مارو داہی کی چھاتی ۔ میرا وچن آگے نہ چلے تو تجھے ماں کا دودھ پیا حرام ۔

متفرق اعمال

عمل:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ناس ناس ناس ۔ مَلِكِ النَّاسِ ناس ناس ناس اِلٰهِ النَّاسِ ناس ناس ناس مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ناس ناس ناس الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ناس ناس ناس ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ناس ناس ناس ۔

طریقہ زکات

اس عمل کو روزانہ بعد از عشاء ۴۱ بار پڑھیں ۔ عمل کی مدت ریاضت اکیس یوم ہے ۔ تعویز اور دم دونوں قوی بالاثر ہوں گے ۔ کہ عامل خود حیران ہوگا ۔ یہ عمل قرآن مجید کا زندہ کرشمہ ہے ۔ اس عمل کے طریق جمیع امور کیلئے میرے شب و روز کے معمولات میں اس طرح ہیں ۔

۱۔ موذی امراض کے علاج کیلئے

جب ادویات اپنا اثر چھوڑ چکی ہوں ۔ اور اطباء علاج سے عاجز آچکے ہوں ۔ باوضو ہو کر ایک کانا یعنی سرکنڈا لیں جسکی لمبائی ایک بالشت دو انگل ہو ۔ لمبے لمبائی کے رخ چیر لیں ۔ عمل مذکورہ چار مرتبہ پڑھ کر سرکنڈا اور مریض پر دم کریں ۔ اول و آخر ایک بار درود شریف بھی پڑھیں ۔ اور سرکنڈا مریض کے سرہانے رکھ دیں ۔ تین گھنٹے بعد کانا کی دوبارہ پیمائش کریں ۔ اسکی لمبائی میں ضرور کچھ نہ کچھ

فرق ہوگا۔ یعنی بڑھ جائے گی۔ پس ایک بالشت دو انگل سے جتنا زائد ہو کاٹ دیں۔ اور پھر حسبِ سابق عمل پڑھ کر دم کر کے مریض کے سرہانے رکھیں۔ جتنا سرکنڈا کٹتا جائے گا۔ انشاءاللہ اتنا ہی مرض ختم ہوگا۔ اور مریض صحت یاب ہوگا۔ اگر شروع میں ہی کانا نہ بڑھے اور پورا ایک بالشت دو انگل رہے تو یہ علامت مریض کیلئے خطرناک ہے۔ اور شفایابی کی امید بہت کم ہے۔

۲۔ بچوں کے ڈر و خوف کیلئے

اِس عمل کو بطور تعویز لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ ایک تعویز گلے میں ڈالا جائے۔ اور تین بار پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ انشاءاللہ بچہ کبھی خواب و نیند میں نہیں ڈرے گا۔

۳۔ ہر قسم کی دردوں کیلئے

پیروں، ٹانگوں، گھٹنوں، کمر، سر درد کیلئے مطلوبہ جگہ پر تین مرتبہ عمل مذکورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایسا تین بار کریں۔ اِنشاءاللہ آرام ہوگا۔

۴۔ ایضاً:۔ پیٹ درد، سینہ کا درد، پٹھوں کا درد، داڑھ یا دانت درد کیلئے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پیٹ درد کیلئے پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ داڑھ اور دانت درد کیلئے پانی پر دم کر کے کلی کرائیں۔

اعصابی دردوں اور سینہ کے درد کیلئے روغن لونگ پر دم کر کے مالش کرائیں۔ اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ایضاً:۔ بچھو، بھڑ، ڈیمو، سانپ اور دیگر زہریلی امراض و تکالیف کیلئے مطلوبہ جگہ پر دم کریں۔ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اسی طرح بخاروں کیلئے دم

بھی کریں۔ اور تعویز بھی گلے میں ڈالنے کیلئے دیں۔

۶۔ جنات و آسیب کیلئے

جنات و آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے ایک تعویز لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دم کر کے ایک ہفتہ تک پلائیں۔

۷۔ بچوں کے حلق اور گال کے ورم کیلئے

پاکیزہ چکنی مٹی پر عمل مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں۔ اس مٹی کو مریض بار بار مطلوبہ جگہ پر لگائے۔ شفائے کُلی ہوگی۔

۸۔ عورتوں کی چھاتی کا پک جانا

اس کیلئے بھی گوندھی ہوئی پاکیزہ چکنی مٹی پر عمل مذکورہ تین بار پڑھ کر دم کریں تاکہ اس مٹی کو مریضہ مطلوبہ جگہ پر بار بار لگائے۔ انشاءاللہ شفائے کلی ہوگی۔ اگر مریضہ دور ہے تو عامل مٹی پر دم کر کے اپنی مخالف چھاتی پر لگائے تو مریضہ کو آرام آئے۔ خواہ کوسوں دور ہی کیوں نہ ہو۔

۹۔ بچوں کی پسلی چلنا کیلئے

عمل نمبر ایک کے طریق پر سرکنڈے پر عمل پڑھ کر دم کریں۔ جس قدر سرکنڈا بڑھ جائے اتنا کاٹ دیں۔ واضح رہے کہ سرکنڈے کے تین ٹکڑے ہیں۔ ہر ٹکڑے پر تین بار عمل پڑھ کر دم کریں۔ بڑھے ہوئے حصّہ کو کاٹ دیں۔ انشاءاللہ صحت کاملہ ہوگی۔

دو کراماتی عمل

مادہ پرستی کے اس دور میں روحانیت کی باتیں کرنا، کم عقلی نہیں تو اور کیا ہے؟ مگر اس کا کیا کیا جائے ___ کہ روحانیت جب اپنا کمال دکھاتی ہے تو مادیت کا سر چکرا جاتا ہے؟

۱۔ دردِ شقیقہ کے لئے

مریض خواہ مرد ہو یا عورت خواہ قریب ہو یا دُور زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے قبل اپنے دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے فضا میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" تحریر کریں۔

تصور کامل کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک بار ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہوگا۔ اور مستقل فائدہ ہوگا۔ اگر مریض کا نام معلوم ہو تو اس کا نام لیکر فضا میں تحریر کریں۔

۲۔ جانوروں کے کیڑے ختم کرنا

بھینس۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری اونٹ اور دیگر پالتو جانور کے تھن یا کسی اور جگہ یعنی کسی بھی مقام پر کیڑے پڑ جائیں۔ تو جانور کا مالک یا اور کوئی بھی پیغام لے کر آئے اس سے جانور کا نام اور کیڑے جہاں پڑے ہوں۔ اس کے گھر مقام کی سمت پوچھ لیں۔ اب انہیں ذہن میں محفوظ رکھیں۔ یا کسی کاغذ پر تحریر کر لیں۔ ظہر کی نماز ادا کر کے اس سمت منہ کر کے آخری دونوں قل معوذتین یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس گیارہ بار پڑھیں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔ پھر تصور اس

جانوروں کے کیڑوں کو ختم کرنے کا کرو۔ پس آپ نے اس طرف منہ کر کے ایک پھونک ماری تو کیڑے ختم ہو گئے۔ چاہے زمینی فاصلہ جتنا مرضی ہو۔ پھر جب تک وہ جانور زندہ رہیگا۔ اسے اس مقام میں دوبارہ کیڑے بالکل پیدا نہ ہوں گے فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں۔ کیا یہ عمل کرامت سے کم ہیں۔ اللہ اکبر۔

برائے مویشی

ہو گئے۔ بھینس دودھ نہ دے یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ایک تعویذ آٹے کے پیڑے میں رکھ کر اس پر اکتالیس بار سورۃ اخلاص مع بسم اللہ شریف پڑھ کر اسے کھلا دیں۔

۶ کٹاورش	۱ جادوش	۷ طیموش
۸ برخیا	۵ ابرنیا	۳ طیموش
۲ بحق سلیمان	۹ ماموں حبشی	۴ ماموں زنگی

مکھن زیادہ نکلے

اگر کسی سفلی عامل یا جادوگر نے جانور کا دودھ باندھ دیا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ اگر دودھ سے مکھن برآمد نہ ہوتا ہو یا بہت کم نکلتا ہو تو یہ عزیمت لکھ کر مدھانی سے باندھ دیں۔ بحکم خدا تعالیٰ مکھن زیادہ نکلے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ یا حافظ۔ یا حفیظ، یا حافظ یا حفیظ بحق آدم صفی اللہ و بحق محمد رسول اللہ و بحق توریت و انجیل و زبور و فرقان المجید برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے مہار امویشیاں

متاثرہ مویشی کو آٹے کے پیڑے یا چارے پر گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے کھلا دیں۔

جاگے جاگے نام اللہ دا جاگے۔ پیر استاد جاگے۔ اوّل نام خدا دا۔ دوجا نام رسول دا۔ تریجا

نام یا علی دا ۔ چار چوکیاں اٹھو نجا پلوے ۔ نہ کھرکے نہ منہ آوے ۔ واچھا پر گروبال برکت پیر استاد دی نال ۔ موہارا چلا جاوے ۔ بحق یا قاہر العدو یا والی الولی یا مظہر العجائب یا مرتضے یا علی یا علی یا علی ۔

دانت درد کا جھاڑ

کالا کیڑا ۔ گوجرا بتی (۳۲) دند خراک ۔ برکت شیخ فرید کی وچے وچ مُردار ۔ جس جگہ کیڑا لگا ہوا ہو اس جگہ انگلی رکھوا کر تین بار پڑھیں اور اپنے کپڑے کو پیچ دیتے جائیں ۔ اور کپڑے کو جھاڑ دیں ۔ اس طرح تین بار کریں ۔

دُودھ زیادہ ہو

جس گائے ۔ بکری یا عورت کے دودھ میں کمی ہو گئی ہو تو یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈالیں ۔ بحکم خدا دُودھ زیادہ ہو گا ۔ اگر مدھانی کے ساتھ باندھ دیں گھی زیادہ نکلے گا ۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

فی کل سنبلۃ	مثل الذین	انبتت
امراہم	کمثل حبۃ	سبع سنابل
فی سبیل اللہ	مائۃ حبۃ	ینفقون

اگر گائے بھینس کا بچہ باہر آتا ہو تو

یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں ۔

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

یا اللہ یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام

حضرت امام حسن حضرت امام حسین علیہ السلام

اور یہ دو تعویذ تحریر کر کے ایک پہلے دن آٹے کے پیڑے میں رکھ کر کھلائیں ۔ دوسرا دوسرے دن ۔

۷۸۶

یا میکائیل — یا جبرائیل

اللہ	الا	اللہ	لا
محمد	اللہ	الا	اللہ
رسول	محمد	اللہ	الا
اللہ	رسول	محمد	اللہ

یا اسرافیل — یا عزرائیل

چوپاؤں کا اکسیری نقش

۱۔ اگر بھیڑ بکریوں کے بچے مر جاتے ہوں ۲۔ چوپایوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہو ۳۔ چوپایوں کے بچے ادھ کچرے ساقط ہو جاتے ہوں ۴۔ چوپایوں کے تھنوں سے بجائے دودھ کے خون آتا ہو ۔ مختصر یہ کہ یہ نقش مبارک تمام قسم کے حلال چوپایوں مثلاً بھینس گائے ، اونٹنی ، بھیڑ ، بکری وغیرہ کی جملہ تکالیف خواہ وہ سحر جادو سے ہوں یا نظر بد سے بھیڑ بکریوں وغیرہ کے بسنے کی جگہ یہ نقش مبارک تحریر کر کے اونچی جگہ پر باندھیں یا متاثرہ چوپائے کے گلے میں تحریر کر کے باندھیں سحر جادو اور نظر بد کا اثر باطل ہو جائے گا ۔

۱۶۱۹۱ ۱۰ ۱۱م ۱و ۸ ۱۱ ۱۱۱۱ ع ۱ ۔ و ۱۱

ان ز س ف و ا ش ن و ع ی س ر ا ی
ل م ع د ل س ہ و لا ل م ک س م ح م س ہ
رمان خ ذ ک ف ح ش ت ظ خ ز اہ ط
م ی ش ذ رہ ط ح ا م ر خ ع ط ک ل
ن ب ع س ی ل م ا ض ع م ب ر ل

۱۸۱ ۱۶۱۱۶۱۱ ۱۶۵۱ ۱۶۸۱ ۱۸ ۱۸۱ ۱۷۱ ۱۶ ۱

دافع نظر بد انسان وحیوان کیلئے

لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ اور پانی میں گھول کر پلا دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مملک	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

روحانی تحفہ

درودِ شفاء

ہر مرض کے لیئے درودِ شفاء کو اکیس بار پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر مرض کا علاج کیلئے نقش درودِ شفاء کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں باندھنے اور چند نقش پینے کو دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلٰنَا طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ دَائِمًا اَبَدًا۔

۷۸۶

۶۵۴	۶۶۷	۶۶۴	۶۶۱
۶۶۵	۶۶۰	۶۵۵	۶۶۶
۶۵۹	۶۶۲	۶۶۹	۶۵۶
۶۶۸	۶۵۷	۶۵۸	۶۶۳

تمت بالخیر

فیضان الحروف

مصنف:۔ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی وروحانی

معروف روحانی وجسمانی معالج حکیم غلام سرور شباب کی لاثانی وبیمثال تصنیف ہے۔ حکیم موصوف مدظلہ العالی کی شبانہ روز محنت وکاوش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کے خواص، اثرات و افعال نیز حروف سے تسخیرِ ارواح، اعمال حب وبغض، ترقی روزگار، دست غیب، حاضری مطلوب، حصول رشتہ، حصول خواہشات، مراد براری کے وہ موثر قواعد جو بمنزلہ تاثیر کے طلسم سے بھی عظیم تر ہیں۔ حروف سے ہمہ قسم کی بیماریوں کا روحانی علاج۔ ظالم دشمنان کو بیمار کرنے کے طریق اور روزمرہ مسائل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔

علم الحروف کے حقائق اور اس کے اسرار ورموز کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر عملیات اور ایسے بیش قیمت نکات جو سالہا سال کی محنت خدمت اور بھاری اخراجات پر بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔

طلسم حفظِ جان

اپنے اور اہل و عیال کے تحفظ اور حفاظت کے لیے یہ طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر، جادو اور آسیبی اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے، بچوں کی گم شدگی، کار یا موٹر سائیکل چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ، ہوائی اور بحری جہاز کے ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کے لیے یہ طلسم بہترین حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف: /175 روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ محلہ اسلام نگر
حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوحِ شرفِ مشتری

لوحِ چاندی
ہدیہ
/-3000 روپے

حصولِ مال و دولت اور اسبابِ مال کیلئے

خواتین و حضرات کے لیے یکساں مفید

انتہائی سعد اور پُر تاثیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے یہ مالی اُمور میں خوشی بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو۔

اسے دیکھئے، اسے پہنیئے

اور تمنا دل میں قائم کر کے دعا کیجئے پہنے رہیئے۔ انشاء اللہ مالی معاملات اور روپیہ کے حصول کے لیے جو اسباب بھی کریں گے۔ ان سے روپیہ ملیگا! اور قدرت ایسے اسباب بھی پیدا فرمائے گی جن سے چند سالوں میں زندگی بن جائے گی۔ اس لوح میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ: "اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے۔"

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو اسے پاس رکھیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اس سے اقتصادی بدحالی کے دور میں اسے امیدوں کا مرکز بنایئے ورنہ حال کے تقاضوں کے ساتھ نہ چل سکیں گے

غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون 04442/74734

لوحِ زحل

استحکام و جمعیت کی روحانیت

تسخیر سلطنت و فتوحات ناموری، حکمت اور قیام و استحکام مرتبہ کے لیے

ستارہ زحل کو رفع و تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہیے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ خواص ہیں:

ہدیہ [illegible] 1500 روپے

1. نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
2. نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کیلئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔
3. تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو۔
4. حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و وقار ہے۔
5. تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لیے خوشحالی ہے۔
6. خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لیے۔
7. وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے۔ اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔

غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی اسلام نگر حویلی لکھا (اوکاڑہ) فون (04442) 74734

عکسِ لوحِ محفوظ

ملک کے معروف روحانی سکالر عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی تحقیق و ریسرچ اور شبانہ روز محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حروف مقطعات (حروف نورانیہ) کی زکات کے بے نظیر قواعد اور ان کے رموز و اسرار پر مبنی لاثانی تصنیف ہے ـــــ جو کوئی ان حروف کے رموز و اسرار سے آگاہ ہو جائے تو اس کے لیے حجاب الابصار، طی الارض، بازیچۂ اطفال بن جائے۔ اور وہ ہواؤں میں اڑے، پانی پر چلے اور اس سے کشف و کرامات کا ظہور ہونے لگے۔

الٓر كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ

کے بے نظیر اعمال و نقوش، حروف مقطعات اور نقش مثلث کا راز، سنسکرت کے مقطعات، تورات کے مقطعات، قرآن مجید کے مقطعات حروف نورانیہ اور الواح شرف سیارگان اور ایسے سربستہ راز جو روحانی علوم کے چاہنے والوں کے لیے گم گشتہ خزانہ ہیں۔ روحانی علوم میں بلند مقام حاصل کرنے والوں کے لیے "عکسِ لوحِ محفوظ" ایک انمول تصنیف ہے۔

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

عملیاتِ حروفِ صوامت

حاضری مطلوب، تسخیرِ ارواح، ہر قسم کی بندش مثلاً نکاح کا باندھنا، طلاق باندھنا، گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا، زبان بندی تاکہ مخالف خلاف نہ بولے، عامل کا عمل باندھنا، قبضہ باندھنا، تبادلہ باندھنا، جادو اور جنات کے اثرات باندھنا، کیمیاگر کا عمل باندھنا، وغیرہ وغیرہ بیسوں اعمال جن کے اثرات کبھی فیل نہیں ہوتے نتیجہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ظاہر ہوتا ہے۔ ملک کے نامور عامل شاہد الیاس سلیمی کے بیس سالہ تجربات کا نچوڑ۔

قیمت -/۱۰۰ ڈاک خرچ ۲۵/۔ روپے

اعجاز الجفر

(زیرِ طبع)

ملک کے نامور عامل شاہد الیاس سلیمی کے معمولات کا لاثانی خزانہ جس کے اعمال متعدد مرتبہ تجربہ کی میزان پر تُلے ہوئے ہیں۔ علم جفر کے صدیوں کے سربستہ رازوں کا انکشاف، حصولِ خواہشات اور مراد براری کے وہ موثر قواعد جو بمنزلہ تاثیر کے طلسم سے بھی عظیم تر، ان میں کسی چلہ کشی کی ضرورت نہیں۔ ان میں تسخیرِ خلق، تسخیرِ حکام، روزگار میں ترقی، حصولِ رشتہ، حُب و عداوت، کے علاوہ روزمرہ درپیش مسائل کا حل موجود ہے۔

تسخیرِ ارواح

(زیرِ طبع)

جنات، پری، ہمزاد اور دیگر ارواح کی تسخیر کا بے شمار قواعد جن سے آپ کسی ایک پر عمل کرکے مطلوبہ روح کو مسخر کرکے اپنے دنیاوی امور میں مدد لے سکتے ہیں جیسے ملک کے مشہور عامل شاہد الیاس سلیمی نے اپنے تجربات و معمولات کو بلا بخل پیش کیا ہے۔

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

اِجازۂ عملیات

اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو نہایت لازمی اور شرطِ اوّل کے طور پر بیان کیا ہے۔

بنا بریں اربابِ علوم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ ردِ سحر حصہ اول، دوم۔ آسیبی قوتوں سے نجات اور جھومنتر کے مندرجات، روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم غلام سرور شاباب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازہ عملیات حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے راہنمائی اور اجازت حاصل کرلینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ
شہزادہ ظہیر احمد

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کے قیام کا مقصد روحانی علوم وفنون کی تحقیقات وتعلیمات اور اشاعت ہے۔ تا کہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ یہاں روحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پر ذہین ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا۔ جب کہ علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہو جاتے۔ عوام روحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے یہ وہی دور زندگی کا ہمیں نصیب ہو رہا ہے۔ وطن عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی تو ان علوم وفنون کی بالکل نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے۔ جو تشنگان فن کی طلب کو پورا کر سکے۔ پرائیویٹ طور پر کوئی اکیلا فرد ایسا صاحب حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے۔ جو طالب علم کی مدد کرے۔ اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں۔ انفرادی طور پر کوئی شخص اسلئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کرنیوالا نہیں ملتا۔

پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی تھی۔ لہٰذا ''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان'' ان علوم وفنون کو متعارف کرانے اور ان علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور اس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سربستہ علوم وفنون کی تعلیمات واشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر چکا ہے۔ ادارہ کی ممبر شپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی ممبر شپ اختیار کر کے مخفی، طلسماتی، فلکیاتی اور روحانی علوم کی تکمیل وترقی اور اشاعت کیلئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

واصل زادہ شہزادہ ظہیر احمد

صدر مجلس مشاورت ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

آپ بھی

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کی ممبر شپ اختیار کر کے روحانی ومخفی علوم وفنون کی اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

ادارہ کے اغراض ومقاصد یہ ہیں

1. مخفی علوم وفنون کی تعلیمات، تحقیقات واشاعت اور ترقی کیلئے کوشاں
2. روحانی علوم وفنون پر کتب کی اشاعت کرنا
3. ادارہ ہذا کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب نصف قیمت پر فراہم کرنا
4. ادارہ کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب کے جملہ اعمال کی ان کے پوچھنے پر بلا فیس راہنمائی کرنا
5. روحانی علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے کی کوشش کرنا
6. مخفی علوم پر کانفرنس اور سیمینار منعقد کرانے کی کوشش کرنا
7. روحانی علوم کی تعلیم وتربیت کے لئے تدریسی اداروں کے قیام کی کوشش کرنا

اگر آپ

ان اغراض ومقاصد سے اتفاق کرتے ہیں آج ہی درج ذیل پتہ پر جوابی لفافہ بھیج کر ادارہ کا ممبر شپ فارم مفت حاصل کریں۔

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ
اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ
04462-74734

هُوَ الشَّافِیْ

(وہی شفا دینے والا ہے)

درست تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے

مرض روحانی ہو یا جسمانی جب تک مکمل تشخیص نہیں ہوتی مناسب علاج تجویز نہیں کیا جا سکتا۔ امراض کی غیر تسلی بخش تشخیص کی وجہ سے انسان بہت سی پیچیدہ اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو علاج معالجہ کرنے کے باوجود صحت نہ ہو تو آپ سمجھ لیں کہ بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ بلکہ جوں جوں آپ مریض کو دوا دیتے ہیں۔ مرض بڑھتا جاتا ہے۔ نتیجتاً بیماری اس قدر شدت اختیار کر جاتی ہے کہ وہی ادویات، جو پہلے فائدہ دیتی ہیں بعد میں بے اثر ثابت ہوتی ہیں اور انجام کار مرض جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ مرض کی تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے۔

بعض بیماریاں ایسی ہیں جن کا روحانی عملیات سے ہی کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ خدانخواستہ اگر آپ کسی ایسے مرض کا شکار ہیں تو آج ہی ملک کے نامور روحانی و جسمانی عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سے بذریعہ علم الروحانیات معلوم کروالیں کہ آپکے مرض کا سبب کیا ہے؟ اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم و کاست تحریر کریں۔ اپنا نام مع والدہ خط تحریر کرنے کا وقت۔ مقام اور تاریخ ضرور تحریر کریں۔

بذریعہ علم الروحانیات تشخیص کی فیس مبلغ ۔/۱۲۵ روپے ہے

04463-74730

آلۂ یکسوئی

حضرت انسان علم الخیال کی اتھاہ گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوتِ خیال کو سمجھ لیا۔ انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوتِ خیال ہی کلیدِ اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوتِ خیال تمام دنیاوی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماعِ خیالات سے ہی قوتِ ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کیلئے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ قیامِ نگاہ ہی اصل راز ہے ۔

ٹھہری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی
تیری نظارگی کیواسطے یکسر دنیا سنور گئی
تیری نظر پہ منحصر بہارِ چمن بھی ہے
بہکی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی

ہم نے بڑی محنت سے آلۂ یکسوئی تیار کیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے لئے آج ہی آلۂ یکسوئی براہِ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقۂ استعمال تفصیلاً ہمراہ ارسال کیا جائے گا۔

قیمت بشمول ڈاک خرچ اندرون پاکستان ۔/۲۵۰ روپے

04463-74734

فتحنامہ

خدانخواستہ آپ گردش ایام سے نالاں ہیں۔ زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ناکامیوں نے دماغ کو مفلوج کر رکھا ہے۔ درست فیصلہ اور قدم اٹھانے سے بھی کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ الختصر ذہن پراگندہ اور قوت فیصلہ مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ گھر میں بے برکتی اور نحوست کا دور دورہ ہے۔ لاکھوں کا کاروبار تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارنے سے بھی کامیابی نہیں ہو رہی۔ قرض سے پریشان ہیں یا بیماری سے تنگ آ چکے ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ مقدمات نے الجھا رکھا ہے۔ سحر یا جادو کا اثر ہے۔ غرضیکہ کوئی بھی دنیاوی پریشانی ہے۔ اس نقش مبارک فتحنامہ کو تیار کروا کر کامل اعتقاد سے پاس رکھیں۔

بحکم خدا تبدیلیٔ حالات کے غیبی اسباب ہوں گے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ حصول مراد کو پہنچیں گے۔

میرے برسوں کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اسکے اثرات کبھی فیل نہیں ہوئے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے حالات باتفصیل، نام والدہ اور ہدیہ مبلغ ۔/۵۲۵ روپے علاوہ محصول ڈاک، آج ہی ارسال فرمائیں۔

نوٹ: ہدیہ ہر صورت میں پیشگی روانہ کریں۔

عطرِ تسخیر

اگر

آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں۔ اور محبت سے پیش آئیں۔ افسران و حکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اجنبی لوگ بھی عزت و احترام کریں۔

تو آج ہی عطرِ تسخیر منگوائیں۔ عطرِ تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ عطرِ تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔ وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت و توقیر کرے گا۔

ایک ماشہ عطر کی شیشی کا ہدیہ مبلغ ۔/۱۲۵ روپے

نوٹ:۔ عطرِ تسخیر منگواتے وقت اپنا نام مع والدہ لکھنا نہ بھولیں

تسخیرِ ارواح کے شائقین کے لیے خوشخبری

ملک کے معروف روحانی سکالر حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی تصنیف
مصباح الارواح ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کے زیر اہتمام شائع ہو چکی ہے

اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر مؤکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبع اور اُن کی عفریت و ذریّت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف

مصباح الارواح

تصنیف و تالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

قیمت مبلغ -/200 روپے محصول ڈاک -/35 روپے

ملنے کا پتہ

® محلہ اسلام نگر حویلی

ردِّ سحر حصہ دوم

مصنف عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

بر صغیر پاک و ہند میں روز بروز جادوگری اور سفلی اعمال کے عاملین کی ریشہ دوانیوں نے ہر خاص و عام کی زندگیوں میں زہر گھول رکھا ہے۔ ردّ سحر حصہ دوم میں سحر جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم، سفلی اعمال، ہر کلوائی چوکی، گنڈا، سان کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر دینے کے مؤثر اور قوی الاثر اعمال تفصیلاً درج ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اوّل ☆ سحر جادو کی تعریف، جادو کی ابتدا، معجزہ اور سحر میں فرق، قصہ ہاروت و ماروت

باب دوم ☆ جادو کی اقسام، بھاری جادو کے پانچ طریق، مسحور پر مدفون جادو کے بد اثرات، سحری اثرات کی کیفیات

باب سوم ☆ علاج سحر جادو، میاں بیوی کی ناچاکی کے علاج کے مختلف طریقے

باب چہارم ☆ حصول شادی، بخت کھولنے کے طریقے، شہوت بستہ کا علاج

باب پنجم ☆ بانجھ، اٹھرا اور اسقاط حمل کا علاج، حصول اولاد کے اعمال

باب ششم ☆ سحر جادو کے جملہ بد اثرات کے شافی و کافی علاج پر مجرب اعمال

باب ہفتم ☆ مندرہ شاہ علی سے علاج کے طریقے

آج ہی اپنے قریبی بکسٹال سے طلب فرمائیں یا ہم سے براہ راست منگوائیں

قیمت ———— 125 روپے

ڈاک خرچ ———— 25 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

ضلع

آسیبی قوتوں سے نجات

مصنف: عامل حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی و روحانی)

جنات خدا کی ایک مخلوق ہیں۔ جنہیں صانع مطلق نے ایسے اجزاء سے پیدا کیا ہے جو ہماری مادی نگاہوں سے دکھائی نہیں دیتے۔ ان میں نیک افراد کا نام جنات اور بد افراد کا نام شیاطین، ہمزاد، بھوت، پریت ارواح خبیثہ، چڑیل وغیرہ ہے۔ ان کے ہزاروں قبیلے ہیں۔ کچھ چشموں اور غاروں کچھ مقبروں اور مذبحہ خانوں، کچھ درختوں اور باغوں، کچھ جنگلوں اور ہواؤں اور ویران جگہوں اور پرانے مکانوں میں رہتے ہیں۔ ارواح خبیثہ اور شیاطین انسان پر مسلط ہو کر انسانی جسم میں طرح طرح کی بیماریاں ڈر، خوف اور دماغی خلل پیدا کر دیتے ہیں۔

کتاب ''آسیبی قوتوں سے نجات'' ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرفشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر لاجواب و بیمثال شہرۂ آفاق تصنیف ہے۔

قیمت مبلغ -/۱۰۰ روپے صرف ڈاک خرچ -/۳۵ روپے

محبت کے متوالوں کیلئے انمول تحفہ

سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف

محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری ...

چھومنتر

مصنف ۔ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

ایک ایسی کتاب جسکے منتروں سے معشوق خواہ کیسا ہی پتھر دل ہو، ماہی بے آب کی طرح تڑپ اٹھے گا اور جب تک ملاقات نہ کرے گا اس کو کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔ آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں یا براہ راست ہم سے منگوائیں

قیمت مبلغ -/۱۰۰ روپے۔ ڈاک خرچ ۳۵ روپے

لوح شرف مریخ

لوح شرف مریخ مصول قوت وشجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں و آسیب سے تحفظ کیلئے موثر ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح شرف مریخ فتح و نصرت کے لئے بڑی کارآمد ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی وخصوصت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی دشمن کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے۔ تو ان تمام مقاصد کے لئے لوح شرف مریخ نہایت قوی الاثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل وخوار ہوگا۔ اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ امراض میں لقوہ۔ قولنج۔ رعشہ اور بلغمی مزاج کیلئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لوح چاندی .... -/۳۰۰۰ روپے

طالبان روحانی علوم کیلئے خوشخبری

ملک کے معروف عامل حکیم غلام سرور شباب

ماہر علوم مخفی کی نئی تصنیف

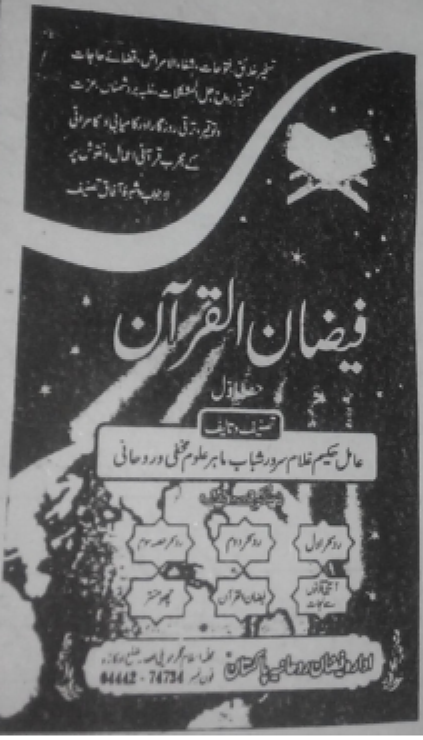

قیمت -/200 روپے

محصول ڈاک -/35 روپے

...تسخیر اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین و حضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔

مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرون ملک سفر اور ملازمت کے مواقع، نفسانی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر ان کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جن کا رشتہ نہ آ رہا ہو اور شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہدیہ مبلغ ۔/۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ تحریر کر کے رجسٹرڈ جوابی لفافہ کے ہمراہ ارسال کریں۔ لوح بھیج دی جائے گی۔

منگوانے کا پتہ

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی
محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف شمس

عروج و ترقی، تسخیر خلائق، حصول شان و شوکت، اور علو مرتبت کیلئے روحانی تحفہ

شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب 19 درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا۔ اور ممتاز حیثیت لائے گا۔ شرف شمس کی لوح جس فرد کے پاس ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت و توقیر عطا فرمائے۔ حامل لوح کی شان و شوکت ہر خاص و عام میں بڑھ جاتی ہے۔ حامل لوح کی عزت و شہرت عروج و ترقی کمال بلندیوں پر پہنچ جاتی ہے۔ سب دشواریاں اور مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ عوام الناس مسخر و فرمانبردار ہو کر ہر حکم مانتے ہیں۔ شرف شمس کی لوح خواتین و حضرات سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ملازم۔ تاجر حضرات۔ ڈاکٹر۔ لیڈر۔ وکلاء سب اس لوح مبارک سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن خوش نصیبوں کے پاس شرف شمس کی لوح ہوگی۔ وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا ہے۔

سونے پر	.... روپے
چاندی پر	=/۳۵۰۰ روپے

04492-74734

تقسیم کار

1- طارق بک سنٹر، نولکھا بازار، لاہور

2- افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور

3- سجادیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور

4- عباسی کتب خانہ، جونامارکیٹ، کراچی

5- طاہر بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی

6- البلال بک سنٹر، بالمقابل سوبھراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی

7- اقبال بک ہاوس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی

8- مکتبہ اسحاقیہ، جونامارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر 2

9- محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی

10- ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ

11- رحمان نیوز ایجنسی، شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ

12- انصاری بک [illegible] رز موتی [illegible] روڈ، پرنس روڈ، کوئٹہ

13- احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان

14- اختر بک سٹال، نڑوالا چوک، فیصل آباد

15- مکتبہ سرحد، خیبر بازار، پشاور

16- سٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور

17- رسول جُو، حسن جُو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکردو

18- حبیب برادرز بک ڈپو، نور مارکیٹ، پاراچنار

19- شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان ®

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 04442-74734

E-mail: khizarnuma@yahoo.com